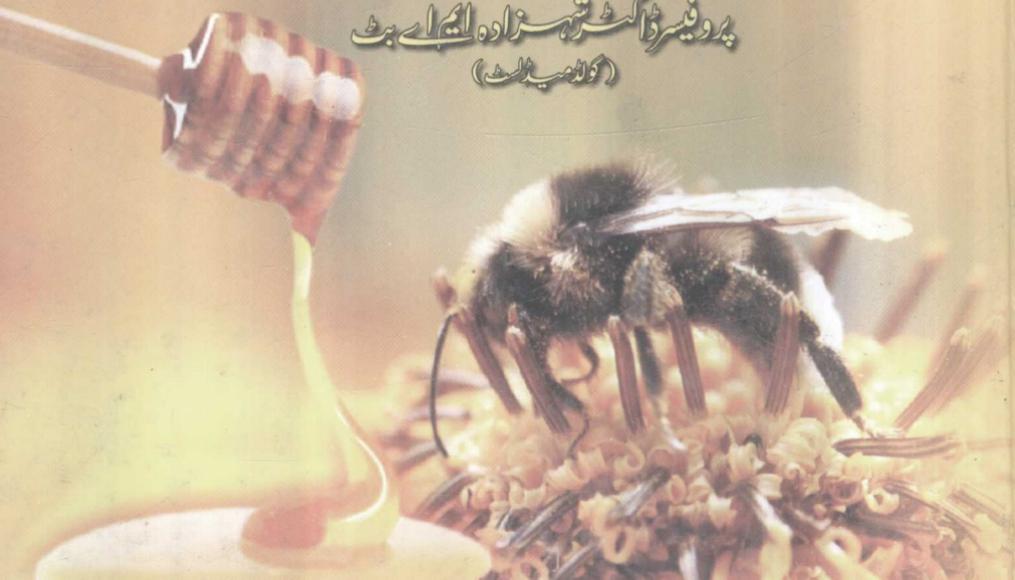


www.KitaboSunnat.com

عشہ

سے اپنا علاج خود کیجئے!

پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ الحق علی بٹ
(کولمبیا)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

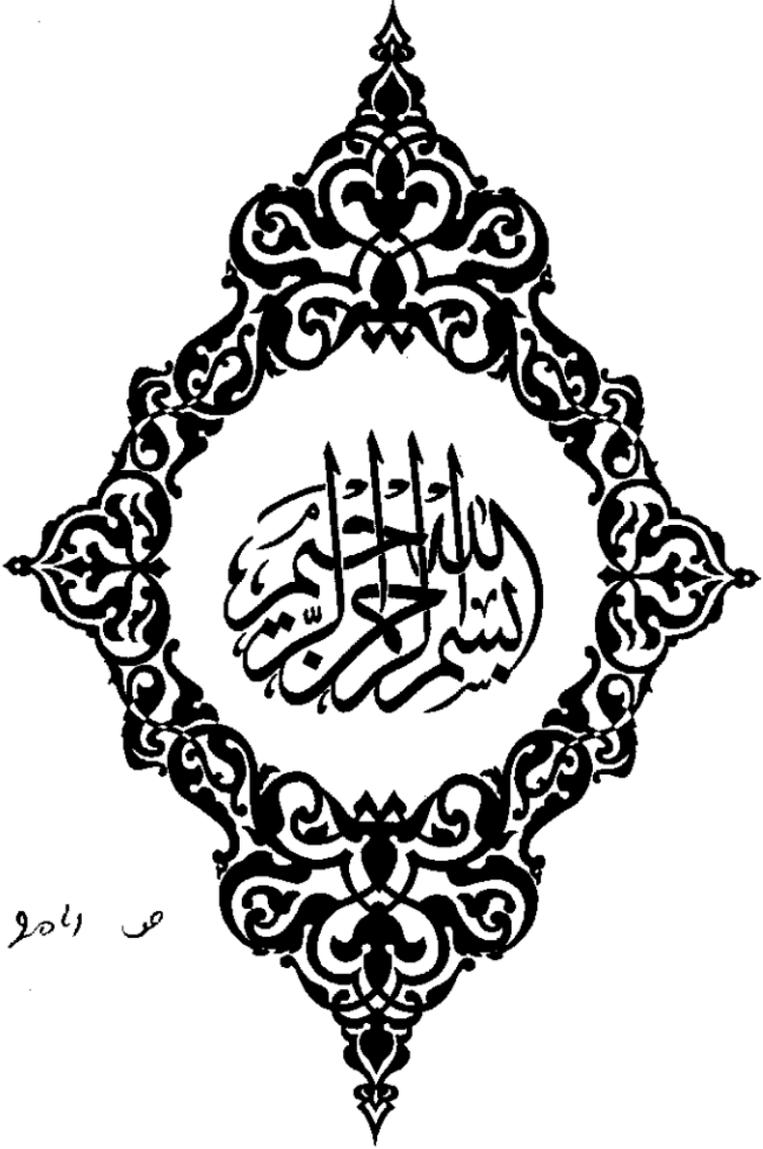
ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com



ص ۲۰۶ • ۲۰۵

www.KitaboSunnat.com



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الدِّيِّ وَاسِرِّ السَّارِي
فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

ترجمہ: ”اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج

سیدنا محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر جو نور ذاتی

اور راز جاری ہیں تمام اسماء و صفات

میں۔“

اضافہ شدہ ایڈیشن



شہد

سے اپنا علاج خود کیجئے!

مصنف:

پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ (گولڈ میڈلسٹ)
ڈی۔ ایچ۔ ایم۔ ایس (آر۔ ایچ۔ ایم۔ پی)۔ فاضل طب و الجراحت (ایف۔ ٹی۔ جے)
ڈی۔ اے سی، ڈی۔ ایم۔ ایچ۔ ٹی، سپر اسپیشل ہیملر، سمیا لو جسٹ، چوہدری اسپتال
چیف ایڈیٹر ماہنامہ میزان الطیب، ناظم اعلیٰ عالمی تنظیم فروغ طب اسلامی
چیف آرگنائزنگ نیشنل آرگنائزنگس ہومیو پیتھ سرج سوسائٹی (نارس) آف پاکستان
چیئر مین کشمیر کالج آف ہومیو پیتھری اینڈ آلٹرنیٹو میڈیسن

ناشران

بالقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان

Ph: +92 (0544) 614977 - 0321-5440882

E-mail: shahid@darululoom.com.pk - Web: www.darululoom.com.pk

بک کانسٹورم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق بحق ادارہ ”بک کارنر شوزروم جہلم“ محفوظ ہیں
اس کا کوئی بھی حصہ بغیر اجازت کے شائع کرنا یا کہیں بھی استعمال میں لانا غیر قانونی ہوگا۔
خلاف ورزی کی صورت میں پبلشر قانونی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
قانونی مشیر: عبدالجبار بٹ (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

اشاعت : مئی 2012ء

نام کتاب : شہد سے اپنا علاج خود کیجئے!

مصنف : پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ

نظر ثانی : ڈاکٹر چمن سلطان

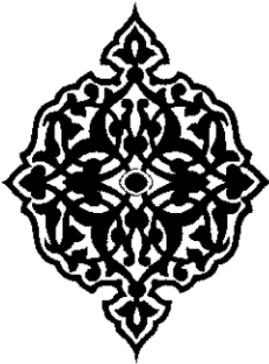
پروف ریڈنگ : حافظ محمد سلیم۔ محمد زاہد فاروقی

اہتمام : شاہد حمید۔ ولی اللہ

معاونین : سگن شاہد۔ امر شاہد

سرورق : ابو امامہ

مطبع : زاہد بشیر پریس، لاہور



اتمس: اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتاب کی تصنیف، پروف ریڈنگ، پیکرز
ایڈیٹنگ، مطاعت، تصحیح اور جلد بندی میں انتہائی احتیاط کی گئی ہے۔ تاہم غلطی کا احتمال بہر حال باقی رہتا ہے۔ بشر ہونے کے ناطے
اگر سبب غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو ناشر، پروف ریڈرز اور طابع ہر قسم کے سبب پر اللہ غفور الرحیم سے غنود کرم کے
خواست گار ہیں۔ قارئین سے گزارش ہے کہ کتاب میں اگر کہیں بھی غلطی یا غامبی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن
میں درستی عمل میں لائی جاسکے۔ ادارہ ”بک کارنر جہلم“ کے متعلقین اپنے کرم فرماؤں کے تعاون کیلئے بے حد شکر گزار ہیں۔ (ناشر)

فونٹ نمبر 0544-614977
فونٹ نمبر 0544-621953
موبائل 0323-5777931
موبائل 0321-5440882

بالمقابل اقبال لائبریری
بک کارنر شوزروم
بک سٹریٹ سے جہلم پاکستان



Join us on facebook: www.facebook.com/bookcornershowroom

انتساب

میں اپنی اس شیریں کاوش کو
 خلیفۃ اول، خلیفۃ المسلمین، عقیدۃ ختم نبوت کے پہلے محافظ
 جانشین پیغمبر ﷺ، رفیقِ غار، پیکرِ صدق و وفا، عاشقِ رسول ﷺ

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

کے نامِ گرامی سے معنون کرتا کہ جن کیلئے فرمانِ رسولِ عربی ﷺ ہے:
 ”تو میرا غار میں ساتھی ہے اور تو حوضِ کوثر پر بھی میرا ساتھی ہوگا۔“
 شانِ صدیقِ رضی اللہ عنہ پر قربان جائیے کہ آپ ﷺ غار میں ساتھی،
 حوضِ کوثر پر ساتھی اور روضہِ رسول میں بھی ساتھی ہیں۔

پردانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
 صدیقِ رضی اللہ عنہ کیلئے ہے خدا کا رسول ﷺ بس

غلامِ مصطفیٰ ﷺ

حکیم وڈا کٹر شہزادہ ایم اے ہٹ

فہرست

8	کہتا ہوں سچ.....!
11	مصنف اک خوشہ چھیں کی نظر میں!
13	علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی رائے
17	خدرہ
19	مصنف کی گزشتہ کتب پر تبصرہ
21	درون نبی
23	شروعاتیہ
26	فلسفہ مشاس شہد
38	شہد فرمان خداوندی کی روشنی میں
43	شہد احادیث مبارکہ کی روشنی میں
52	تائیدی استدال
54	نزہت شفاء
57	شہد اور عہد رفتہ
59	شہد اور عہد قدیم
69	شہد Honey
71	بطور دو شہد کا تاریخی پس منظر
72	خوبی خالص شہد
74	تیسری آنکھ اور شہد
78	تنظیم ملکہ شہدان
81	نظام پروڈکشن
83	شہد اور شمشیر
85	حقیقت شہد
87	شہد کی طبی انحال
92	شہد بطور باق
95	ماء القسل
97	شہد کا اج

100	اعصابی امراض	❁
107	در دوسر	❁
112	نزله، بخار، الجھولیا	❁
114	فالج	❁
118	لقوہ	❁
121	رعشہ	❁
124	امراض چشم	❁
132	امراض کان	❁
136	امراض حلق	❁
142	امراض تنفس	❁
150	امراض دل	❁
152	امراض معدہ	❁
157	آنتوں کے امراض	❁
163	امراض جگر و طحال	❁
166	امراض گردہ و مثانہ	❁
168	موٹاپا	❁
170	امراض جلد	❁
172	امراض وجع المفاصل	❁
174	امراض خون	❁
176	امراض خاص ﴿مردانہ﴾	❁
180	امراض نسواں	❁
184	امراض اطفال	❁
188	حمیات	❁
189	متفرقات	❁
214	اصلی شہد کو پرکھنے کا طریقہ	❁
215	شہد کے معجزاتی اثرات اور جہلم	❁
218	اختتامیہ	❁
219	قارئین کا شکریہ ﴿خطوط﴾	❁

کہتا ہوں سچ.....

”خود علاجی بذات خود ایک بیماری ہے“ ہم ایسا سمجھتے تھے لیکن ڈاکٹر صاحب کی متعدد کتب نے ہمیں بتایا کہ خود علاجی کتنا آسان اور مزیدار کام ہے، وہ بھی اگر شہد کے ساتھ ہو۔

شہد پر کتاب ہیک بیٹھے پیارے بھائی کی لکھی ہوئی ہے اور اس میں شہد کی شیرینی کے ساتھ تصوف، اخلاقیات، نفسیات اور فلسفہء اقبال کی چاشنی بھی بھری ہوئی ہو تو کوئی خواہ کیسی ہی بدذوقی کی شوگر میں مبتلا ہو اس سے بچ نہیں سکتا اور جو اس کو ایک بار پڑھ لے اس کا نعرہ ہوتا ہے کہ ”چھٹی نہیں ہے یہ ظالم لگی ہوئی“۔

کتاب پڑھ کر لگتا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ یقیناً جسمانی معالج بھی ہیں جن کو اب تک لوگ صرف روحانی معالج ہی سمجھتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر شہزادہ بٹ اور بٹ قوم کا تعلق کشمیر سے ہے، ایسے ہی ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق بھی کشمیر سے ہے۔ اس لئے کتاب میں کشمیریات کا گہرا اثر حُبّ الوطنی من الایمان کا غماز ہے۔

کتاب کی ظاہری خوبیوں میں اعلیٰ کاغذ اور بڑی لکھائی کا بہت اچھا

امتزاج ہے کیونکہ بلعموم ہمارے ملک میں باریک لکھائی بھدا کاغذ ہی سکھ رائج الوقت کا درجہ رکھتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب اور ناشران، دونوں اس متحدہ مجلس عمل کے قیام پر مبارک کے مستحق ہیں اور اس بات نے کتاب کو ظاہری و باطنی، تحریری اور معنوی دونوں خوبیوں کا مرقع بنا دیا ہے۔ طبی کتاب کی ترتیب بالکل پی ایچ ڈی کے مقالے جیسی ہے اور یہ حُسن ترتیب ڈاکٹر صاحب کی تمام کتب میں عیاں ہے اور اسی ترتیب سے ڈاکٹر صاحب کی تمام حیات فروزاں ہے۔ ڈاکٹر صاحب اپنی تحریر کی طرح شگفتہ ہیں اور قائد اعظم کے ایمان اتحاد اور نظم کی زندہ مثال ہیں۔

شگفتہ گلاب چہرہ اور اس سے بھی زیادہ خوبصورت دل اور میٹھی میٹھی کتابیں لکھنے والے شوگر پر کتاب لکھ کر اس میٹھے زہر سے قوم کو نجات دلانے والے محسن ہیں اور طب نبوی ﷺ، طب اسلامی، طب یونانی، طب آیورویڈک ایلو پتھک ہو میو پتھک اور تمام آلٹرنیٹیو میڈیسن سسٹم پر پوری کمانڈ رکھتے ہیں اور لوگوں کے لیے آپ اور آپ کی کتب، آپ کا دستِ شفاء اور خود آپ کی زیارت تک فیہ شفاء للناس کے درجہ پر ہے اور

ابن سعادت بزور بازو نیست

تانه بخشد خدائے بخشنده

آخر میں دُعا ہے کہ اللہ رب العزت ڈاکٹر صاحب کو ان کے جمیع

مقاصد میں کامیاب فرمائے دُنیا و آخرت روشن فرمائے اور پیر و مرشد فقیر سید محبوب علی شاہ صاحب قادری دہلوی حال مقیم دیپالپور ضلع اوکاڑہ کا نام دُنیا و آخرت میں روشن کرنے کی سعادت سے سرفراز فرمائے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آیں باد

فقط

حکیم سید ابوسعید شاہ گلشن قادری

F.T.J & D.H.M.H

ایم اے اُردو، عربی۔ ایل ایل بی

پروفیسر غوثیہ طبیہ کالج، دیپالپور ضلع اوکاڑہ

موصوف معروف زمانہ سراج السالکین شمس العارفین سراج المذاقین استاذ الحکماء میرے پیر و مرشد الحاج محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی نقشبندی سہروردی کے سعادت مند فرزند ارجمند ہیں، میں اس قابل نہیں جتنا انہوں نے خُسن ظن سے کام لیتے ہوئے میرے اوصاف حمیدہ بیان کیے یقیناً محترم حکیم سید ابوسعید شاہ گلشن قادری کے دل میرے لیے بے مثال پُر خلوص محبت کا شاخسانہ ہے۔ دُعا اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل اپنے حبیب ﷺ کے صدقے آپ کے علمی قدم میں لازوال اضافہ عطا فرمائے۔ آمین!..... (مصنف)

مصنف اک خوشہ چیں کی نظر میں!

ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہمارا تقریباً گزشتہ 25 سال سے علمی ربط بھی ہے، میں ایک مریضہ کے ساتھ جب ڈاکٹر صاحب کے پاس حاضر تھی اسی دوران مجھے ”شہد سے اپنا علاج خود کیجئے!“ کا مسودہ دیکھنے کا موقع ملا، ڈاکٹر صاحب گو عمر میں مجھ سے خاصے جو نیر ہیں لیکن میں علوم طب میں ان کی دسترس کو زپر قلم لانے سے قاصر ہوں اگر میں یہ جسارت کروں بھی تو یہ محض سورج کو چراغ دکھانے والی بات ہوگی۔

ڈاکٹر صاحب ایک راسخ الاعتقاد شخصیت کے مالک ہیں، ان کا یہی تشخص اس تصنیف کے ابتدائی اوراق پر چمکتے دکتے دلکش موتیوں کی طرح روح و نظر کو خیرہ کر رہا ہے۔

شہد کے خواص کو جس دلنشین انداز میں تحریر کیا گیا ہے، اس سے شہد کے شفائی جو ہر باسانی سمجھ آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے ہم شہد کے شفائی اثرات سے کما حقہ استفادہ کر سکتے ہیں۔

میں نے ڈاکٹر صاحب کی دیگر طبی کتب بھی دیکھیں، میں تہہ دل

سے ڈاکٹر صاحب کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں، یقیناً ڈاکٹر صاحب کی یہ کتب ادبی دنیا میں ایک خوشگوار تحقیقی اضافہ ہیں۔
میں خالقِ حقیقی سے دعا گو ہوں کہ ڈاکٹر صاحب کے قلم رواں سے ایسے موتی سدا جہانِ طب میں بکھرتے رہیں۔ آمین!

فقط مخلص

پروفیسر سلطانہ جمیل (ریٹائرڈ)
(حال ملتان شہر)

میڈم سلطانہ جمیل میرے عظیم استاد و محسن پروفیسر جمیل احمد مرحوم کی شریک سفر تھیں، میڈم نے تبصرہ کرتے ہوئے جس انکساری سے کام لیا ہے یقیناً میرے لئے باعثِ فخر بھی ہے، میڈم میرے لئے قابلِ احترام بھی ہیں کہ جنہوں نے خصوصی طور پر کونینڈ کی سر دشمنوں میں مجھے علومِ نفسیات کے اسرار و رموز سے آشنا کیا اور تب ہی مجھے بامِ علوم سے روشنیوں کو سمیٹنے کا ہنر ہاتھ آیا۔ لیکن میڈم نے سورج اور چراغ کی مثال دے کر مجھے شرمندہ کر دیا ہے بھلا کہاں میں اک فردِ قافلہ اور کہاں سالارِ قافلہ۔
میں میڈم کی یہ خلوص محبت اور شفقت کا ممنون ہوں۔ ﴿مصنف﴾

عالمی شہرت یافتہ معالج لقمان ثانی

ڈاکٹر و حکیم شہزادہ ایم اے بٹ صاحب کے بارے میں

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

ڈاکٹر و حکیم شہزادہ ایم اے بٹ صاحب کی کئی تصانیف مارکیٹ

میں شہرت حاصل کر چکی ہیں۔ موصوف کی چند کتب جو ہماری نظر سے گزری
ہیں ان کے نام یہ ہیں:

- | | | | |
|----|--------------------------------------------------------|----|-----------------------------------|
| 1 | شہد سے اپنا علاج خود کیجئے | 2 | بچوں کے امراض |
| 3 | شوگر، اپنا علاج خود کیجئے | 4 | ایکویٹنگ طریقہ علاج |
| 5 | امراض خاص اپنا علاج خود کیجئے | 6 | تحریر تصوف |
| 7 | امراض نسواں اپنا علاج خود کیجئے | 8 | ساحل تصوف |
| 9 | طب نبوی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> اور جدید دور | 10 | ہپائٹائٹس قابل علاج ہے |
| 11 | عمرہ گائیڈ | 12 | آدابِ مباشرت |
| 13 | کلونجی سے علاج | 14 | گھر کا معالج اپنا علاج خود کیجئے! |

خطہ گجرات کی سرزمین کو زمانہ قدیم سے یہ شرف حاصل ہے کہ اس سے نامور سپوتوں نے جنم لیا ہے اور شہرت دوام حاصل کی ہے۔ ایسے ہی ایک نامور سپوت کا ذکر خیر کرنے جا رہا ہوں۔ جو بیک وقت ایک قابل ہو میو پیٹھ، ایک ویکچرسٹ اور نامور حکیم ہونے کے ساتھ ساتھ معروف مصنف بھی ہیں۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف طب اسلامی کے ناظم اعلیٰ، نیشنل آرگنائزنگ ہو میو ریسرچ سوسائٹی (نارس) آف پاکستان کے چیف آرگنائزر اور کشمیر کالج آف کمپلیمنٹری اینڈ آلٹرنیٹیو میڈیسن کے چیئر مین ہونے کے ساتھ ساتھ ماہنامہ میزان الطب کے چیف ایڈیٹر بھی ہیں۔ آپ کی تمام تصانیف کا طرز تحریر انتہائی خوب صورت ہے۔ لکھنے کا فن آپ کو خوب آتا ہے۔ آپ کی زیر نظر کتاب ”شہد سے اپنا علاج خود کیجئے“ کے نئے اضافہ شدہ ایڈیشن جس پر مجھے تقریظ لکھنے کا مجھے شرف حاصل ہو رہا ہے اپنی مثال آپ ہے۔ موصوف نے شہد کے خواص کو ایسے دل نشین انداز میں تحریر فرمایا ہے کہ شہد کے شفائی جو ہر باسانی سمجھ میں آجاتے ہیں۔ اور ہر قاری شہد کے شفائی اثرات سے کما حقہ استفادہ کر سکتا ہے اور اپنا علاج خود کر سکتا ہے۔ یہ تصنیف طلباء طالبات اور اطباء اکرام سب کے لیے مفید ہے اور ہر طبقہ اس چشمہ فیض سے سیراب ہو سکتا ہے۔

طب نبوی ﷺ میں شہد کی بڑی اہمیت ہے شہد بے شمار امراض کے لیے شفاء ہے۔ اس سلسلہ میں حضور ﷺ سے کافی احادیث بیان

ہوئی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے طبِ نبوی ﷺ سے شہد کی افادیت پر جس طریقہ سے روشنی ڈالی ہے یہ سعادت صرف ان کے حصہ میں آئی ہے۔ ہم یقین کے ساتھ آپ کو آگاہ کرتے چلیں کہ یہ ایک کتاب ہی دیگر بے شمار کتب سے بے نیاز کر دے گی۔

سورہ النحل میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
 ”يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ
 شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ط“

ترجمہ: ”اس کے پیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ نکلتی ہے جس میں لوگوں کی تندرستی ہے۔“

(سورۃ النحل، آیت 69)

اس آیت مبارکہ کی تشریح کچھ اس طرح ہے کہ شراب سے مراد مشروب ہے یعنی پینے کی چیز مگر یہاں اس سے مراد شہد ہے۔ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ سے مراد مختلف رنگ کا شہد ہے۔ واضح رہے کہ شہد سفید زرد اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ سے مراد ہے، جس میں تندرستی ہے۔ شہد کی تمام اقسام خواہ وہ چھوٹی مکھی کا ہو یا بڑی مکھی کا ہونا فاعل ترین دواؤں میں سے ہے اور بکثرت معالجین میں شامل ہے۔

شہد سے علاج کے لیے اللہ تعالیٰ عزوجل کا حکم قرآن پاک میں وارد ہے اور احادیث نبوی ﷺ میں اس کی شہادت بھی موجود ہے، تو پھر

کیوں نہ ہم شہد سے اپنا علاج خود کریں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ڈاکٹر و حکیم شہزادہ ایم اے بٹ صاحب کے قلم میں اور زیادہ طاقت پیدا فرمائے تاکہ موصوف کے قلم رواں سے ایسے انمول موتی مخلوق خُدا کے لیے فیض یابی کا سبب بنتے رہیں۔ آمین۔
ثم آمین!

والسلام

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ
اسلام نگر حویلی لکھا، ضلع اوکاڑہ، پنجاب پاکستان

شذرہ

جناب ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ صاحب کی کتب پر قلم اٹھانے کا موقع ملا ہے، میں نے ڈاکٹر صاحب کی تمام تصانیف کو کئی مرتبہ پڑھا کبھی تو اپنے علم کیلئے اور زیادہ تر دوستوں کو مشورے دینے کے لیے یعنی کئی مرتبہ اس چشمہ فیض سے استفادہ کرنے کا موقع ملا، لیکن اس کے باوجود ان کی کتب پر تبصرہ کرنا مجھ جیسے کم فہم کے لیے جوئے شیر لانے کے مترادف ہے، ڈاکٹر صاحب کا اندازِ تحریر یقیناً دل موہ لینے والا ہے آپ کے قلم میں ایک عجیب سی روانی ہے کہ پڑھتے پڑھتے پڑھنے والا ساتھ بہہ جاتا ہے۔ بات کرنے کا اور اپنی بات سمجھانے کا سلیقہ اور ہنر خوب آتا ہے، شاید یہی وجہ ہے کہ میں کئی مرتبہ ان کی کتب کو بار بار پڑھ چکا ہوں۔ ان کی تحریروں میں خاص بات ان کی فکر ہے جو کہ دائرہ اسلام سے کبھی بھی باہر نہیں چھلکتی، اگر موصوف ناول نگار ہوتے تو رومانی ناول بھی تبلیغ اسلام کا شاہکار ہوتے، لگتا ہے ڈاکٹر صاحب کے بس کی بات نہیں کہ وہ دین اسلام کا حوالہ دیئے بغیر کوئی تحریر لکھ سکیں، میں ڈاکٹر صاحب سے ان کتب کی وجہ سے متعارف ہوا

بعد میں ملاقات بھی ہوئی اور تب سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے، ڈاکٹر صاحب انتہائی سادہ ملنسار طبیعت کے مالک ہیں، مثبت سوچ کا پرچار ان کی زندگی کا نصب العین مقصد بن چکا ہے۔

میں نے جب اپنے ایک برٹش دوست کو ڈاکٹر صاحب کی بک طب نبوی ﷺ سے چند اوراق ترجمہ کر کے سنائے تو اُس پر ایسا اثر ہوا کہ مجھے روزانہ اسے دس سے پندرہ اوراق سنانے پڑھ گئے میرے پاس وقت ہو نہ ہو وہ اصرار کر کے مجبور کر دیتا تھا، اور وہ اسلام سے بہت متاثر ہوا اور اس دوست کی اس قدر اثر پذیری نے مجھے متاثر کیا تب میں نے عہد کر لیا کہ اب جب پاکستان جاؤں گا تو ڈاکٹر صاحب سے ضرور شرفِ ملاقات حاصل کروں گا، سو میں پاکستان آیا تو پہلی فرصت میں ملاقات ہوئی اور پھر ملاقاتوں کا سلسلہ تمہا نہیں، ان سے ملاقات میں کئی علم کے موتی تحفے میں ملتے ہیں جن کی خوشبو مجھے جسمانی اور ذہنی طور پر معطر رکھتی ہے۔

میری دعا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے علم میں ان گنت اضافہ ہوتا رہے کہ پیاسے اس سبیل سے اپنے علم کی پیاس بجھاتے رہیں۔

ڈاکٹر جلال شاہین

نیویارک سٹی (یو ایس اے)

مصنف کی گزشتہ کتب پر تبصرہ

ڈاکٹر و حکیم شہزادہ ایم۔ اے بٹ کی تصنیف امراض نسواں جس میں خواتین کے خاص و عام امراض پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے، اُمید واثق ہے کہ یہ تصنیف نئے دور میں قارئین کو قیمتی آراء سے مستفید کرے گی۔

”امراض نسواں اپنا علاج خود کیجئے!“ میں ضروری معلومات نیز ان کا اصولی علاج اور خاص الخاص طبی رموز و نکات، تشخیص و تجویز دوا اور معمولات درج ہیں، اس تصنیف میں ہر قسم کے امراض زنانہ کا طریقہ علاج درج کیا گیا ہے جس میں ہر ایک مرض کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے اس دستورالعلاج کو ہمانے رکھ کر معمولی لکھا پڑھا آدمی بھی اپنے مرض کی تشخیص کر کے علاج کرنے میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

یہ تصنیف طلباء و طالبات اور اطباء دونوں کے لئے مفید ہے اور ہر طبقہ اس چشمہ فیض سے سیراب ہو سکتا ہے۔

اس تصنیف کی گہرائی پر اگر نظر ڈالیں تو یہ سادہ انداز بیان میں طبی معارف و حقائق کا ایک بے نظیر خزانہ ہے جس کو ذہن نشین کر لینے کے بعد

مشکل امراض میں بھی تشخیص و تجویز دوا کی ساری پریشانیاں باسانی دور ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح مصنف کی دیگر تصانیف میں ”شوگر اپنا علاج خود کیجئے!“ اور مردانہ امراض پر ایک تحقیقی تصنیف ”امراض خاص اپنا علاج خود کیجئے!“ بھی طبی دُنیا میں ایک خوشگوار اور انمول اضافہ ہیں جن سے عوام الناس یقیناً استفادہ کر سکتے ہیں۔ موصوف کی تصانیف میں طبی اور ہومیو معالجات کو یکجا کر کے ایک نرالہ انداز اپنایا ہے جس کی وجہ سے دو مختلف مکتبہ فکر کے لوگ مستفید ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر شہزادہ ایم۔ اے ہٹ صاحب کی تصانیف میں جو تحقیقی مواد ملتا ہے وہ قابلِ تعریف ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب اپنے قلم سے مزید شہ پارے ادبی دنیا میں متعارف کروائیں گے جس سے عوام الناس اپنے دکھ درد کا مدا کر سکے گی اور نئی نسل کو ان تصانیف کے مطالعہ سے خود کو جاننے کا بہتر موقع ملے گا۔

فقط دعا گو!

حکیم محمد ارشاد امین مرزا
لیکچرار فضل طبیہ کالج ڈنگہ روڈ کھاریاں

درون بینی

پرنس آف بولان ویلی کسی تعارف کا محتاج نہیں، موصوف کلاس ششم میں تھے یہ غالباً 1972ء کا زمانہ تھا، جب نیشنل فاؤنڈیشن کے تعاون سے ریڈیو پاکستان کوئٹہ سے ان کی پہلی تقریر نشر ہوئی، تب ہی اندازہ کیا جاسکتا تھا کہ مستقبل میں یہ شعلہ بیان ادب میں اپنے جوہریوں نچھاور کرے گا کہ اُس کی دلفریب مہک ہر طرف پھیل کر قارئین کو ایک خوشگوار احساس سے دوچار کر دے گی، اور ڈاکٹر صاحب جو بات سمجھانا چاہتے وہ دل و دماغ میں اترتی چلی جاتی ہے۔

تقریباً ڈاکٹر صاحب کی تمام تصانیف کے بغور مطالعہ کا موقع ملا ہے، اُن پر تبصرہ کرنا مشکل ہے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ میں ان کے فن پاروں پر کچھ لکھوں اُن کا حق ادا کرنے سے قاصر ہوں، بس ایک نسبت ہے کہ قلم رواں ہے، اور میں خوش قسمت ہوں کہ میں ایک مصنف کے ادبی پارے میں اپنے الفاظ شامل کر رہا ہوں جو کہ بلا مبالغہ گوہر نایاب ہے۔

سب سے بڑی بات یہ کہ ڈاکٹر صاحب اپنے عقیدہ پر انتہائی

مضبوطی سے کار بند ہیں، کوئی دلیل اُن کو اولیاء کرام کے راستے اور عشق رسول ﷺ سے ہٹا نہیں پاتی، اور یہی رنگ اُن کی تحریروں میں نمایاں ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے ساتھ میرا یوں تو تعلق بہت پرانا ہے لیکن کالج لائف کے دو سال ایسے ہیں جو ہم نے ایک ہی ہاسٹل میں اور ایک ہی کمرے میں گزارے ہیں، اسی وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ میں ڈاکٹر صاحب کو دیگر احباب کی نسبت بہتر سمجھتا ہوں، ڈاکٹر صاحب کالج لائف میں ہی سنجیدہ شخصیت کے مالک تھے، اور ہر وقت مثبت سوچ رکھنے کی تلقین کرتے رہنا ان کی عادت تھی، تب شاید میں نہیں جان سکا تھا لیکن آج میں جان چکا ہوں کہ اصل منزل ہی مثبت سوچ کے محور سے جلوہ گر ہوتی ہے۔ اور یہ ایک ایسا لافانی کلیہ ہے جسے آپ جہاں چاہیں آزمائیں فائدہ ہی فائدہ ہی ہوگا۔

فقط میری دعا ہے کہ ڈاکٹر صاحب ادبی دُنیا میں ستاروں کی طرح جگمگاتے رہیں۔

فقط فقیر منزل

ایم۔ افراسیاب ترین کوئٹہ

(حال تھران، ایران)

شروعاتیہ

شہد یعنی آبِ حیات ایک ایسی دوا اور غذا ہے جسے پوری دنیا میں پسندیدہ دوا و غذا کے طور پر لیا جاتا ہے۔

شہد کے نام یا محض تصور سے ہی ایک شیریں انمول ذائقے کا مزہ آنے لگتا ہے۔

میری تصانیف ”امراضِ خاص اپنا علاج خود کیجئے!“ اور ”شوگر اپنا علاج خود کیجئے!“ کی زبردست محبتوں بھری پذیرائی ہوئی اور بیشمار دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار مراسلات کی صورت میں کیا میں تمام دوستوں کا مشکور ہوں جنہوں نے میری کاوش کو عزت بخشی، مخلص احباب کی دعائیں شامل حال رہیں تو مجھے یقین ہے کہ میں بحکمِ خدا انمول اور نایاب تحریریں قارئین کی خدمت میں پیش کروں گا۔

زیر نظر کتاب بھی قارئین کی خواہش پر لکھنے کا قصد کیا ہے، میری کوشش ہوگی کہ تصنیف کے مٹھاس بھرے نام کی مناسبت سے اوراق پر

بکھری تحریریں بھی میٹھی میٹھی ہوں۔

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
 مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ الْقَدْ نُورُ الْقَمَرِ
 لَا يُمْكِنُ الشَّاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ
 ”بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر“

میں ذہنی طور پر شہد کے موضوع پر اس لئے قلم اٹھانے کی طرف مائل
 ہوا کہ اس مٹھاس بھری غذا جس کے کئی رنگ و ذائقے ہیں کی نسبت آقائے
 دو جہاں امام الانبیاء

سید البشر، سید المرسلین، خاتم الانبیاء،
 خیر الوارثی، خیر الانام، منبع انوار الانبیاء
 سے ہے جن کے محض تصور سے ہی زبان گنگنا نے لگتی ہے۔

میٹھا میٹھا ہے میرے نبی ﷺ کا نام
 اُن پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

اور ان کلمات مقدسہ سے جو روح اور بدن کو نازگی اور سرور ملتا ہے اُسے
 لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں! شہد کی مٹھاس بھی درود پاک کی مرہونِ منت
 ہے۔

آئیے مل کر درود پاک کے ذکر خیر سے روح کو اور شہد سے بدن
 خاکی کو تروتازہ شیریں بنائیں!

فقط دُعا ہے کہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ میں ایسا دیوانہ بنا دے کہ:
 کاشا وہ دے کہ جس کی کھٹک لازوال ہو
 یا رہت وہ درد جس کی کسک لازوال ہو
 اے بادِ بیابانی مجھکو بھی عنایت ہو
 خاموشی و دل سوزی، سرمستی و رعنائی!

غلامِ مصطفیٰ ﷺ

ڈاکٹر شہزادہ ایم۔ اے بٹ

خط و کتابت کیلئے پتہ:

ڈاکٹر شہزادہ ایم۔ اے بٹ

سرائے عالمگیر شہر، ضلع گجرات (پاکستان)

موبائل: 0333-5825288

فلسفہ مٹھاسِ شہد

محمد ﷺ بھی تیرا، جبریل بھی، قرآن بھی تیرا
مگر یہ حرفِ شیریں تر جہاں تیرا ہے یا میرا؟

ایک روز سرکارِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کے لشکر کے ہمراہ جہاد کے لئے تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں ایک جگہ قیام کیا اور حکم دیا کہ یہاں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو!

جب کھانا لگا تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے، اسی اثناء میں صحابہ کرام نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور انتہائی زور و شور سے بھنبھنارہی ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ آقائے دو جہاں ذاتِ خوشبودار نے فرمایا ”یہ کہہ رہی ہے کہ ہم کھیاں اس وجہ سے بے قرار ہیں کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے، ہم نے یہاں قریب ہی غار میں شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیونکہ ہم تو اسے لائیں سکتیں۔“

آقائے دو جہاں حبیبِ خدا نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا ”پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ، چنانچہ حضرت علی حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ شیر خد ایک لکڑ کا پیالہ لے کر مکھی کے پیچھے ہوئے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں جا کر شہد مصطفیٰ نچوڑ لیا اور دربار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرما دیا، جب صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آگئی اور جھنھنانا شروع کر دیا۔

کائناتی درخشاں ستارائے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کی ”یا رسول اللہ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے“ تو آقائے دو جہاں نے فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے، میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔ آقائے دو جہاں نے فرمایا میں نے پھر پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی، بد مزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔ تو مکھی نے جواب دیا، یا رسول اللہ! ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کر دیتا ہے اور ہم

بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بد مزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور درود پاک کی برکت و رحمت کی وجہ سے شہد شفاء بن جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ كَيْفَا نَسُوهُ كَيْمِيَا ہے اگر درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بد مزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے، تلخی شرینی میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے یقیناً جہالت ختم ہو کر روشنی ہمیں مل سکتی ہے۔

دُرُودِ شَرِيفِ اِيكِ اِيْمَا مَقْدِسِ اَعْلٰى وَا رْفَعِ پَا كِيْزَه نِيْكَ عَمَلِ هَيْ جُو
مسلمانوں کو بہت آسانی سے عظمتوں کی بلند یوں پر پہنچا دیتا ہے۔

رَبِّ كَانَاتِ نِيْ هَرْنِي كُو اِيْكَ خَاصِ نَعْمَتِ عَظْمٰى سِي سِرْفَرَا زِيْ كِيَا۔ مِثْلًا
ہمارے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا فرمائی کہ
فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دوستی سے
نوازا اور ان کی جائے رہائش کو حج کا مرکز بنا دیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام
کو ذبیح کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ میرا سچا نبی تھا جن کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت
اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو
بے مثل حُسن سے نوازا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باکمال معجزات سے تائید
کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا۔

مگر حضورؐ نور صلی اللہ علیہ وسلم کو بقول شاعر
 حُسنِ یوسف دم عیسیٰ یَدِ بیضا داری
 آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا اداری

آپ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے
 ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا ان پر خود
 درود پاک پڑھنا اپنا شعار بنا لیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی مکرم پر
 درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 پر درود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

﴿پارہ ۲۲ سورۃ الاحزاب ۵۶﴾

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضورؐ
 نور صلی اللہ علیہ آلہ وسلم پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے
 فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضورؐ نور صلی اللہ علیہ آلہ وسلم پر درود
 و سلام بھیجنے والے تین ہوئے۔

(i) اللہ تعالیٰ

(ii) فرشتے

(iii) اہل ایمان

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام بلند کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات میں اضافہ کرتا ہے۔

فرشتوں کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوة کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعتِ مطہرہ کو فروغ بخشنے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں۔

اہل ایمان کی طرف سے صلوة کا مطلب بھی اللہ تبارک تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے۔
صلوة ایک سہ معنی لفظ ہے؛ پہلا یہ کہ محبت کی بناء پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا، دوسرا تعریف و توصیف کرنا، تیسرا اذعا کرنا۔

لہذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوة کے معنوں میں استعمال کیا

جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لئے جائیں گے۔

جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو

اس میں مُراد اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور دعا کرنا ہے۔

درود شریف کی برکتیں ہم پر اس طرح چھم چھم برستی ہیں جس کی

مثال نایاب ہے۔ حدیث مبارکہ ہے:

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے،

کہ ایک روز حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام

رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس اس انداز میں تشریف

لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک بہت

ہشاش بشاش تھا، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

کہنا ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سبب

دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

مبارک فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی

میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے، انہوں

نے کہا کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب

کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات پر راضی ہیں کہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی اُمتی آپ صلی اللہ علیہ و

سلم پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے

فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس
گناہ مٹا دوں اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھ دوں۔“ (۱)

حدیث مبارکہ ہے:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے
ہیں: میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجتا ہوں۔ تو میں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنا (وقت) درود بھیجوں؟ فرمایا: جتنا
چاہو۔ میں نے کہا چوتھائی؟ فرمایا: جتنا چاہو اور اگر تم
زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا
آدھا؟ فرمایا: جتنا چاہو۔ اور اگر تم زیادہ کرو تو
تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا دو تہائی؟ فرمایا:
جتنا چاہو۔ اور اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر
ہے۔ میں نے کہا میں سارا وقت ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

۱. مسند احمد بن حنبل: 283/26، رقم: 16363، مشکوٰۃ المصابیح
رقم: 928، مصنف لابن ابی شیبہ: 252/2، رقم: 8695، السنن الکبریٰ
للنسائی: 29/9، رقم: 9805، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 456/2،
رقم: 3575، المعجم الکبیر للطبرانی: 100/5، رقم: 4720، الترغیب
والترہیب للمنذری: 325/2، رقم: 2567، الزهد والرقائق لابن المبارک:
364/1، رقم: 1027، سنن الدارمی: 1825/3، رقم: 2815، شعب الایمان
للبیہقی: 127/3، رقم: 1460

درود بھیجوں گا۔ فرمایا: تب تو تمہارے غم دور ہو جائیں گے اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (۱)

حدیث مبارکہ ہے:

”حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے، اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے۔“ (۲)

حدیث مبارکہ ہے:

”حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روز قیامت لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب مجھ پر درود پڑھنے

-
۱. سنن الترمذی رقم: 2457، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 929، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 457/2، رقم: 3578، الترغیب والترہیب للمبندری: 327/2، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 5/11، رقم: 8467
۲. سنن الترمذی رقم: 486، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 938، الترغیب والترہیب للمبندری: 330/2، رقم: 2590، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 155/4، رقم: 2121، شرح السنة للہفوی: 205، 204/5، رقم: 1401

والا ہوگا۔“ (۱)

حضرت رو یفیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور کہے۔ ”اے اللہ سے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) روزِ قیامت اپنے پاس مقرب جگہ عطا فرما!“ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“ (۲)

دُرودِ پاک کی برکتیں اور عظمتیں اتنی ہیں کہ احاطہ تحریر سے باہر ہیں، اگر آپ بھی اپنی زندگی میں ایمان کی نور بھری مٹھاس بھرنا چاہتے ہیں تو میٹھے میٹھے نبی پر درود شریف کثرت سے بھیجنا اپنا شعار بنا لیں یقیناً آپ کی تلخ زندگی میں شہد کی طرح مٹھاس آ جائے گی، تاریکیاں چھٹ

۱. سنن الترمذی رقم: 484، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 923، صحیح ابن حبان: 192/3، رقم: 911، مسند بزار: 278/4، رقم: 1446، مصنف لابن ابی شیبہ: 506/16، رقم: 32447، المعجم الكبير للطبرانی: 21/10، رقم: 9800، الدعوات الكبير للبيهقي: 247/1، رقم: 170، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 405/4، رقم: 2475، شعب الایمان للبيهقي: 129/3، رقم: 1462، مسند ابی یعلیٰ: 427/8، رقم: 5011

۲. مسند احمد بن حنبل: 201/28، رقم: 16991، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 936، مسند بزار: 299/6، رقم: 2315، المعجم الكبير للطبرانی: 25/5، رقم: 4480، الترغیب والترہیب للمندری: 329/2، رقم: 2587، السنة لابن ابی عاصم: 395/2، رقم: 827، الشریعة للآجری: 1616/4، رقم: 1106

جائیں گی اور ہر طرف نور کا ہالہ ہوگا۔

مگر عصرِ حاضر میں۔

عشق کی تیغِ جگر دار اڑالی کس نے؟

علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی

سینہ روشن ہو تو ہے سوزِ سخنِ عینِ حیات

ہو نہ روشن، تو سخنِ مرگِ دوام اے ساقی

کی صورتِ حال ہے۔

مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے؟ یقیناً اس رازِ قدیم سے ہم

واقف نہیں۔ یہ صرف ذاتِ باری تعالیٰ جانتی ہے کہ مقامِ مصطفیٰ کیا ہے!

ایک روز صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم نے حضور انور علیہ الصلوٰۃ

والسلام سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کب ثابت ہوئی آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میں اس وقت نبی تھا جب کہ آدم کی

روح نے جسم سے تعلق نہ پکڑا تھا۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ بھی اپنے کلام میں رقمطراز ہیں۔

سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھے

کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں!

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی ایک عظیم المرتبت ہستی ہیں

اور ہم بھی یقیناً اس کائنات میں بسنے والی بی شمار مخلوقات میں خوش نصیب ہیں

کہ ہم ایسی ہستی پر نور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں ہم اپنی قسمت پر جتنا نازاں ہوں کم ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ہم پر خصوصی نوازش ہے کہ ہم ایسے زمانے میں سانس لے رہے ہیں جس میں ہم جتنا چاہیں درود شریف کی برکتیں حاصل کر سکتے ہیں اور محبوب خدا کی نظرِ کرم سے آبیاری حاصل کر سکتے ہیں، بس بات صرف اتنی ہے۔

جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی

کھلتے ہیں غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے فیض یاب ہونے کے لئے ہمیں عشقِ مصطفیٰ میں کھو جانے کی جستجو کرنی پڑے گی۔ اس لئے جب حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ارسال کیا جائے تو ظاہری اور باطنی آداب کا خصوصی خیال رکھا جائے کیونکہ تقاضہٴ محبت یہی ہے کہ نہایت ادب و احترام سے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ درود شریف کو پڑھتے وقت دل و دماغ کو یکسو رکھتے ہوئے پورے ذوق اور جذب کی کیفیت میں ہونا چاہئے۔ درود شریف پڑھتے وقت اپنا رخ مدینہ شریف کی طرف کر لیں۔ باوجود درود شریف پڑھنا افضل ہے۔ درود شریف آہستہ آہستہ یعنی جلدی میں نہیں پڑھنا چاہیے کیونکہ جلد بازی فرمانِ شاہ کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق شیطان کی طرف منسوب ہے۔

ہمیں ہر وقت دُعا کرنی چاہئے کہ ہم سب کو درود شریف پڑھنے کی اللہ تبارک تعالیٰ اتنی توفیق دے کہ ہمیں دنیا سے بیگانہ کر دے ﴿آمین﴾



﴿دوسو پچاس سے زائد حکایات و واقعات اور حکمتوں کا بیش بہا خزانہ﴾

حکایاتِ سعدی

مع درسِ حیات

﴿تصنیف: شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿مترجم: محمد مغفور الحق﴾

300 سے زائد صفحات پر مشتمل، خوبصورت سرورق، مضبوط جلد بندی،

نفسِ طباعت اور نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ قیمت -/300 روپے

ناشران:

بالقابل اقبال لاہوری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان

Ph: +92 (0544) 814977 - 0321-5440852

Email: shorooni.book@ptt.pk Web: www.shorooni.com

بک انشورم

شہد فرمانِ خداوندی کی روشنی میں

اس ثناءِ خوانِ محمد ﷺ مخلوق میں موروثی تحریک پائی جاتی ہے
جیسا کہ سورۃ النحل میں فرمانِ خداوندی عزوجل ہے:

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ
ذُلًّا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ○

ترجمہ: ”اور تمہارے رب نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ
پھاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی)
چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بناؤ اور ہر قسم کے
یوے کھا اور اپنے رب کے صاف رستوں پر چلی جا،
سرا کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف
رنگ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی

شفا ہے بیشک سوچنے والوں کیلئے اس میں بھی نشانی ہے۔“

(سورۃ النحل، آیت 69)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ
مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرَ طَعْمُهُ
وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ
مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ
مِن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً
حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ○

ترجمہ: ”جنت میں جو عمدہ اشیاء مہیا کی جائیں گی ان کے علاوہ وہاں پر عمدہ اور خالص شہد کی نہریں ہوں گی اور ان لوگوں کے لیے ہر قسم کے پھل ہوں گے۔“

(سورۃ محمد، آیت 15)

غور کریں اللہ تعالیٰ کی ان نشانیوں پر کہ شہد کی مکھی کو ایسے مضبوط چھتے بنانے اور پھلوں پھولوں سے شہد جمع کرنے کی بہت زیادہ تربیت کی ضرورت ہونی چاہیے لیکن اس کی موروثی تحریک جو اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل کی طرف سے اس کے اندر فیڈ ہے اس تحریک کی وجہ سے اس کا سارا کام ایک ضابطہ کے تحت سرانجام پا جاتا ہے۔

شہد کی مکھی کے شب و روز کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ چکر کاٹی ہوئی اپنے گھر سے کافی دور نکل جاتی ہے اور اسے واپسی کے لیے راستہ تلاش کرنے میں مشکل پیش نہیں آتی بلکہ انہی راستوں سے واپس اپنے مرکز یعنی چھتے میں پہنچ جاتی ہے۔

ان میں موجود موروثی پروگرامنگ کی وجہ سے یہ اپنے گھر میں ایک ملکہ کے ہوتے ہوئے دوسری ملکہ کو برداشت نہیں کرتی، ان کے چھتے میں ایک ملکہ ہوتی ہے جس کی جسمانی بناوٹ عام مکھیوں کی نسبت مختلف اور سائز بڑا ہوتا ہے۔ اور یہ ملکہ جب ہوا خوری کے لیے باہر جائے اور اسے واپس آنے میں تاخیر ہو جائے تو خدمت پر مامور کھیاں پریشان ہو جاتی ہیں اور تلاش کے لیے باہر نکل پڑتی ہیں اور دو چار روز تلاش کرنے کے بعد جب مایوس ہو جاتی ہیں تب نئی ملکہ بنا لیتی ہیں، نئی ملکہ بنانے کے لیے وہ ایک انڈے کو منتخب کر کے خاص طریقہ سے اس کی پرورش کرتی ہیں اور اس خاص عمل کی وجہ سے جنم والی مکھی عام مکھیوں سے مختلف اور سائز میں بڑی ہوتی ہے۔

شہد کی مکھی اپنی جبلی حس کی بناء پر دشمن کا مقابلہ اپنے ڈنک سے کرتی ہے، جب ایک مکھی اپنا ڈنک استعمال کرتی ہے تو ایک خاص قسم کی خوشگوار بو قرب و جوار میں پھیل جاتی ہے جس کی وجہ سے دوسری تمام کھیاں جو الہ مکھی بن جاتی ہے اور سیدھا ٹارگٹ پر دھاوا بول دیتی ہیں۔

اگر غلطی سے دوسرے چھتے کی ملکہ ان کے چھتے میں آجائے تو قدرے لحاظ داری کرتی ہیں اُسے مارتی نہیں البتہ دبا دبو کر پریشان کرتی ہیں حتیٰ کہ وہ وہاں سے بھاگ لینے پر مجبور ہو جاتی ہے، اگر عام مکھی اس طرح ان کے چھتے میں آجائے تو وہاں موجود محافظ کھیاں انہیں فوراً مار کر باہر گرا دیتی ہیں۔ یہ سب کچھ یہ کھیاں کسی درس گاہ میں نہیں سیکھتی بلکہ یہ حکم الہی کی پابند ہیں۔ اور اُن کے شب و روز میں کوئی فرق نہیں آتا، کاش ابن آدم بھی جان لیتا کہ بقاء صرف اور صرف حکم خُداوندی عزوجل کی تعمیل میں پوشیدہ ہے۔ اس دعا ہے کہ

بضمیرم آن چنان کن کہ زشعلہ نواہ

دل خاکیاں فروزم، دل نوریاں گدازم

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اس کلام میں فرماتے ہیں جو کہ ایک دُعا ہے:

”میرے اندرون کو اس طرح کر دیں کہ میں اپنی نوا کے

شعلہ سے خاکیوں کے دلوں میں موجود عشق کو گرمادوں

اور نوریوں کے دلوں میں (عشق کا) گداز پیدا کر دوں،“

شہد کی مٹھاس کا فلسفہ ہی پڑھ لیں اور اُس پر عمل کر لیں تو ہم بھی اپنی

بے مزہ زندگیوں میں وہ بہار لاسکتے ہیں جس کے جھونکے یہاں بھی اور اگلے

جہان بھی ہماری روحوں کو خیرہ کرتے رہیں گے، آئیے کہ آج سے عہد کر لیں

کہ ہم اپنی زبانوں کو ذکر الہی اور درود شریف سے تر رکھیں گے، اور ہم

دیکھیں گے چند دنوں میں ہی ہماری کڑوی کیسلی زندگی میں مٹھاس پیدا ہو جائے گی جس کی حلاوت ہم خود اور ہمارے گرداگرد بسنے والی مخلوق خدا عزوجل بھی محسوس کرے گی۔ اگر آپ کو خصوصی ذکر الہی کی ضرورت ہو تو اپنا نام مکمل صاف ستھرا لکھا ہوا، ہمراہ جوابی لفافہ جس پر آپ کی ڈاک کا پتہ صاف صاف لکھا ہو ارسال کر دیں، آپ کو خصوصی ذکر ارسال کر دیا جائے، جس کے چند دن کے ورد سے ہی آپ کی روح کو سرور آجائے گا۔ اس خدمت کے لیے کوئی ہدیہ وصول نہیں کیا جاتا۔

حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور و معروف تصنیف
”مثنوی“ سے دلچسپ اور نصیحت آموز حکایات کا حسین انتخاب

حکایاتِ رومی

مع درس حیات

تین سے زائد صفحات پر مشتمل، خوبصورت سرورق، مضبوط جلد بندی، نفیس
طراحی و اور نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ چھپ کر تیار ہے۔

قیمت -/300 روپے

بالتقابل اقبال لاہوری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان

Ph: +92 (0544) 814877 - 0321-5440882

© All rights reserved. www.KitaboSunnat.com

بک انشورن

شہد احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں

۱. عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ.

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہین اور شہد بہت پسند تھا۔ (۱)

۱. صحیح بخاری رقم: 5599، صحیح مسلم: 1101/2، رقم: 21، سنن ابی داؤد رقم: 3717، سنن الترمذی رقم: 1831، سنن ابن ماجہ رقم: 3323، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 4182، صحیح ابن حبان: 59/12، رقم: 5254، مسند اسحاق بن راہویہ: 307/2، رقم: 831، السنن الکبریٰ للنسائی: 81/7، رقم: 7519، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 481/7، رقم: 5579، سنن الدارمی: 146/2، رقم: 2075، شرح السنۃ للہنفوی: 308/11، رقم: 2865، مسند ابی یعلیٰ: 186/8، رقم: 4741، معجم ابن الاعرابی: 679/2، رقم: 1322

۲. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ، أَوْ كَيْتَةِ بِنَارٍ، وَأَنَا أَنهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيْتِ.

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت

ہے کہ نبی کریم نے فرمایا: تین چیزوں میں شفا ہے۔ کچھنی لگوانے میں، شہد پینے میں، اور آگ سے داغ میں اور (۲) حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں اپنی امت کو داغ سے منع کرتا ہوں۔ (۱)

۳. عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَعَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ أَوْ يَكُونُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ خَيْرٌ فَنِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ، أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ، أَوْ لَذْعَةِ بِنَارٍ، تَوَافَقَ الدَّاءُ، وَ مَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتُوبَ.

۱. صحیح بخاری رقم: 5681، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 4516، السنن الكبرى للبیہقی: 341/9، رقم: 19328، شرح السنة للہنفوی: 144/12، رقم: 3230، شعب الایمان للبیہقی: 60/2

ترجمہ: عمر بن قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے اگر تمہاری کسی دوا میں فائدہ ہے تو وہ ان دواؤں میں ہے چھنی لگوانے یا شہد پینے یا انگار جلا دینے میں، جب یہ معلوم ہو کہ وہ بیماری کو دور کر دے گا اور میں داغ دینا پسند نہیں کرتا۔ (۱)

۴. عن أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَخِي يَشْتَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ: "اسْقِهِ عَسَلًا" ثُمَّ أَتَى الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: "اسْقِهِ عَسَلًا" ثُمَّ أَتَاهُ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ: "اسْقِهِ عَسَلًا" ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: فَعَلْتُ؟ فَقَالَ: "صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا." فَسَقَاهُ فَبُرَّأ.

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا،

۱. صحیح بخاری رقم: 5683، مسند احمد بن حنبل: 51/23، مصنف لابن ابی شیبہ: 59/5، رقم: 23685، الترغیب والترہیب للمندری: 159، 158/4، رقم: 5248، تہذیب الآثار للطبری: 337/6، رقم: 2829، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 533/7، رقم: 5660، شرح معانی الآثار للطحاوی: 322/4، رقم: 7154

کہنے لگا میرے بھائی کا پیٹ خراب ہو گیا ہے (دست آ رہے ہیں)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا، وہ پھر دوسری مرتبہ آیا (اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شہد پلانے سے تو اور دست بڑھ گئے ہیں)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہد پلا، (تیسری بار) آیا (اور کہنے لگا میں نے شہد پلایا مگر فائدہ نہ ہوا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہد پلا، وہ پھر آ کر کہنے لگا یا رسول اللہ میں پھر وہی کروں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سچ فرماتا ہے (کہ شہد میں شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے (جس کو دو فائدہ نہیں دیتی) اس کو شہد پلا، اس نے پھر شہد پلایا تو وہٹھیک ہو گیا۔ (۱)

۱. صحیح بخاری رقم: 5684، صحیح مسلم: 1736/4، رقم: 91، سنن الترمذی رقم: 2082، مسند احمد بن حنبل: 234,233/17، رقم: 11146، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 524/2، رقم: 4521، مصنف لابن ابی شیبہ: 59/5، رقم: 23686، السنن الکبریٰ للبیہقی: 344/9، رقم: 13348، السنن الکبریٰ للنسائی: 245/6، رقم: 6672، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 445/4، رقم: 8221، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 517/7، رقم: 5635، شرح السنۃ للبغوی: 147/12، رقم: 3232، مسند ابی یعلیٰ: 451/2، رقم: 1261

۵. عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ
بِالتَّلِينِ لِلْمَرِيضِ وَلِلْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ، وَ
كَانَتْ تَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ التَّلِينَ تَجِمُ فَوَادَ
الْمَرِيضِ وَتَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ.

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیمار کو تلینہ پلانے کا حکم
دیتیں، اسی طرح اس شخص کو جس کو کسی کے مرنے کا رنج
ہوتا، اور کہتی تھیں، میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا ہے آپ فرماتے تھے تلینہ (مرکب: آٹا، دودھ،
شہد) بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے اور رنج کم کر دیتا
ہے۔ (۱)

۶. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ اللَّوَابِّ، النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ
وَالْهُدُودِ وَالصَّرَدِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

۱. صحیح بخاری رقم: 5689، السنن الکبریٰ للبیہقی: 345/9، رقم: 1957،
المعجم الاوسط للطبرانی: 19/9، رقم: 9001، الطب النبوی لابی نعیم
اصفہانی: 436/2، رقم: 395، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن
الاثیر: 531/7، رقم: 5656

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار
حشرات کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ چیونٹی، شہد کی
مکھی، ہد ہد اور ممو لا چڑی۔ (۱)

۷. عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَعَلِكِ بِنِ الْأَعْمَسِ مِنْهُ دَوَاءً
أَوْ شِفَاءً فَبَعَثَ إِلَيَّ بِعُكَّةٍ مِنْ عَسَلٍ.

ترجمہ: حضرت عامر بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں بیمار
ہوا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گرامی میں
ہاتھی کو روانہ کیا کہ آپ مجھے دوا اور دُعا سے فیض یاب
کریں۔ تو آپ نے جواب میں مجھے شہد کی کچی روانہ
فرمائی۔ (۲)

۱. سنن ابی داؤد رقم: 5269، سنن ابن ماجہ رقم: 3224، مسند احمد بن
حنبل: 192/5، رقم: 3066، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 4145، مسند
بزار: 431/11، رقم: 5289، مصنف عبد الرزاق: 451/4، رقم: 8415، السنن
الکبریٰ للبیہقی: 214/5، رقم: 9850، العریب والعریب للمندری: 385/3،
رقم: 4534، جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 240/10،
رقم: 7764، شرح مشکل الآثار للطحاوی: 326/2، رقم: 869، معرفة السنن
والآثار للبیہقی: 85/14، رقم: 19211

۲. مصنف لابن ابی شیبہ: 342/17، رقم: 33159، شعب الایمان
للبیہقی: 98/5، رقم: 5931، معجم ابن الاعرابی: 529/2، رقم: 997

بیمار نے دوا طلب کی تھی۔ جس کے جواب میں شہد عطا فرمایا گیا۔

مطلب صاف ظاہر ہے تم اسے پو۔ٹھیک ہو جاؤ گے۔

۸. عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا فَلْيَسْأَلْ
إِمْرَأَتَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ أَوْ نَحْوَهَا فَلْيَشْتَرِ بِهَا
عَسَلًا وَ لِيَأْخُذْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ، فَيَجْمَعُ هَنِيئًا
مَرِيئًا وَ شِفَاءً وَ مَبَارَكًا.

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں۔ تم سے جب کوئی

بیمار ہو تو اپنی بیوی سے تین درہم یا اس سے کچھ کم لے کر

اس کا شہد خرید لائے۔ پھر اس میں بارش کا پانی ملا کر انہیں

خلوص دل کے ساتھ پی لے کہ وہ مبارک بھی ہے اور شفا

کا مظہر بھی۔ (۱)

۹. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
الْعَسَلُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَالْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِمَا فِي
الصُّدُورِ.

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود اے روایت ہے کہ شہد ہر

جسمانی مرض کے لئے شفاء ہے اور قرآن مجید فرقانِ حمید

۱. مصنف لابن ابی شیبہ: 5/59، رقم: 23687، جامع الحدیث للسیوطی: 285/29،

رقم: 32163، کنز العمال فی سنن الاقوال للہندی: 10/92، رقم: 28492

ہر روحانی مرض کے واسطے دوا ہے۔ (۱)

ایک دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ

بھی منقول ہیں:

۱۰. علیکم بالشفائین القرآن والعسل:

ترجمہ: قرآن مجید فرقانِ حمید اور شہد دونوں شفاؤں کو ہمیشہ
تھامے رکھو۔ (۲)

۱۱. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعُسْلَ
ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ، كُفَّ شَهْرٌ، لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ
الْبَلَاءِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:
جو شخص ہر ماہ تین روز صبح کے وقت شہد چاٹا کرے گا اسے
کوئی بھی بلائے عظیم ایذا نہیں دے سکتی، یعنی کوئی بڑی

۱. مصنف لابن ابی شیبہ: 126/6، رقم: 30020، السنن الکبریٰ للبیہقی:

345/9، رقم: 19350

۲. مصنف لابن ابی شیبہ: 60/5، رقم: 23689، المستدرک علی الصحیحین

للحاکم: 223/4، رقم: 7437، المعجم الکبیر للطبرانی: 252/9، رقم: 9076،

جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر: 518/7، رقم: 5637، حلیۃ

الاولیاء و طبقات الاصفیاء لابی نعیم اصبہانی: 133/7، شعب الایمان

للبیہقی: 171/4، رقم: 2345

مرض لاحق نہیں ہو سکتی۔ (۱)

قرآنی آیات مبارکہ اور جگہ جگہ حدیث مبارکہ سے شہد کی شفاء بخش
قوت کی توثیق ہوتی ہے۔ جسمانی قوتیں بحال کرنی ہوں یا امراض کا علاج
کرنے ہو شہد کا استعمال شفاء اور برکت کا باعث ہے کیونکہ سنت محمدی صلی اللہ
علیہ وسلم ہے اور جہاں ربّ کائنات اور سرکارِ دو جہاں حبیب خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کی سند آجائے وہاں تو شفاء ہی شفاء چھم چھم برستی ہے۔



۱. سنن ابن ماجہ رقم: 3450، مشکوٰۃ المصابیح رقم: 4570، المعجم الاوسط
للطبرانی: 1/130، رقم: 408، الطب النبوی لابن نعیم اصفہانی: 2/546،
رقم: 563، الکنی والاسماء للدولابی: 2/572، رقم: 1025، شعب الایمان
للیہقی: 8/84، رقم: 5530، جامع الاحادیث للسیوطی: 21/390،
رقم: 23799، مسند ابی یعلیٰ: 11/300، رقم: 6415، تاریخ الکبیر
للبخاری: 6/54

تاشیری استدلال

عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ شہد گرم مزاج افراد کے لئے موافق نہیں اس لئے شہد میں سرد مزاج کی ادویہ کو جمع کر لینا چاہئے۔ لیکن ہم پانی یا دودھ ملا کر اس کی گرمی کو اعتدال پر لاسکتے ہیں، یعنی موقع کی مناسبت سے مریض کے مزاج کو مد نظر رکھ شہد کی اصلاح کر کے اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے اور ہمارے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو شخص قرآن مجید فرقانِ حمید اور حدیثِ مبارکہ پر ایمان رکھتا ہو اسے کسی استدلال کی ضرورت نہیں، البتہ یہ ممکن ہے کہ شہد کی خوراک میں کمی بیشی کر لیں یا پانی ملا کر شربت بنالیں۔

کچھ مفکرینِ طب کی یہ رائے بھی ہے کہ چونکہ شہد کی مکھیاں زہریلے پھولوں کا رس بھی اکٹھا کرتی ہیں تو ایسی صورت میں حاصل ہونے والا شہد صحت کے لئے مُضر ہو سکتا ہے۔ یہ مفروضہ سراسر غلط ہے، گذشتہ صفحات میں شہد کی مٹھاس کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے اسی فلسفہء حکمت کے تحت جب مکھیاں دُرود شریف کا ورد کرتی ہیں تو جہاں شہد میں مٹھاس عود کر آتی ہے

وہاں یہ زہریلے اثرات بھی شفاء میں بدل جاتے ہیں، اسی لئے ارشادِ ربانی ہے کہ

فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ط

ترجمہ: اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔

(سورۃ النحل، آیت 69)

اور پھر آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم اسے پسند کرتے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ترک کریں تو ربّ کائنات آیاتِ نازل فرما دیں۔ ایسے روشن و درخشاں فرمانوں کے باوجود شہد کی شفاء بخش قوت کے سلسلہ میں ایسی دلیل پیش کرنا جو کہ شفاء کی نفی کرتی ہو کفر ہے۔ ایسے محدود علم والے مفکرین کے بارے میں بس یہی کہا جاسکتا ہے۔

ہوئی نہ زاع میں پیدا بلند پروازی!
خراب کر گئی شاہین بچے کو صحتِ زاع



نزہتِ شفاء

یقیناً شہد ایک پاکیزہ شفاء ہے۔ اور زمانہ قدیم سے مختلف مذاہب میں بھی اسے پاک اور مقدس سمجھا جاتا تھا۔ شہد کی تاریخ اتنی پرانی ہے جتنی انسان کی، انسان جب ارتقائی دور میں غاروں کا مکین ہوا کرتا تھا تب اپنی روزمرہ کی غذا میں نباتاتی غذا کے ساتھ شہد کا استعمال کیا کرتا تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور سے پہلے اللہ تبارک تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بتا دیا تھا کہ ملک کنعان میں دودھ کے ساتھ شہد کثیر مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے فرزندوں کو قحط سالی کے زمانہ میں جب غلہ کے لیے کنعان سے مصر جانے کا کہا تو ساتھ یہ بھی کہا کہ اپنے ساتھ والی مصر کے لیے بطور تحفہ شہد بھی لے جاؤ۔ زمانہ مانہا میں رومی اپنے مہمانوں کو خصوصی طور شہد پیش کرتے تھے اور ساتھ ہی کہتے تھے ”آپ کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطاء کردہ

شہد آپ کی صحت کے لیے ہے۔ ہمسایہ ملک چین میں شہد کو دواؤں کا تاج سمجھا جاتا ہے، اسی لیے آج بھی چین میں شہد کا خاص جوہر رائل جیلی الگ کرنے کا کام ہوتا ہے۔

جب تک گنا یا چغند سے شکر بنانے کا فن انسان کو معلوم نہ تھا تب تک صرف شہد ہی بطور مٹھاس معروف و مستعمل تھی۔

شہد اتنی پاکیزہ اثرات کی حامل ہے کہ اس میں جراثیم زندہ نہیں رہ سکتے اور جس دوا یا غذا میں شہد کو شامل کر دیا جائے وہاں جراثیم زندہ نہیں رہ پاتے، اس کی یہی خاصیت اس کے انتہائی پاکیزہ ہونے پر مہر ثبت کرتی ہے۔

شہد میں اتنی لطافت اور پاکیزگی ہے کہ معدہ میں جاتے ہی جسم میں جذب ہو کر اپنے شفائی اثرات جسم انسانی پر مرتب کرنا شروع کر دیتی ہے۔ آج کل ریشمین ریاستوں اور چین میں شہد کا استعمال قدرے زیادہ ہے اس لیے دیکھنے میں آیا ہے کہ وہاں کے لوگوں میں قوت مدافعت زیادہ ہے اور ان کی عمریں لمبی ہیں۔

مسلم مفکرین طب کہتے ہیں شہد جہاں بہت سے طبی فوائد کا حامل ہے وہاں یہ چہروں کو خوبصورت کرنے میں اپنی مثال ہے، اسے خوبصورت بننے کے لیے کھانے کے ساتھ ساتھ لگایا بھی جاتا ہے، رات سوتے وقت شہد میں چند بوندیں لیمن کی ڈال کر پیسٹ کر دیں صبح دھو ڈالیں، مزید بہتری کے

لیے خالص روغن زیتون کا پیسٹ میں اضافہ کر لیں، اس طریقہ سے صرف خوبصورتی ہی نہیں پیدا ہوگی بلکہ چہرہ نورانی اور کشش والا ہو جائے گا، اور منفی سوچیں بھی ختم ہو جائیں گی کیونکہ روغن زیتون شیطانی قوتوں کو کمزور کر دیتا ہے اور شہد کی پاکیزگی سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔

ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ کی ایک اور تحقیقی تصنیف

امراض نسوان

اپنا علاج خود کیجئے!

اگر خواتین پوشیدہ امراض اپنے معالج سے ڈسکس نہ کر سکتی ہوں تو امراض نسوان کا مطالعہ کریں اس کتاب میں آپ کے ہر سوال کا جواب اور حل موجود ہے۔

آفسٹ پیپر، دیدہ زیب سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

بک کورنر شو روم
بالتقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

Ph: +92 (0544) 614977 - Mob: 0321-5440882

Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

پنٹرز - پبلشرز - ڈیزائنرز - بک سٹریٹ - جہلم - اقبال لائبریری آرڈر سہیل

شہد اور عہدِ رفتہ

شہد شیریں تاریخِ انہتائی قدیم ہے، قدیم مصری تہذیب میں اس کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں، اُس وقت کے باشندے شہد کو خصوصی طور اُن جانوروں کو کھلاتے تھے جن کو مقدس جانتے تھے جو اُن کی خوش بختی کی علامت گردانا جاتا تھا۔

قدیم مصری تہذیب میں بھی شہد کا ذکر ملتا ہے تب بھی شہد بیٹھا تھا، یعنی غور طلب بات یہ ہے فلسفہ مٹھاس شہد کے مطابق اُس وقت بھی یہ شہد کی مکھیاں سرکارِ دو عالم وجہ وجود کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتی تھیں، یعنی حضور پر نور ذاتِ خوشبودار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس تب بھی موجود تھی تب ہی اُن کی ذاتِ مبارک پر درود شریف پڑھا جاتا تھا، لیکن صد افسوس کہ آج ایسے بنخیل موجود ہیں جن کے سامنے حضور پر نور ذاتِ خوشبودار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا جائے تو انہیں درود شریف پڑھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی، یقیناً یہ وہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ تبارک تعالیٰ عزیز جل نے مہر لگا دی ہے، ان لوگوں کے لیے شہد کی مکھیوں کے اس عمل میں

راہ ہدایت پوشیدہ ہے کاش اُن کو وہ بصیرت عطا ہو کہ وہ سچ و حق کو پہچان لیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عز و جل ہمیں ایسے وقت سے بچا کر رکھے کہ ہم حبیبِ خدا ﷺ پر درود شریف پڑھنا بھول جائیں۔ ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ عز و جل ہماری نسل میں بھی کوئی ایسا فرد پیدا نہ کرے جس کے منہ میں زبان تو ہو اور وہ ذکرِ مصطفیٰ نہ کرے۔

پیش او ہر ممکن و موجودات

جملہ عالم تلخ و او شاخ بنات

حکیم الامت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے کلام میں فرماتے ہیں کہ

”عشق کے سامنے تمام ممکنات و موجودات ہیچ ہیں، ساری

دُنیا تلخ ہے اور صرف عشقِ مصری کی ڈلی ہے۔“

اور حکیم الامت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے کلام میں ایک

دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ

عشقِ شور انگیز را ہر جادہ در کوے تو برد

بر تلاشِ خود چہ می نازد کہ رہ سوے تو برد!

یعنی کہ، عشقِ شور انگیز نے جو بھی راستہ اختیار کیا، اس نے اسے آپ

کی گلی تک پہنچا دیا۔ عشق کو اپنی تلاش پر بہت ناز ہے کہ وہ بالآخر آپ تک پہنچ

ہی گیا۔

شہد اور عہدِ قدیم

شہد کا ذکر سب سے پہلے ذیلی تہذیب میں اہرام مصر بننے سے پہلے ملتا ہے، بلکہ شہد کا آرٹ میں استعمال ڈیلی مخلوق سے ہی مصری عوام کو روشناس ہوا، ڈیلی ایک ایسی ترقی یافتہ قوم تھی جو ہوا کے دوش پر بکھیرے ہوئے ان دیکھے علوم کی امین تھی، جو ایک رہبر اور مخلص دوست کی شکل میں اس کرہ ارض پر بننے والے صاف دل لوگوں کو ڈیلی علوم سے روشناس کراتی رہی جو دکھی انسانیت کی خدمت میں بہت مفید ثابت ہوئے، یہ لوگ مادہ کو توانائی میں بدلنے کا فن جانتے تھے، یعنی لباس بشری سے آزاد ہو کر سالوں کا سفر لہجوں میں کر لیتے تھے۔ اور اپنی مخصوص طاقتوں کو بروئے کار لا کر کئی کئی ٹن وزنی پتھر دور دراز سے لا کر بلندیوں پر نصب کر دیتے تھے جس کی مثال اہرام مصر ہیں، زمین پر مادی دور کا دورہ تھا اس لیے رفتہ رفتہ یہ مخلوق زمین پر آنا چھوڑ گئی، زمانہ قریب میں اڑن طشتریوں کی آمد بھی اسی مخلوق سے جڑی ہوئی کڑیاں ہیں۔

نہ بہ ماست زند گانی ! نہ زماست زند گانی !

ہمہ جاست زند گانی ! ز کجاست زند گانی !

حکیم الامت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے کلام میں کیا خوب

کہا ہے کہ

”زندگی صرف ہمارے ساتھ نہیں ہے نہ ہماری وجہ سے

ہے بلکہ زندگی ہر جگہ موجود ہے، معلوم نہیں اس کا آغاز

کہاں سے ہوا؟“

چونکہ آغاز زندگی کا ذکر آ گیا ہے تو میں ضروری سمجھتا ہوں کہ آغاز

زندگی کی حقیقت حدیث مبارکہ ﷺ کی روشنی میں پیش کروں تاکہ ایمان کو

مذید تازگی نصیب ہو۔

دیکھے تو زمانے کو اگر اپنی نظر سے

افلاک منور ہوں ترے نورِ سحر سے!

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب حضرت محمد ﷺ کی تخلیق

کے بارے میں پوچھا تو حضور پر نور ذاتِ خوشبودار نے جواب میں ارشاد

فرمایا:

”سب سے پہلے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا، تو وہ

تمہارے نبی کا نور تھا، اے جابر! اس کے بعد اسی نور سے

یعنی میرے نورِ محمدی سے ہر خیر اور اچھی چیز کو پیدا فرمایا،

اس کے بعد دوسری چیزوں کی تخلیق ہوئی۔ جب مجھے اللہ

تعالیٰ نے پیدا فرمایا، اپنے مقامِ قرب میں ۱۲ ہزار برس

حاضر رکھا۔ پھر اس نور کو ۴ حصوں میں تقسیم فرمایا، ایک حصہ سے عرش کو پیدا کیا، دوسرے حصہ سے کرسی کو پیدا کیا اور تیسرے حصہ سے عرش کو اٹھانے والے اور کرسی کو سنبھالنے والے فرشتوں کو تخلیق فرمایا، پھر چوتھے حصہ کو مقامِ محبت میں ۱۲ ہزار برس حاضر رکھا۔ پھر اس کو چار حصوں میں بانٹا۔ ایک حصہ سے قلم، دوسرے حصہ سے لوح، تیسرے حصہ سے جنت کو پیدا فرمایا۔ پھر چوتھے حصہ کو مقامِ خوف میں ۱۲ ہزار برس قائم رکھا۔ بعدہ اس کے بھی چار حصے فرمائے، ایک حصہ سے فرشتے، دوسرے حصہ سے سورج اور چاند اور تیسرے حصہ سے ستاروں کو پیدا فرمایا، پھر چوتھے حصہ کو مقامِ رجا (مقامِ اُمید) میں ۱۲ ہزار برس حاضر رکھا۔ اس کے بعد اس حصہ کو پھر چار حصوں میں بانٹا، پہلے حصہ سے عقل کو، دوسرے حصہ سے علم اور حلم کو، تیسرے حصہ سے عصمت اور توفیق کو پیدا فرمایا اور چوتھے حصہ کو مقامِ حیا میں ۱۲ ہزار برس ترتیب دی۔ اس کے بعد اس حصہ نور پر اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل نے اپنی قدرتی نظر ڈالی تو میرا وہ نور جلال و جمال سے پسینے لگا، اور قطرے ٹپکے، اللہ تعالیٰ عزوجل نے ہر قطرہ

سے نبیوں اور رسولوں کی روحوں کو پیدا فرمایا، اس کے بعد نبیوں کی روحمیں سانس لینے لگیں، اللہ تعالیٰ عزوجل نے ان کی سانسوں سے ولیوں، خوش قسمتوں، شہیدوں اور قیامت تک ہونیوالی فرمانبردار مومنوں کی روحوں کے نوروں کو پیدا فرمایا۔

تو اے جابر سمجھ لے! کہ عرش اور کرسی میرے نور سے ہیں، ملائکہ کتر و بین اور روحانین میرے نور سے ہیں۔ ساتوں آسمانوں کے فرشتے میرے نور سے ہیں، جنت اور جو کچھ نعمتیں جنت میں ہیں سب میرے نور سے ہیں۔ عقل، علم، حلم، عصمت اور توفیق میرے نور سے ہیں۔ تمام رسولوں اور نبیوں کی روحمیں میرے نور سے ہیں۔ شہداء، سعداء، صالحین کی روحمیں میرے نور سے ہیں نہیں نہیں، بلکہ میرے نور کے نتیجہ اور پھل سے ہیں (کیونکہ اُن کی روحوں کو نبیوں کی سانسوں سے پیدا فرمایا گیا ہے۔)

میرے اس نور سے پسینہ ٹپکنے کے بعد، اور ہر قطرہ سے نبی و رسول کی تخلیق ہو جانے کے بعد اللہ تبارک تعالیٰ نے ۱۲ نورانی پردے قائم فرمائے اور میرے نور کو ہر ہر پردہ

میں ایک ایک ہزار برس تادیب و تربیت کے لئے حاضر رکھا، ان تمام پردوں کو مقاماتِ عبودیت کہا جاتا ہے۔ میرا وہ نور ہر ہر پردے میں ہزار برس اللہ تعالیٰ عز و جل کی عبادت بجالایا۔ جب میرا وہ نور ان تمام حجابوں سے کامیابی و برگزیدگی کا تمغہ لے کر نکلا، اللہ تعالیٰ جل شانہ نے آدم کی مٹی میں مجھے سوار کرایا، میرے نور کو آدم علیہ السلام کی پیشانی میں جگہ بخشی۔ اس کے بعد حضرت شیث علیہ السلام کی پیشانی میں منتقل کر دیا گیا۔ پھر اسی طرح پیشانی بہ پیشانی منتقل ہوتے ہوئے عبداللہ بن عبدالمطلب کی پیشانی سے میرا ٹھکانہ میری ماں آمنہ کے رحم میں بنایا۔ پھر مجھے دنیا میں سید المرسلین، خاتم النبیین اور رحمتہ للعالمین بنا کر ظاہر فرمایا۔

اے جابر! اسی شکل و صورت میں تیرے نبی کی آغاز تخلیق ہوئی ہے۔“

(مصنف عبدالرزاق)

رُوح کے صحرا میں تازگی عطا کرنے والی حدیثِ نور یقیناً ہمارا قبلہ درست کرنے کے لیے کافی ہے مگر صد افسوس کہ جیسا کہ حضرت علامہ اقبال مفکر مشرق نے کیا خوب عکاسی کی ہے:

زجانِ خاوراں سوزِ کہنِ رفت

دمش و ماند و جانِ اوزتنِ رفت

یعنی ”مشرق کے اندر وہ سوزِ کہن نہیں رہا، سانس تو موجود ہے، مگر

تن سے اس کی جان نکل چکی ہے، یعنی اصل پر روح فراموش کر بیٹھے ہیں۔“۔

اصل روح وہ عقیدہ ہے جو حدیثِ نور سے ثابت ہوتا ہے۔

اب ہم دوبارہ قدیم تہذیب کی طرف آتے ہیں جب مصر کے قدیم

کھنڈرات بالخصوص مقبروں کی کھدائی عمل میں آئی تو ان مقابر میں سے صاف

ستھری شہد بھرے ہوئے جار بھی ملے جن میں شہد ابھی تک محفوظ تھا، قدیم

تہذیب سے ایسے شواہد ملتے ہیں وہ شہد کو صرف مقدس معاملات میں استعمال

کرتے تھے، یا صرف حکمران طبقہ ہی اس سے مستفید ہوتا تھا۔ قدیم مصری

لوگ شہد چھتوں سے حاصل کرنے میں کافی مہارت رکھتے تھے۔

قصہ مختصر کہ شہد کی لازوال افادیت کے بارے میں ہر دور میں زد

عام رہی ہے، حتیٰ کہ بابلی کتھولک یونانی مصری اور دیگر قوموں نے شہد کی

افادیت میں کئی کئی لمبے چوڑے قصیدے لکھے تھے۔ دیوناوؤں کے پجاری تو

شہد کو اس قدر مقدس خیال کرتے تھے کہ جب بھی وہ اپنے دیوتاؤں کیلئے کوئی

شے قربان کرتے تو ساتھ شہد کو لازمی شامل کرنا ضروری سمجھتے تھے۔ کیوں کہ

اُن کا عقیدہ تھا کہ شہد کے بغیر دیوتا پیش کی جانے والی نذر قبول نہیں کریں

گے۔

مڈل ایسٹ میں طلوع اسلام سے پہلے لوگوں میں یہ بات مشہور تھی کہ شہد کے کھانے سے عمر میں اضافہ ہو سکتا ہے، اور صحت میں قابل رشک حد تک اضافہ ممکن ہے، اور قیاس اُن حقیقت سے قریب ہی تھا آج بھی اگر خالص شہد کو مسلسل طریقہ سے استعمال کیا جائے تو مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مصری شادی کے موقع پر خصوصی تحائف کی صورت میں شہد اپنی ہونے والی شریک حیات کو دینا فخر سمجھتے تھے، اور یہ یہاں تک تھا کہ باقاعدہ دولہا سے وعدہ لیا جاتا تھا کہ وہ سہاگ رات اپنی شریک حیات کو شہد کا مقدس تحفہ پیش کرے گا۔ مصری قدیم تہذیب میں شہد محبت کی لازوال نشانی کے طور پر محبت کرنے والے جوڑے ایک دوسرے کو تحفہ کے طور پر ارسال کرتے تھے، اور خیال کرتے تھے کہ شہد کی چاشنی اُن کی محبت کو بھی شریں کر دے گی۔

برصغیر کے قدیم باشندے عموماً اپنی ہونے والی دلہن کے چہرے پر مختلف اسپاٹس پر شہد لگا دیتے اور خیال کرتے تھے کہ اس عمل سے دلہن کے قریب غیر انسانی مخلوق یعنی جن بھوت وغیرہ قریب نہیں آئیں گے اور اُن کی نئی زندگی کی شروعات اچھے شگون کے ساتھ ہوگی اور شہد کے جدید سائنسی اور قرآن پاک کے کلام سے پتہ چلتا ہے کہ بات کسی حد تک درست تھی۔

کیونکہ ارشادِ باری ہے کہ

”يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ط“

ترجمہ: ”شہد کی مکھیوں کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا شراب نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفاء موجود ہے۔“

﴿سورۃ النحل، آیت 69﴾

جب اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل کی جانب سے شفاء کا عندیہ دیا جائے گا تو یہ لامحدود شفا فی اثرات کا حامل ہوگا جس میں ہر قسم کی تکلیف دکھ کا علاج موجود ہوگا۔

ہم تو بقول علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہہ سکتے ہیں:

تھا سراپا روح تو ، بزم سخن پیکر ترا
زیب محفل بھی رہا، محفل سے پنہاں بھی رہا

یعنی شہد کے کئی اوصاف شفا فی تو بندگانِ خدا پر روز روشن کی طرح عیاں رہے اور کچھ دسترس سے چھپے رہے اور اُن تک کسی کی دسترس ہوگئی اور بہت سے لوگ بے خبر رہے، یعنی اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل نے جسے چاہا شہد کے مخفی علم سے آگاہ کر دیا اور جسے چاہا بے خبر رکھا، یہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی حکمتیں ہیں جنہیں وہ ہی بہتر جانتا ہے۔

یونان جو طبی مفکرین کی سرزمین ہے اور قدیم تہذیب کی وارث ہے وہاں بھی یونانی شہد کے صحت بخش اثرات سے بخوبی واقفیت رکھتے تھے۔ اُن کی ریسرچ کے مطابق صحت مند رہنے اور زندگی کو دوام دینے کے

لیے ایک موثر ایجنٹ تھا، اُن کا عقیدہ تھا کہ شہد کے استعمال سے شباب ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ بلکہ جسمانی نشوونما حتیٰ کہ چہرے پر پڑنے والی جھریوں کا علاج شہد سے کر لیتے تھے، اور وہ خاندان جو ردین میں شہد کا استعمال کرتے تھے وہ دیگر لوگوں سے ممتاز نظر آتے تھے، شہد کا استعمال اُن کے خدو خال میں خوبصورتی بڑھاتا اور عقل اور خود اعتمادی میں اضافے کا سبب بنتا تھا۔ معروف مفکر حساب دان فیثا غورث نے بھی شہد کو درازیء عمر کے لیے مفید بتایا۔ بقول فیثا غورث کہ شہد کا استعمال جسمانی طاقت میں قابل قدر اضافہ کر دیتا ہے، اس جسمانی فائدہ کو آج بھی حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن صد افسوس کہ ملاوٹ اور مصنوعی شہد نے اس قدرتی انمول تحفے سے ملنے والی افادیت کو گہن لگا دیا ہے۔ رومہ سلطنت کے دور قدیم پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے وہاں شہد کو دیگر علاقوں کی نسبت زیادہ پرکھا گیا اور زیادہ استفادہ حاصل کیا گیا حتیٰ کہ اپنے علاقہ کے علاوہ شہد کو دیگر علاقوں میں ایکسپورٹ بھی کیا گیا بلکہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ سلطنت رومہ قدیم دور میں سب سے زیادہ شہد استعمال اور ذخیرہ کرنے والی قوم تھی۔ اور یہ قوم شہد کو مزید بہتر بنانے کے مختلف ترکیب پر عمل پیرا رہتی تھی۔

شہد کو کئی قدیم ممالک میں کرنسی کی حیثیت حاصل تھی کیونکہ وہاں کے فرمانروا خراج کے طور پر شہد وصول کرتے تھے۔ یہ مندرجات معروف زمانہ کتاب ”یوم الحساب“ میں رقم ہیں۔

شہد کے قدیم زمانہ کے ربط کے حوالہ سے اگر صرف لکھا جائے تو کئی ضخیم جلدیں بن جائیں گی تب بھی تذکرہ شہدا اپنے اختتام کو نہیں پہنچے گا، اس لیے مختصر تعارف پر ہی یہاں بات ختم کرتے ہیں۔



This Book is an authorized Urdu translation of
SOCRATES, THE MAN WHO DARED TO ASK
by Cora Mason

سقراط

مصنفہ
گورامہ۔ سن آنسہ صبیحہ حسن
مترجمہ

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

دنیا نے فلسفہ کا سب سے عظیم اور جلیل المرتبت معلم تھا۔ جس نے پانچویں صدی قبل مسیح میں یونان میں مغربی فلسفہ کی بنیاد رکھی۔ سقراط 470 ق م میں یونان کے معروف شہر ایتھنز میں پیدا ہوا۔ اس کی ابتدائی زندگی کے بارے میں تحریری شواہد ناپید ہیں۔ تاہم افلاطون اور مابعد فلسفہ کے حوالے سے جانتے ہیں کہ وہ ایک مجسم ساز تھا، جس نے حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر کئی یونانی جنگوں میں حصہ لیا اور دہا شجاعت دی۔ تاہم اپنے علمی مساعی کی بدولت اسے گھربار اور خاندان سے تعلق نہ تھا۔ احباب میں اس کی حیثیت ایک اخلاقی و روحانی بزرگ کی سی تھی۔ فطرتاً سقراط نہایت اعلیٰ اخلاقی اوصاف کا حامل، حق پرست اور منصف مزاج استاد تھا۔ اپنی اسی حق پرستانہ فطرت اور مسلسل غور و فکر کے باعث اخیر عمر میں اس نے دیوتاؤں کے حقیقی وجود سے انکار کر دیا، جسکی پاداش میں جمہوریہ ایتھنز کی عدالت نے 399 قبل مسیح میں اسے موت کی سزا سنائی اور سقراط نے حق کی خاطر زہر کا پیالہ پی لیا۔

240 صفحات پر مشتمل بھرپور تصاویر، خوبصورت سرورق، مضبوط جلدی بندی اور عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے!

شہد

HONEY

شہد کے مختلف علاقوں و زبانوں میں مختلف نام موسوم ہیں جن میں

سے چند درج کئے جا رہے ہیں:

زبان	شہد جس نام سے موسوم ہے	زبان	شہد جس نام سے موسوم ہے
فارسی	شہدان، شہد، انگبین	عربی	عسل، شوص
یونانی	مالی، القولیس	سریانی	ویسا
ترکی	بال	ہندی	سہت
بنگالی	مودھو، مدھو، مو	مرہٹی	مدھ
گجراتی	مدھ	سندھی	ماکھی، ماچک
کشمیری	مچ	کناری	جینو
گھصالی	پیائے، ملیالم ایرد، تین	کرناٹکی	جین ٹپ
تہلنگی	تینی	انگریزی	ہنی،
لاطینی	میل Mel	پشتو	کسین
پنجابی	ماکھیوں، شہت	گجراتی	میں مدھ
سنسکرت	ماکشیک، مندھو، چھوڑ، پوتر، گوسا، بھرنگ، وات، سارکھ، پنیہ، پشیر سو، بھڈو، ماکشیک، پشاسو، پشپ رسا، ہویہ، مادھویک، وڑٹی و انت، بکر ندرس۔		

بطورِ دو اشہد کا تاریخی پس منظر

یوں تو بطورِ دو اشہد کا تاریخی پس منظر کئی ہزار سال قبل مسیح پر محیط ہے، لیکن ہم تقریباً 6 ہزار سال قبل مسیح اور اس سے پہلے پتھر کے زمانہ کا ذکر کریں گے جو کہ شہد کی افادیت سے کمہ حقہ واقفیت رکھتے تھے اور شہد کے حصول کے لیے مارے مارے پھرتے تھے اور جوں جوں وقت گزرتا گیا شہد کی واقفیت سے بطورِ دو زیادہ سے زیادہ معلومات لوگوں کو ہونے لگیں حتیٰ کہ 2015 سال پہلے تک انسان شہد کی شفاء بخش قوتوں کو پہچان چکا تھا، اسی دور کے پرانے کتباتِ تحریروں میں شہد کی شفاء بخش خوبیوں کا بہت زیادہ ذکر ملتا ہے۔

مصر، چین، ہندوستان اور مصری کے مذہبی مخطوطات میں شہد کی شفا کی تاثیرات کا ذکر ملتا ہے۔

قدیم معالجین جانتے تھے اگر بدنی طاقت برقرار رہے تو امراض جسموں کے قریب نہیں آتے، اس لیے وہ جسمانی طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے شہد کا استعمال کرتے تھے۔

خوبی خالص شہد

شہد کی مخصوص خوبی ہے جس کی وجہ سے یہ خود بھی خراب نہیں ہوتا اور اس میں بننے والی دوائیں بھی کبھی خراب نہیں ہوتیں۔

اس میں چونکہ کسی قسم کے جراثیم نہ داخل ہو سکتے ہیں نہ اس میں زندہ رہ سکتے ہیں اس لیے خود یا اس سے مرکب کوئی بھی دوا سڑنے کے عمل سے محفوظ رہتی ہے، اگر کوئی جراثیمی مخلوق شہد پر اترے تو شہد کی مخصوص تاثیر انہیں فوراً تباہ کر دیتی ہے۔

شہد کی گلنے سڑنے سے محفوظ خوبی کی وجہ سے جب معدہ میں جاتا ہے تو جسم میں خوب جذب ہو جاتا ہے جبکہ دیگر غذائیں تیزابیت کی وجہ سے متاثر ہو کر ان کا زیادہ حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔

گزشتہ صفحات میں ذکر ہو چکا ہے کہ جب مصر میں فرعون کا مقبرہ کھولا گیا تو وہاں سے دیگر اشیاء کے ساتھ خالص شہد کے مرتبان بھی ملے جن کا شہد بالکل محفوظ تھا، یعنی کھانے کے قابل تھا، البتہ رنگ سیاہی مائل ہو چکا تھا،

ایسا آج بھی ہوتا ہے یہ خالص شہد کی پہچان ہے ہر سال شہد کا رنگ گہرا ہوتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ چار سے پانچ سال کے بعد ڈارک براؤن اور مدید چند سالوں بعد سیاہی مائل ہو جاتا ہے، لیکن اس کے باوجود اس کی غذا سیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ بالکل اسی طرح زیتون کے تیل کی خاصیت ہے اگر اس میں کوئی چیز بنالی جائے تو شدید گرمیوں میں بھی خراب نہیں ہوتی اور کئی کئی دن تروتازہ رہتی ہے۔

شہد اسی خوبی کی بناء پر اسے استعمال کرنے والے اندرونی طور پر شکست و رتخت سے بچے رہتے ہیں، اور امراض اُن کے قریب آتے ہونگے لیکن شہد کے شفا فی اثرات جو باڈی میں سرایت کر چکے ہوتے ہیں کی وجہ سے جسم بتلاً مرض نہیں ہو پاتا۔

شہد کی اسی خوبی وجہ سے جن علاقوں میں شہد کا استعمال بطور غذا کیا جاتا ہے وہاں عمریں سو سال سے بھی تجاوز کر جاتی ہیں، اور دیکھنے میں اُن عمر رسیدہ لوگوں کی صحت قابل رشک نظر آتی ہے۔

شہد کی اسی خوبی کی وجہ سے مرنے کے بعد قبر میں باڈی سرتی گلتی نہیں بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ می بنتی چلی جاتی ہے۔

شہد کی اسی خوبی کی وجہ سے مشہور زمانہ دوا مومیائی شہد میں گوشت ڈال دینے سے کچھ عرصہ کے بعد بنتی ہے جو کہ اعصابی امراض اور صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔ البتہ آجکل اس نائپ کی مومیائی ملنی محال ہے۔

تیسری آنکھ اور شہد

تھرڈ آئی کو بیدار کیا جاسکتا ہے، پُر اسرار قوتوں کے متلاشی تیسری آنکھ کو اب پائینلی شہد کے مسلسل استعمال سے اور مخصوص مراقبہ کی مدد سے جلد بیدار کر سکتے ہیں، پائینلی شہد سے چھٹی حس میں صرف چند ہفتوں میں قابل قدر اضافہ ہو جاتا ہے، پائینلی شہد کو خاص ادویات کے جواہرات سے مرکب کیا گیا اور ادویہ کے علاوہ مخصوص رنگین توانائیوں سے اسے غسل بھی دیا گیا جس کی وجہ سے یہ شہد Cereberal Peduncles کی خاص اعصابی افعال کو زیادہ متحرک کر دیتا ہے، جس کی وجہ سے دماغ اور حرام مغز کے پیغامات میں ایک شفاف ربط پیدا ہو جاتا ہے، جس وجہ سے ارد گرد کے احساسات کی بہتر بلو پرنٹ فلم پردہ دماغ پر جلوہ افروز ہوتی ہے، اسی شہد کی وجہ سے بصارت اور سماعت کی قوت میں خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

یہ شہد جو نام کی مناسبت سے Pineal باڈی کو تقویت دیتا ہے پائینل باڈی کو عموماً گلینڈ بھی تصور کیا جاتا ہے لیکن یہ ایک باڈی ہے جو کہ

اعصابی نظام کو چینلائز کرتی ہے تب دماغی لہریں یکسوئی سے ایک مخصوص روٹ پر سفر کرتی ہیں اور مطلوبہ ٹارگٹ کا انعکاس ہمارے دماغ میں ایک فلم کی صورت میں نظر آجاتا ہے جس کے بارے میں سوچا گیا ہوتا ہے۔

یہ خصوصی شہد دماغ کے درمیانی حصہ کو اپنے شفا فی اثرات سے سریاب کرتی ہے، اس حصہ کو میڈ برین Mid Brain کہتے ہیں۔ یہ ہمارے مرکزی اعصابی نظام کا ایک حصہ ہے اور Cerebrum اور Pons کے درمیان موجود رہتا ہے۔ یہ تقریباً دو سنٹی میٹر لمبا اور وائٹ میٹر White Matter کے دو واضح بندلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان دو بندلوں کو Cerebral Peduncles بھی کہتے ہیں، یہ حصے دماغ اور حرامغز کے درمیان رابطہ کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ اسی حصہ میں چار چھوٹے چھوٹے ابھار (باڈیز) ہوتے ہیں جو کہ Quadri Geminal باڈیز کے نام سے موسوم ہے۔ یہ باڈیز دراصل اعصابی خلیات سے مرکب گجھے ہوتے ہیں۔ اور ان کا تعلق بصارت، سماعت اور خصوصی حس سے ہے۔ ان باڈیز میں جو زیادہ واضح ہے پائینل باڈی ہے، اور اسی کے افعال کو مذید منظم اور ایکٹیویٹ کر کے تیسری آنکھ کے حس کو انتہائی تیز کیا جاسکتا ہے۔ یہ خصوصی وجدانی باڈی سامنے کے دو ابھاروں کے درمیان واقع ہے۔ اس میں سے تیسرا اور چوتھا دماغی عصبہ بھی نکلتا ہے جس کی وجہ سے آنکھ کے افعال کنٹرول ہوتے ہیں خصوصاً پتلی کا حجم۔

پائینلی شہد صرف آرڈر پر تیار کی جاتی ہے کیونکہ اسے بنانے کے بعد مخصوص مدت میں استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔

پائینلی شہد تیار کروانے کے لیے اپنی عمر مقصد اور اپنا پورا نام لکھ کر ارسال کریں، فون کر کے ہدیہ پوچھ لیں اور رقم منی آرڈر کر دیں یا آن لائن بینک میں جمع کروادیں۔

شاعر نے کیا خوب کہا:

درونِ خانہ ہنگامے ہیں کیا کیا

چراغِ رہگذر کو کیا خبر ہے!

یعنی عام دیکھنے والی آنکھ کو کیا پتہ کہ انسان کے اندر حیرت انگیز علوم کا ایک ہنگامہ برپا ہے، اور ہنگامہ اس وجہ سے برپا ہے کہ یہ علوم جو انسانیت کی فلاح اور بہبود کے لیے ہیں ان کی طرف کیوں توجہ نہیں دی جاتی ہے۔ پھر علامہ مشرق جناب علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

گذر جا عقل سے آگے کہ یہ نور

چراغِ راہ ہے، منزل نہیں ہے

یعنی کہ شعوری طور پر ہماری عقل جسے انتہا سمجھ رہی ہے وہ صرف اشارہ ہے کہ منزل کس طرف ہے، حقیقی منزل تو کہیں اور ہے۔ اور اس کی

کوشش کرنے کا طریقہ بھی اور ہے۔
بس بات صرف اتنی ہے کہ

نگہ اُبھی ہوئی ہے رنگ و بو میں
خرد کھوئی گئی ہے چار سو میں !

یعنی ہم صرف اس دنیا فانی کے علوم اور آرائش و زیبائش میں کھوئے
ہوئے ہیں اس طرح ہماری عقل ہر طرف بکھری پڑی ہے۔
اسی لیے شاعر مشرق شکوہ کرتے ہیں۔

ترا اندیشہ افلاکی نہیں ہے
تری پرواز لولاکی نہیں ہے

یعنی تو ناسوت میں الجھا پڑا ہے جب کہ ابھی تو مقام جبروت،
ملکوت اور لاہوت تک پرواز ہونی چاہیے، کیونکہ انسان سے یہ تقاضا کوئی
انوکھی بات بھی نہیں کیونکہ انسان میں ایک مکمل کائنات ہے، اور یہ چونکہ
نائب بنایا گیا ہے تو اسے اشرف المخلوقات ہونیکا حق ادا کرنا چاہیے اور اس
کے اندر جو خوابیدہ راز ہیں اگر ان پر سے پردہ اٹھائے تو انسان حقیقی مقصد کو
پالے، اور انسان جان لے کہ اس کا اس دنیا رنگ و بو میں آنے کا مقصد کیا
ہے۔

تنظیم مُلکِ شہدان

شہد کی کھیاں ایک ضابطے کے تحت اپنا ریاستی نظام چلاتی ہیں، زمانہ قدیم سے ایک مخصوص نیٹ ورک میں اُن کا کاروبار زندگی جاری و ساری ہے۔

یہ کائنات کی ایک ایسی مخلوق ہے جو عقل و شعور سے بہرہ ور ہے۔ یوں تو پرند چرنڈ کیڑے مکوڑے ایک فطرتی شعور رکھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اس جہاں میں ایک وقت گزار کر رہی عدم ہو جاتے ہیں۔ لیکن شہد کی مکھیوں کے نظام ہائے زندگی میں انسانی سوچ اور انسانی منصوبہ بندی کا واضح تاثر ملتا ہے۔

شہد کا چھتہ ہی شہد کی مکھیوں کا ملک ہوتا ہے۔ جس میں تین اقسام کی کھیاں آباد ہوتی ہے۔

سب سے بڑی مکھی رانی یا ملکہ ❁

دو ہزار کھیاں ❁

بیس ہزار کھیاں ”مادہ و نر کی کنڈیشن سے آزاد“ ❁

دو ہزار نر مکھیاں یہ ریاستی نظام میں بظاہر کوئی کردار ادا کرتی نظر نہیں آتیں، لیکن یہ نسل کی بقاء میں اپنا کردار احسن طریقے سے انجام دیتی رہتی ہیں۔ یہ ساون کے ماہ میں اپنے فرائض سے عہدہ بردار ہو جاتی ہیں اور بھادوں میں ور کر مکھیاں جن کی تعداد 20 ہزار ہوتی ہے نر مکھیوں کو مار ڈالتی ہیں۔ البتہ بیس ہزار مکھیاں جو کہ تیسری قسم میں ہیں ان کا کام چھتہ بنانا، مختلف نباتات سے رس چوس کر شہد بنانا، رانی کی حفاظت کرنا اور بچوں کی پرورش کرنا ہے۔

ملک شہدان میں ایک رانی یا ملکہ ہوتی ہے۔ رانی چونکہ سائز میں دیگر ریاستی مکھیوں سے بڑی ہوتی ہے اس لئے یہ ممتاز نظر آتی ہے۔ اس لئے اگر ایک رانی کی موجودگی میں دوسری رانی مکھی جنم لے لے تو تیسری قسم کی مکھیاں اسے فوراً مار باہر نکال کرتی ہیں۔

ملک شہدان کی رانی کا کام ہے انڈے دینا جب نر مکھیاں ور کر مکھیوں کے ہاتھوں راہی عدم ہو جاتی ہیں تو اگلے مرحلہ میں رانی 40 ہزار انڈے دیتی ہے جو کہ چند روز میں تغیر پا کر گھن کی شکل میں آجاتے ہیں ور کر مکھیاں انہیں خوراک کی ترسیل جاری رکھتی ہیں اور جب ان پر خول چڑھ جاتا ہے تو ان کے شفاء خانہ (گھر) کو موم سے بند کر دیتی ہیں، بچے کم و بیش 15 دن میں مکھی بن کر اس موم میں مقید رہتے ہیں اور 16 ویں دن موم ہٹا کر باہر نکل آتے ہیں اور ان میں جو ور کر مکھیاں ہوتی ہیں وہ پہلے سے موجود ور کر مکھیوں کے ہمراہ مل کر کام کرنے لگتی ہیں۔ اور جب ایک ریاست میں نئی

پیداوار سے مکھیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے تو یہ آپس میں لڑ پڑتی ہیں اور اس لڑائی میں جن کا پلڑا کمزور ہوتا ہے یا وہ امن پسند ہوتی ہیں وہ وہاں سے نقل مکانی کر کے ایک نئی ریاست یعنی نیا چھتہ بنا لیتی ہیں البتہ ان کے ساتھ ایک رانی ضرور ہوتی ہے۔

سوانح حیات، شمس المعارف

حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ

مع مختصر انتخاب دیوان شمس تبریز

از مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ

مؤلفہ: راجہ طارق محمود نعمانی

نے برسوں کے رات جگے اور عرق ریزی سے مکمل کر لیا ہے۔

فارسی ادب عالیہ کا یہ شاہکار اب آفسٹ پیپر، مضبوط جلد بندی اور

خوبصورت سرورق کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!!

ناشران:

بک انشورنم
بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم
Ph: +92 (0544) 614977 - Mob: 0321-5440882
Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

پرنٹرز: پبلشرز - کمپوزرز: ذیابانڈرز - ڈیزائنرز: سیکورٹ - ہول سیکورٹ اینڈ لائبریری آرڈر سہیل پور

نظامِ پروڈکشن

شہد کی مکھی لمبی پرواز سے ہمیشہ اجتناب کرتی ہے اس لئے یہ ہمیشہ اپنا ریاستی قلعہ سرسبز باغات یا جنگلات میں قائم کرتی ہے۔ در کرز کھیاں اپنے ریاستی قلعے سے پرواز کر کے قریب ترین پائی جانے والی نباتات کے پھولوں پر لینڈ کرتی ہیں۔ پھولوں کے ایسے مخصوص اجزاء قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں جن سے شہد بنتی ہے، مکھی اُن اجزاء کو اپنی زبان کی مدد سے جو کھر دری اور قدرے لمبی ہوتی ہے رگڑتی ہے جس کی وجہ سے وہ اجزاء پھول سے الگ ہو جاتے ہیں تب شہد کی مکھی زبان منہ کے اندر لے جاتی ہے اور جدا شدہ اجزاء کو پر سے کھرچ کر ایک تھیلی میں محفوظ کرتی ہے اجزاء مخصوصہ کو محفوظ کرنے کے لئے یہ تھیلی قدرتی طور پر مکھی کے جسم میں موجود ہوتی ہے۔ اس عمل کے دوران پھول کا غبار نما زیرہ یعنی پولن اُڑ کر مکھی کے روؤں یعنی بالدار پہلوؤں پر چپک جاتا ہے اور در کر مکھی جب شہد بنانیوالا جس جمع کر چکتی ہے تو اپنے پاؤں سے برش کا کام لیتے ہوئے بالوں پر چپکے زیرے کو اکٹھا کر کے ننھی ننھی گولیوں میں تبدیل کر دیتی ہے اور بعد ازاں عقبی پیروں

میں بنی ہوئی ٹوکریوں میں ڈال دیتی ہے اور یوں شہد کی پروڈکشن کے لئے رس اور زیرہ جمع کرنے کے عمل سے فارغ ہو کر اپنے مسکن کی جانب پرواز کرتی ہے اور اپنے ریاستی قلعہ (چھتہ) میں پہنچ کر ایک موم سے بنے خانہ میں چلی جاتی ہے اور شہد کو تھیلی سے نکال کر اس خانہ میں ڈال دیتی ہے اور پھر عقبی پیروں سے دوسرے خانہ میں جا کر جمع شدہ زیرہ کو ٹوکریوں میں سے گرا دیتی ہے اور بعد ازاں اس پروڈکٹیو ڈیوٹی کی انجام دہی سے تھکاوٹ غالب آ جاتی ہے اس لئے وہ ریٹ کے لئے ایک خانہ میں جا کر جسم کو آرام پہنچانے کی غرض سے سو جاتی ہیں۔

ورکرز مکھیوں کی شب و روز محنت سے جب چھتے کے سوراخوں میں شہد لبالب بھر جاتا ہے تب مکھیاں ان کو موم کے دبیز ڈھکنوں سے ڈھانک دیتی ہیں، مکھیاں یہ شہد سردیوں میں استعمال کرنے کے لئے بطور خوراک جمع کرتی ہیں اور رس اکٹھا کرنے کے زمانہ میں بطور خوراک صرف زیرہ کا استعمال کرتی ہیں اور بچوں کی پرورش بھی زیرہ نما خوراک سے کرتی ہیں۔

یہ زیرہ مکھیاں خاص انداز میں گوندھتی ہیں تب یہ بطور خوراک استعمال ہوتا ہے اور اسی تیار شدہ زیرے سے چھتے کی تعمیر ہوتی ہے۔ ورکرز مکھیاں عموماً 4 سے 6 مرتبہ بغرض پروڈکشن شہد رس اکٹھا کرنے کے لئے باہر کا سفر کرتی ہیں۔ ورکرز مکھیاں سب باہر نہیں جاتیں کچھ ورکرز دیگر مکھیوں کو خوراک کھلانے کا فریضہ انجام دیتی ہیں اور کچھ چھتے کی مرمت کا کام کرتی رہتی ہیں۔

شہد اور کشمیر

وادی کشمیر جنت نظیر میں بلند و بالا پہاڑی سلاسل کے باسی شہد کے ساتھ ایک مضبوط بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔

پہاڑوں پر بسنے والے کشمیری اپنے گھروں کی دیواروں میں خاص انداز سے کھڑکیاں نصب کرتے ہیں جن کے پلے باہر کی طرف کھلیں، باہر کی طرف کواڑ یا پلے کھلنے کا رواج کشمیر کے پہاڑوں میں زمانہ قدیم سے موجود ہے جبکہ اب ہمارے شہروں میں ترقی کے مدارج طے کرتے ہوئے اب ہم ایسی کھڑکیاں نصب کر رہے ہیں۔ جن کے کواڑ بیرونی جانب کھلتے ہیں۔

بہر حال ذکر ہو رہا تھا کشمیر کے پہاڑوں پر موجود گھروں کی کھڑکیوں کا، تو باہر کی طرف کواڑ میں ایک سوراخ کر دیا جاتا تھا۔ جب مکھیاں اپنی قائم ریاست میں افراد کی زیادتی کی بناء پر جنگ کرتیں تھیں اور ایک گروہ پسپا ہو کر چھتہ بنانے کی فکر میں اڑتا تو کشمیری اس موقع پر سر پر پھولوں کی ٹوکری میں رانی مکھی کو بٹھا کر ایک کھڑکی میں لا کر رکھ دیتے اور

یوں ساری نکھیاں اپنی رانی کی آوازن کرسورخ کے راستے اندر گھس آتیں اور اپنا چھتہ یعنی وہاں اپنی ریاست قائم کر لیتیں اور یوں جب پہاڑی کشمیریوں کو شہد کی ضرورت ہوتی کواڑ کو باہر کی طرف کھول کر معمولی سا دھواں کر دیتے نکھیاں سب باہر اڑ جاتیں اور ضرورت کا شہد لے لیا جاتا اور دھواں ختم کر کے کواڑ بند کر دئے جاتے اور نکھیاں دوبارہ سورخ کے راستے داخل ہونا شروع ہو جاتیں۔ کشمیریوں کی خاص بات جو قابل ذکر ہے انہوں نے کبھی چھتے سے سارے کا سارا شہد نہیں نچوڑا صرف حسب ضرورت لیا۔ یہ ایک انسانوں اور مکھیوں کے درمیان فطری سمجھوتہ تھا جسکی وجہ سے شہد کی مکھیوں کو کبھی غصہ نہیں آیا اور یوں ایک سلسلہ ہائے اتفاقی رائے صدیوں سے قائم ہے۔

پتھروں کے سحری خواص و اثرات پر ایک جامع اور مفصل کتاب

پتھروں کا انسائیکلو پیڈیا

﴿نگین تصاویر کے ساتھ اعلیٰ کوالٹی، مضبوط جلد بندی اور نفیس طباعت کے ساتھ چھپ کر تیار ہے﴾

مصنف: انجم سلطان شہباز

قیمت: 600/- روپے صرف

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

Ph: +92 (0544) 814977 - Mob: 0321-5440882

Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

بک کورنر

پرنٹرز - پبلشرز - کمپیوٹرز - ڈیزائنرز - بک سٹریٹ - جہلم - بک سٹریٹ - لائبریری آرڈر سیکلٹریز

حقیقتِ شہد

پھولوں اور تقریباً ہر قسم کے نباتات پر شہد ایک نہ نظر آنے والی شبنم کی مانند گرتی ہے جسے شہد کی مکھی چوس کر اپنے چھتے میں جمع کر لیتی ہے۔ بخارات کی شکل میں زمین سے اُٹھ کر فضا میں پختگی پا کر پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور رات کو گاڑھے ہو کر شہد بن جاتے ہیں اور چونکہ اس عمل سے گذرنے کے بعد یہ مواد بھاری ہو جاتا ہے اور فضا میں خود کو قائم نہیں رکھ سکتا تو پھولوں اور دیگر نباتات کے پتوں پر ڈراپ ہو جاتا ہے جو کہ عام نظر سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے جیسا مثال کے طور پر ترنجبین اور شیر خست ہیں جنہیں آدمی جمع کرتے ہیں اور جو انسانی نظر سے چھپے رہتے ہیں انہیں شہد کی مکھی اکٹھا کر لیتی ہے۔ یاد رہے کہ نباتات میں خصوصاً پھولوں میں خاص قسم کی مقناطیسی کشش ہوتی ہے جو کہ فضا سے گرتے ہوئے شہد کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور اس شہد میں یہ خاصیت ہوتی ہے یہ جس قسم کی نباتات پر گرتی ہے اس کی تاثیر بھی جذب کر لیتی ہے۔ اسی وجہ سے یہ مختلف اقسام کی

شہد کے طبی افعال

معدہ، قوت باہ اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔ جسم سے بلغم خارج کرتا ہے اور رطوباتِ ردیہ کو ضائع کرتا ہے۔ فضولِ دماغی ریشہ سے خلاصی دیتا ہے۔ مشہتی تاثیر رکھتا ہے یعنی بھوک میں اضافہ کر دیتا ہے۔ افعالِ معدہ کو درست کر کے ریاح کو دفع کرتا ہے۔ جسم سے سردی کے غلبہ کو ختم کرتا ہے۔ سدہ کھولتا ہے۔ استقاء و یرقان اور طحال کو نافع ہے، عمر البول فالج لقوقہ، استرخا و خدر و سموم بارد اور امراضِ سر و سینہ میں شفاء بخش ہے۔ دانتوں کو خوب صاف کرتا ہے اور دانتوں کے لئے باعث تقویت ہے۔ پیاس سے بے نیاز کرتا ہے البتہ اگر زیادہ استعمال کیا جائے تو بوجہ گرمی مزاج شدت کی پیاس لگا دیتا ہے۔ پھری گردہ مثانہ کو خارج کرتا ہے۔ شہد ملے پانی سے غرغہ کرانا اور ام حلقوم کے لئے نفع بخش ہے۔ شہد ملے پانی کو پی کر تے کرنے سے معدے کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ شہد کو سر کے میں ملا کر کلی کرنے سے مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور مسوڑوں پر تازہ گوشت چڑھ آتا

ہے۔ دانتوں میں مضبوطی آ جاتی ہے۔

کھانسی خصوصاً بلغمی کھانسی کو فائدہ کرتا ہے۔ پانی کے ساتھ ملا کر دینے سے سینہ کی اصلاح کرتا ہے اور ردی مواد کو بذریعہ تھوک خارج کر دیتا ہے۔ شہد کو نمک لاہوری اور انزروت کے ہمراہ ملا کر کان میں ڈالنے سے گیس ٹریبل کی تکلیف سے نجات ملتی ہے اور یہی مرکب اگر کان سے پیپ بہ رہی ہو تو اسے درست کر دیتا ہے اور درد کو بھی آرام آ جاتا ہے اور بہرہ پن بھی درست ہوتا ہے۔ امراضِ رحم میں اس کا استعمال نفع بخش ہے۔

شہد کے استعمال سے دودھ میں اضافہ اور پیشاب اور حیض کی بندش دور ہوتی ہے۔

شہد مٹانے اور گردے کی پتھری ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ شہد کے استعمال سے جگر قوت پا کر جسم کو مضبوط کرنے کا سبب بنتا ہے۔

ورم پر شہد کی مدد سے آنا گوندھ کر متاثرہ جگہ پر لپ کرنے سے آفاقہ ہوتا ہے اور یہی مرکب اگر ڈنبل پر لگائیں تو پک جائے۔

شہد کو اگر سرکہ اور عام نمک میں ملا کر چھائیوں یا دیگر جلدی داغوں پر لگائیں تو جلد صاف ہو جائے۔

تریاقی زہر کے طور پر شہد زیرے کے پانی میں ملا کر دینے سے زہریلے اثرات زائل ہو جاتے ہیں۔ یہی زیرے والا پانی دیوانے گتے کے

کاٹے کے علاج میں مفید ہے۔

15 گرام شہد 70 گرام پانی میں گھول کر ایک مدت پینے سے پیٹ کے عضلات کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے اور بڑھا ہوا پیٹ اپنی اصل حالت میں لوٹ جاتا ہے۔

قلتِ منیٰ کی صورت میں سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر پینے سے منیٰ وافر مقدار میں پروڈکٹ ہونے لگتی ہے۔

ضعف باہ کی صورت میں بورہ ارمنی اور ہنگ پیس کر شہد میں گھوٹ لیں اور بعد ازاں عضو خاص، پیٹ پر اور پاؤں کے تلوؤں پر لگائیں تو شہوت جاگ اُٹھے۔

بعد از غسل بار بار شہد کو عضو تناسل پر لپ کیا جائے تو عضو تناسل فرہ ہو جائے۔

سرد مزاج عمر رسیدہ افراد میں شہد کے استعمال سے جوانی از سر نو انگڑایاں لینے لگتی ہے۔

اگر بچھو کاٹ لے تو شہد ہموزن لہسن میں ملیدہ کر کے چاٹنے سے زہر اُتر جاتا ہے۔

اگر اسے سر پر لگایا جائے تو جوئی اور لیکھیں تک مر جاتی ہیں۔
بوجہ چوٹ خون جم جائے اور جلد نیلی پڑ جائے تو شہد نمک ملا کر لگانے سے داغ تحلیل ہو جاتا ہے۔

شہد جن دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے اُن میں فوری نفوذ کی طاقت بڑھ جاتی ہے اس خاصیت کی بناء پر شہد زعفران کا قاسم مقام بھی ہے جو کہ ہمارے خاندانی تجربات سے سچ ثابت ہوا ہے۔

شہد ایک ایسا مقوی ٹانک ہے جو حرارت عزیز کی حفاظت کرتا ہے اور جسمانی رطوبات فضیلہ کو سڑنے نہیں دیتا۔

اگر آنتوں میں زخم ہو جائیں تو پانی میں شہد گھول کر حقنہ کرنے سے آنتوں کے زخموں کی صفائی ہو جاتی ہے اور وہ پھر جلد مندمل ہونے لگتے ہیں، اور اگر آنتوں میں ورم ہو تو وہ بھی ساتھ ہی تحلیل ہو جاتا ہے۔

شہد جلدی زخموں کا مواد بھی صاف کر کے از سر نو تازہ گوشت پیدا کر کے زخم کو شفاء سے ہمکنار کرتا ہے۔

شہد کے استعمال سے جسم کا رنگ نکھرتا ہے۔ بے وقوف عقل مند ہو جاتا ہے۔

شہد اینٹی وائرس و کرم ہے اس کے استعمال سے شکم اور مقعد کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

ایسا موٹا پا جو بوجہ چربی ہو تو شہد کے استعمال سے فالتو چربی تحلیل ہو جاتی ہے۔

شہد کے استعمال سے انسان و بانی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ بطور مصفیٰ خون شہد کو بکری کے کچے دووہ میں ملا کر پلانا نفع بخش

ہے البتہ یہ مرکب زیر استعمال لایا جائے تو عام نمک کی جگہ نمک سیندھا اور لال مرچ کے بدلے کالی مرچ کا استعمال ضروری ہے۔

در و چشم میں شہد کو پیاز کے رس ملا کر لگانے سے آفاقہ ہوتا ہے۔
شہد عموماً 2 سے 3 گرام استعمال کرنا چاہئے۔

مشہور امریکی مصنف ”ڈیل کار نیگی“

کی پانچ ارب سے زائد فروخت ہونے والی معروف کتاب

**HOW TO STOP WORRYING AND
START LIVING**

کا سلیس اردو ترجمہ

پریشان ہونا چھوڑیے جینا سیکھئے!

مترجم: سحرش وارث

آفسٹ پیپر، دیدہ زیب سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

بک کارنر شو روم
Ph: +92 (0544) 614977 • Mob: 0321-5440882
Email: showroom@bookcorner.com.pk • Web: www.bookcorner.com.pk

پرنٹرز - پبلشرز - کمپوزرز - ڈیزائنرز - تکست ڈیزائنرز - ڈیٹا انٹری - آرڈر سپلائی

شہد بطور تریاق

شہد میں ایک بہت بڑی خاصیت جو اسے دیگر ادویہ میں ممتاز کرتی ہے وہ اس کی تریاقی تاثیر ہے۔ اسی وجہ سے یہ غیر معمولی طور پر علاج معالجہ میں مفید ہے۔ اپنے تریاقی اثر کی وجہ سے شہد معدہ اور عروق اور آنتوں میں سے ہر قسم کی گندگی دور کر دیتی ہے۔ عمر رسیدہ افراد جب اُن کا مزاج سرد تر ہو کر بلغم کی آماجگاہ بنا ہو ایسی حالت میں یہ اصلاح کرتی ہے اور مریض کے چہرے پر زندگی کی رونق لوٹ آتی ہے۔ ہر قسم کی ادویات میں شامل کرنے سے یہ اُن کے کلی جزوی منفی اثرات کو زائل کر دیتی ہے۔ اور صدیوں تک دوا کو سڑنے نہیں دیتی۔ یہ پیشاب آور ہونے کی وجہ سے جسم سے تمام آلائشوں کو بدریغ بول خارج کر دیتا ہے جس کی وجہ جسم کے مخصوص حصے تعفن اور سڑاند سے بچ جاتے ہیں اور وہاں افعال جسمانی اچھے طریقے سے انجام پاتے ہیں جس کی وجہ سے صحت انسانی بحال رہتی ہے۔ کیڑوں مکوڑوں کے ڈنک کی صورت میں اسے روغن گل کے ساتھ گرم گرم لگائیں اور کھانے

سے اُن کا زہر باطل ہو جاتا ہے۔ باؤ لاسٹا کاٹ لے تو شہد کا شربت پانی میں بنا کر دینے سے شفاء ہوتی ہے۔ اگر غلطی سے زہریلی سبزی وغیرہ کھالی ہو تو ایسے موقع پر بھی شہد کھانے سے زہریلے اثرات سے کھلی شفاء ہو جاتی ہے۔ اپنی خصوصی تریاقی صفت کی وجہ سے اگر اس میں تازہ گوشت جسے پانی نے چھوانہ ہو ڈبو کر رکھ دیا جائے تو تین چار ماہ خراب نہیں ہوتا اور اسی طرح سبزیاں چھ سے نو ماہ تک محفوظ رہتی ہیں۔ جہاں تک گوشت کا تعلق ہے وہ معیاد صرف کھانے کی حد تک ہے اگر کھانا نہ ہو گوشت صدیوں بھی خراب نہیں ہوتا یعنی اُس میں سڑاند پیدا نہیں ہوتی۔ شہد کے اسی انمول اثر کی وجہ سے قدیم لوگ خصوصاً مصری لاشوں کو حنوط کرنے کے لیے شہد کا استعمال کرتے تھے۔

صفاوی مزاج افراد کو شہد کے استعمال قدرے احتیاط کی ضرورت ہے یعنی انہیں اگر شہد کا استعمال کرنا ہے تو سرکہ اور پانی میں شربت بنا کر استعمال کر لیں۔ اگر شربت پسند نہ ہو تو صرف سرکہ مکس کر کے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

اور شہد میں یہ تریاقی کیفیت کیسے پیدا ہوئی اس کے گذشتہ اوراق میں فلسفہ مٹھاس شہد کے عنوان سے موضوع گذر چکا ہے۔ یعنی درود شریف کی برکت سے شہد تریاق بن گئی تو کیوں نہ ہم بھی درود شریف کو شب و روز کا وظیفہ بنا لیں تاکہ ہماری زندگی بھی اوروں کی زندگی کے لیے تریاق بن

جائے، اور اگر ایسا ہو جائے اور یہی مقام آدم کے لیے ارفع و اعلیٰ ہے، اور اس مقام پر کائنات کی ہر شے آپ سے اُنسِ محبت کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔

ستا اور کم وقت میں علاج جنسی مسائل

اپنا علاج خود کیجئے!

نوجوانوں کے تمام جنسی مسائل اور امراض کو اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے نوجوان اس کا مطالعہ ضرور کریں!..... ایک نہایت مفید اور معلوماتی کتاب

مصنف: پروفیسر حکیم مرزا صفدر بیگ

قیمت: -/150 روپے صرف

ناشران:

بک کانسٹورم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

ماء الغسل

یہ شربت شہد ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم وتر ہوتا ہے۔ یہ اعصابی اعضاء کو قوت دیتا ہے، دماغی امراض جو بوجہ سردی کے ہوتے ہیں سے جسم کو شفاء دیتا ہے۔ جوڑوں کے درد کے لئے منافع بخش ہے۔ تے اور شکمی فتور کی اصلاح کرتا ہے۔ نقصان دہ ادویہ کے منفی اثرات کو ختم کرتا ہے۔ کثرت جماع سے پیدا ہونے والی کمزوری کو بحال کرتا ہے۔ بوجہ ورم پھیپھڑا کھانسی کو شفاء دیتا ہے۔ بھوک کی کمی دور کر کے بدن کو فرہ کرتا ہے یعنی ڈبلا پن ختم کرتا ہے، اگر شکمی فتور کے لئے شربت شہد بنانا ہو تو خوب جوش دے لیں تاکہ پیٹ میں گیس نہ پیدا ہو کیونکہ جوشیدہ شربت گیس ٹربل کا سبب بن جاتا ہے اسے دموی یعنی گرم مزاجوں کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ یہ مقدار میں زیادہ سے زیادہ 100 گرام تک لیا جاسکتا ہے۔

شربت شہد بنانے کا خاص طریقہ درج ذیل ہے۔

شہد خالص ایک حصہ، پانی 4 حصے آپس میں ملا کر جوش دیں حتیٰ کہ

تہائی پانی خشک ہو جائے بعد ازاں آگ سے اُتار لیں یہ ماء العسل یعنی شربت شہد ہے، اگر پانی کی بجائے کسی عرق جو معالجہ میں بھی مثبت ہو میں شربت شہد تیار کیا جائے تو طبی نتائج میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہے۔

خصوصی نوٹ:

یہ شربت شہد بطور حمل ٹسٹ Test کے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، اگر شربت شہد نہار منہ پینے سے خاتون کے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو خاتون حاملہ ہو جاتی ہے ورنہ نہیں!

اسلام کی سب سے قدیم، جامع اور مستند تاریخ

تاریخ ابن خلدون

رئیس الموزن جین علامہ عبدالرحمن ابن خلدون (۷۳۲ھ - ۸۰۸ھ)

تلخیص و ترجمہ: انجم سلطان شہباز ایم اے

آفسٹ پیپر، دیدہ زیب سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

بک کانسٹورم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

Ph: +92 (0544) 614977 - Mob: 0321-5440882

Email: showroom@booksonar.com.pk - Web: www.booksonar.com.pk

پوسٹرز - پبلشرز - کمپوزرز - ڈیزائنرز - تکست - ایڈیٹرز - فوٹو سٹیلرز - اینڈ لائٹریں آرڈر سپلائرز

شہد کا مزاج

فریش شہد گرم دوسرے درجہ اور خشک پہلے درجہ میں ہے جب چند ماہ تقریباً ایک سالہ پرانا ہو تو مزاجاً ترقی پا کر اگلے اسٹپ میں چلا جاتا ہے یعنی گرم تیسرے درجہ میں اور خشک دوسرے درجہ میں، البتہ معمولی پرانا شہد 4 سے 6 ماہ والا گرم خشک دوسرے درجہ میں ہوتا ہے۔

رنگت کے اعتبار سے سفید و رقیق القوام شہد میں گرمی و جلا کم ہے۔ البتہ خام میں گرمی اور تیزی زیادہ ہوتی ہے۔ اسے آگ پر جوش دے کر جھاگ اُتارنے سے گرمی و تیزی اور جلا کم ہو جاتی ہے جو کہ غذائی طور پر بدن کو موافق آ جاتی ہے۔

جس شخص کا مزاج صفاوی ہو اُسے شہد سرکہ کے ہمراہ استعمال کرنا چاہئے ورنہ فائدہ نہیں کرے گا۔

جوشیدہ (ابلی ہوئی) شہد بلغمی مزاج اشخاص میں قبض کی شکایت پیدا کر دیتا ہے۔

سب سے بہتر شہد وہ ہے جو پہاڑی پودینہ جسے حاشا کے نام سے

موسوم کیا جاتا ہے سے شہد کی مکھی حاصل کرے، صخر، کمر اور کریل سے حاصل کردہ شہد گرم مزاج اشخاص کیلئے باعثِ پریشانی ہوتا ہے۔ جب کہ حاشا سے حاصل کردہ شہد سرد و تر مزاج والے اشخاص کے لئے بہت زیادہ منافع بخش تاثیر کا حامل ہے اور ان کے سرو بلغمی امراض کو رفع کر دیتا ہے یعنی یہ شہد بالخصوص حرارت عزیز کی محافظ ہے اور یہی تاثیر صخر سے حاصل کردہ شہد کی ہوتی ہے لیکن یہ حاشا کی نسبت قدرے قابض ہوتا ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے کہ:

فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ط

”اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔“

(سورۃ النحل، آیت 69)

شہد یقیناً تاثیراتِ شفاء کا انمول نمونہ ہے، لیکن کچھ لوگوں کو اپنے ذاتی مزاج کی بناء پر اس کے شفائی ثمرات سے محروم رہنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔ یہ نہیں کہا گیا کہ اس میں ہر مرض کے لئے شفاء ہے۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ شہد روحانی مزاجوں کے لئے تحفہ خاص ہے اور روحانی مزاج سرد و اعصابی ہوتا ہے اُس میں غصہ مفقود ہوتا ہے۔ یا ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں شہد امن پسند افراد کے لئے دوا بھی ہے اور غذا بھی۔

شہد عموماً ان اشخاص کے لئے باعثِ پریشانی بنتا ہے جن کا مزاج صفاوی ہو اور ان میں تشنگی کا غلبہ ہو، علاوہ ازیں گرم خشک یعنی دموی مزاج کو بھی شہد اس نہیں، موسمِ گرما میں شہد حرارت پیدا کر کے حواس کو پریشان کر سکتا ہے۔ گرم مزاج افراد میں شہد کے استعمال سے درِ دسر پیدا ہو جاتا ہے اور اگر گرم مزاج افراد شہد کثرت سے استعمال کریں تو بدنی مزاج دموی سے کروٹ لیکر صفاوی بن جاتا ہے، جس کی وجہ سے دماغ میں گرم فتور جنم لیتا ہے اور ساتھ متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے اور ساتھ امراضِ صفاوی انتہائی تشنگی کے ہمراہ اپنا اظہار کرتے ہیں ایسی صورت میں خارش شروع ہو جاتی ہے۔

مختصراً عرض ہے کہ جن لوگوں کو شہد موافق نہیں وہ شہد کے ہمراہ سرکہ، کھٹا مٹھا انار، لیموں، دھنیا، کھٹے انگور اور تمام کھٹے فروٹ وغیرہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ پھر سب کے لئے شہد شفاء بن جائے گا۔

شہد سب کے لئے تب ہی شفاء بنے گا جب حکمت کے اصولوں پر اسے استعمال کیا جائے گا۔ جن لوگوں کو شہد دستیاب نہ ہو لیکن وہ شہد جیسے شفاء بخش فائدوں کے متمنی ہوں تو وہ ایسا انگور استعمال کریں جو نیل پر پک گیا ہو اور ایک راز کی بات ہے کہ گوبھی شہد خالص کے متبادل ہے۔

علم و حکمت زاید از نانِ حلال!

عشق و رقت آید از نانِ حلال!

اعصابی امراض

حافظہ کی کمزوری ”نسیان“
اس عارضہ میں قوت تخیل و فکر اور قوت حافظہ ضعف کا شکار ہو جاتی

ہے۔

حافظہ کی کمزوری بوجہ غلبہ سردی و تری ہوتا ہے اس کا ہم معجون حافظہ
سے علاج کریں گے جو درج ذیل ہے:

معجون حافظہ:

ہو الشافی!

صندل سفید 5 گرام، زعفران 2 گرام، عنبر 2 گرام، عنقرق 2 گرام،
5 گرام، سونٹھ 10 گرام، کالی مرچ 5 گرام، مالکینی 5 گرام۔
ترکیب استعمال:

تمام دوائیں سوائے شہد کے خوب کوٹ لیں بعد ازاں شہد اچھی

طرح سے ملا لیں اور ہفتہ بھر دھوپ میں رکھ لیں بس تیار ہے۔
خوراک:

صبح و شام 3 سے 5 گرام دودھ کے ساتھ لیں۔

نوٹ:

معجون حافظہ ہمارے خاندان میں عرصہ دراز سے حافظہ کی کمزوری اور اس کے علاوہ جسمانی زائل شہد قوتوں کو بحال کرنے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے اور یہ معجون عام حالات میں پڑھنے والے دماغی کام کرنے والے افراد کے لئے نسخہ کیمیاء ہے، آزمائیں اور دُعاے خیر سے یاد کریں۔

معجون مرد ماں عجیب:

ہو الشافی!

مغز ریٹھا 50 گرام اور خالص شہد 150 گرام

ترکیب تیاری:

ریٹھا کا بیرونی چھلکا اُتار دیں اندر سے کالی ہڈی والا تخم نکلے گا اسے احتیاط سے توڑ کر اندر سے سفید رنگ کا مغز نکال لیں اس مغز کا وزن پچاس گرام ہونا چاہیے، اسے سفوف بنالیں لیکن زیادہ باریک کرنے ضرورت نہیں، سفوف میں شہد ملا لیں، اور اسے ایک ماہ کے لیے کسی محفوظ مقام پر رکھ دیں بس تیار ہے۔

استعمال:

اعصابی کمزوری، مردانہ کمزوری، کمر کی کمزوری اور پٹھوں کو طاقت دینے کے لیے صبح شام دس دس گرام دودھ کے ساتھ لیں۔

معجون میموری:

ہوالشانی!

برہمی بوٹی 10 گرام، کالی مرچ 20 گرام، مالکننی مصفی 22 گرام، سونٹھ 25 گرام بے ریشہ، عنقرق 5 گرام، روغن زرد 10 گرام، شہد خالص 250 گرام۔

ترکیب تیاری:

برہمی بوٹی کو خوب صاف کر کے دھو کر خشک کر لیں، مالکننی کو چھیل لیں، سونٹھ کو سفوف بنا کر چھان کر اُس میں سے ریشے نکال دیں، بقیہ دوائیں اور ان کو خوب کوٹ کر سفوف بنا لیں بعد میں پہلے گائے کا گھی ملائیں جب گھی خوب جذب ہو جائے تو اس دوا کو ایک روز کے لیے کھلی ہوا میں خشک ہونے دیں بعد میں شہد ملا کر تین ہفتہ تار یک کرے میں رکھ دیں، بعد تین ہفتے یہ دوا تیار ہو جائے گی۔

استعمال:

پانچ سے دس گرام صبح و شام دارچینی کے قہوہ کے ساتھ دیں، اسکے

استعمال سے جہاں یادداشت بہتر ہوگی وہاں جسمانی صحت بھی قابل رشک ہو جائے گی۔

مجموعن اعصاب میزانی:

ہوالشانی!

اجوائن دیسی ہفت بار خشک کردہ یخنی کبوتر ۵۰ گرام، تیز پات ۱۰ گرام، جند بدستر ۱۲ گرام، کلونچی ۴۰ گرام، زیرہ سیاہ (فورسنڈے) ۵۰ گرام، سناکلی ۴۰ گرام مصفیٰ، سہاگہ بریاں ۴۰ گرام۔

ترکیب تیاری:

اجوائن دیسی پچاس گرام صاف کر کے جنگلی کبوتر کی یخنی میں بھگو دیں یخنی اجوائن سے آدھا انچ اوپر رہے اس دو کو کسی پیالہ میں رکھ لیں اس طرح جب یخنی خشک ہو جائے تو دوسری دفعہ اس میں اتنی یخنی ڈالیں کہ صرف اجوائن گیلی ہو، اسی خشک کرنے کا عمل سات مرتبہ کریں، یخنی ہر دفعہ تازی بنانی ہے۔ سناکلی کو صاف کرنا ہے ہر قسم کی ڈینڈی نکال دینی ہے یعنی صرف پتے استعمال میں لانے ہیں، اور صفائی کے بعد سناکلی کا وزن ۴۰ گرام ہونا چاہیے، بعد ازاں تمام دوائیں خوب کوٹ لیں اور اس میں سات سو گرام شہد اچھی طرح سے ملا کر تار یک کرے میں تین ہفتوں کے لیے رکھ دیں، بس دوا تیار ہے، اس دوا میں اجوائن کا خاص خیال رکھنا ہے

وہ اچھی طرح سے خشک ہو جائے، بہتر ہے کہ اجوائن سفوف کرنے کے بعد بھی ایک دو روز خشک کرنے کے لیے رکھ دیں تاکہ اُس میں موجود نمی اچھی طرح سے خشک ہو جائے بصورت دیگر معجون جلد خراب ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

استعمال:

صبح دوپہر شام ایک چائے کا چمچ سبز قہوہ کے ساتھ لیں۔

معجون و اسبریشنل (برائے رعشہ)

ہو الشانی!

پارکنسونیا ۵۰ گرام، شہد خالص کہنہ ۱۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:

دوا کو خوب باریک کر لیں اور شہد پانچ سالہ پرانا جو کہ جنگلی ہو میں خوب اچھی طرح ملا کر ۴۰ دن کے لیے سرخ شیشے والے مرتبان میں ڈال کر روشنی والی جگہ پر رکھ دیں۔ چالیس روز بعد دوا تیار ہوگی۔

استعمال:

صبح خالی پیٹ اور رات سوتے وقت ۱۰-۱۰ گرام چاٹ لیں۔ دوا شہد کے باوجود تلخ ہو سکتی ہے، لیکن نتائج کے سامنے اسکا کڑوا پن کوئی معنی نہیں رکھتا۔

جوارشِ منظور لاشانی:

ہوالاشانی:

سندھ، قرنفل، دارچینی، الاپچی خورد، الاپچی کلاں، فلفل سیاہ، فلفل
دراز، نگر، خولجان ہر ایک 5 گرام، کیسر 3 گرام، مصطلگی رومی اصلی
10 گرام، حب بلسان 6 گرام، کباب چینی 7 گرام، کچور 4 گرام، تخم
میٹھی 2 گرام، ناگرموتھا 2 گرام، تخم پیاز 4 گرام، قسط شیریں 3 گرام،
چرائنتہ 2 گرام، گل گلاب سچے خشک 4 گرام۔

ترکیب:

تمام دوائیں معروف طریقہ سے کوٹ پیس لیں سوائے زعفران کو،
مصطلگی رومی آہستہ آہستہ کھل کریں، جب سب سنوف ہو جائے تو زعفران
کو عرق کیوڑہ 100 ملی گرام میں کھل کر کے شامل کریں اور بعد ازاں 4 گنا
شہد خالص ملا لیں۔ بس جوارشِ منظور تیار ہے۔

نوٹ:

نامردی اور ضعفِ باہ کے علاجِ معالجہ کے ہر مرحلہ میں تمام نسخہ
جات کے ساتھ دو پہر رات کے کھانے کے بعد جوارشِ منظور 5 گرام کھا
لینے سے تمام معالجاتی نسخہ جات کے مثبت اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔
جوارشِ منظور تقویتِ معدہ اور جگر کے افعال کی اصلاح کر کے

اعصابی نظام کو تحریک دیتی ہے اور طبیعت پر ایک خوشگوار اثر نمایاں طور محسوس ہوتا ہے۔ جوارش منظور کے استعمال سے کھایا پیا خوب ہضم ہو کر جزو بدن بنتا ہے۔ جوارش منظور زمانہ علاج معالجہ کے علاوہ تمام دنوں میں بطور ٹانک کبھی کبھار استعمال کی جاسکتی ہے۔

ترکی کے مشہور و معروف سکالر ”ہارون یحییٰ“ کی مشہور زمانہ انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ

-- END OF TIME --

ایڈ آف ٹائم

قیامت کی نشانیاں اور ظہورِ امام مہدی

مترجم: انجم سلطان شہباز ایم۔ اے

آفٹ پیپر، دیدہ زیب سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

کتاب کے ساتھ سی ڈی کا تحفہ لینے پر گزرنہ بھولیں!

بک کانسٹورنٹ

Ph: +92 (0544) 614977 - M: 0321-5440882

Email: showroom@bookcorner.com.pk - W: www.bookcorner.com.pk

بک کانسٹورنٹ، اسلام آباد، پاکستان

دردِ دوسر

دردِ دوسر ہمیشہ آدھے سر میں ہوتا ہے لیکن سر کے دوسرے حصہ میں احساسِ درد کا ذب ہوتا ہے جو کہ دردِ صادق کا عکس ہوتا ہے۔ اس درد کی تعریف مشہور زمانہ مفکرِ طب حکیم جالینوس کچھ یوں کرتے ہیں۔

”یہ درد سر کے ایک پہلو کی کمزوری کا امتحان کرتا

ہے، اور سر کے مرکز میں پہنچ جاتا ہے۔“

یعنی حکیم جالینوس یہ کہنا چاہتے ہیں کہ دردِ دوسر، سر کے مختلف مقامات کا وزٹ کرتا ہے جہاں کمزوری پاتا ہے وہاں قیام کر لیتا ہے اور یوں ایک تو وہ جگہ پہلے سے کمزور ہوتی ہے اور ایک درد کی میزبانی بھی آ لیتی ہے یعنی

”مرے کو مارے شاہ مدار“

والی مثال بن جاتی ہے۔

ہمارے ایک طبیبی محقق علامہ نجیب الدین سمرقندی دردِ دوسر کے بارے

میں فرماتے ہیں یہ درد سارے سر میں اس لئے نہیں ہوتا کہ اس کا مادہ تھوڑا ہوتا ہے، اور اس کا مادہ تھوڑا اس لئے ہوتا ہے کہ یہ مادہ بالعموم سر کی شریانوں میں ہوتا ہے، یہ مادہ گا ہے سر میں نمودار ہوتا ہے اور کبھی کبھار سارے جسم کی شریانوں سے چڑھتا ہے، جس کی دماغ کے کمزور اور ضعیف پہلو کی شریانیں قبول کر لیتی ہیں۔ یہ مواد بصورت بخارات یا بصورت اخلاط، رطوبات حارہ و باردہ ہوتا ہے۔

یہ عارضہ عموماً دودھ پلانے والی خواتین میں ہوتا ہے یا ایسی خواتین کو جو مرض استحاہ میں مبتلا ہوتی ہیں، علاوہ ازیں زیادہ محنت طلب کام، نیند کی کمی، فاقہ کشی، ہسٹریا، ضعف گردہ، فسادِ خون، کثرتِ مباشرت، جیسے عوامل سے بھی دردِ سر نمودار ہو جاتا ہے۔

لیکن بعض افراد میں یہ عارضہ تپِ موسمی کے مخصوص مادہ سے جنم لیتا ہے اور بعض افراد یہ عارضہ ورشہ میں لے کر اس دنیائے رنگ و بو میں قدم رکھتے ہیں اور پھر اک عمر بقول شاعر۔

ٹپک اے شمع! آنسو بن کے پروانے کی آنکھوں سے

سراپا درد ہوں حسرت بھری ہے داستاں میری

جل رہا ہوں کل نہیں پڑتی کسی پہلو مجھے

ہاں ڈبو دے اے محیطِ آبِ گنگا تو مجھے

در دسر کے عارضہ میں شریانیں تڑپتی ہیں جن کی وجہ سے ٹیس محسوس ہوتی ہے۔ اس عارضہ کی آمد سے پہلے جب یہ دورے کی صورت میں وقوع پذیر ہوتا ہے پہلے طبیعت سُست اور تھکی ماندی ہو جاتی ہے، سر میں چکر محسوس ہوتا ہے اور آنکھوں کے سامنے چنگاریاں بھی محسوس ہو سکتی ہیں اور اکثر افراد میں محض صرف درد کی ہی علامات وقوع پذیر ہوتی ہے۔

اس عارضہ میں شہد کے شفاء بخش اثرات معجزہ نما ہیں۔

متاثرہ شخص جسے سردرد کی شکایت ہو پہلے یہ اچھی طرح سے پرکھ لیں کہ سردرد کے کس جانب ہے پھر درد کے مخالف جانبی نتھنے میں ایک بوند آبِ شفاء یعنی خالص شہد ڈال دیں، اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً آفاقہ ہوگا۔

علاوہ ازیں ایسے افراد جنہیں سردرد کی شکایت رہتی ہو انہیں چاہئے کہ معجون حافظہ صبح۔ شام 3-3 گرام لے لیا کریں۔

جوارش نیم:

ہوالشانی:

پوست بلیبہ ۲۰ گرام، پوست بلیبہ ۲۵ گرام، آملہ بلا ہڈی مصفی ۳۰ گرام، گلو ۲۰ گرام، ہلدی دیسی ۳۰ گرام، اسطوخودوس ۱۰ گرام۔

تیاری:

تمام دوائیں خوب صاف کر کے سفوف کر لیں لیکن بہت زیادہ

باریک نہ ہو اب اسے 250 گرام شہد میں اچھی طرح ملا لیں، بعد ازاں دو ہفتہ اسے ہوا سے بچا کر بند ڈبہ میں کسی کمرے میں رکھ دیں، بس دو تیار ہے۔

استعمال۔

صبح دو پہر ایک ایک چائے چمچ اور رات سوتے وقت دو چائے کے چمچ دار چینی کے قہوہ کے ساتھ لیں۔

مجموعاً بدھارا آملہ ساری:

ہو الشافی:

تخم کنڈیاری ۲۰ گرام، تخم بھنگ ۱۰ گرام، تخم دھتورہ مدبر ۱۵ گرام، سمندر پھل ۲۵ گرام، تخم بدھارا ۳۰ گرام، سیماب مصفیٰ ۵ گرام، گندھک آملہ سار ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری:

پہلے سیماب کو صاف کریں اور پھر گندھک کے ہمراہ کھل میں رگڑیں حتیٰ کہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے اور اُس میں کوئی چمک نہ رہے۔ تخم دھتورہ کو روغن زرد میں بریاں کر لیں، پھر دیگر ادویہ کے ساتھ سفوف بنالیں اور خوب خشک ہونے دیں بعد ازاں 300 گرام شہد خالص جنگلی میں ملا کر چار ہفتوں کے لیے کسی شیشہ کے برتن میں محفوظ کر کے دیں،

وقت پورا ہونے پر استعمال میں لائیں۔

استعمال:

عمومی سردرد کے لیے صبح شام آدھی چمچ دو اینیم گرم دودھ کے ساتھ لیں اور شدید صورتوں میں ایک ایک چمچ چائے والی تین گھنٹہ کے وقفہ سے لے سکتے ہیں لیکن کوشش کریں دن میں تین بار سے زیادہ یہ دوا نہ لی جائے۔

مشہور مصری مصنف ”محمد حسین ہیکل“

کی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سیرت پر بے مثال اور سب سے جامع کتاب

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

مترجم:

پروفیسر مرزا صفدر بیگ

آفسٹ پیپر، دیدہ زیب سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

ناشران:

بالقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

Ph: +92 (0544) 814977 - Mob: 0321-5440882

Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

بک کانسٹورنٹ

پرنٹرز - پبلشرز - کمپیوٹرز - ڈیزائنرز - بکسٹ - سٹیٹ - ڈھول سٹیٹ - اینڈ لائبریری - آرڈر سروس:

نزلہ، بخار، مایخولیا

شہد کی مدد سے تیار کی جانے والی اٹریفل بنفشی جسم سے تینوں اخلاط کو بذریعہ اسہال خارج کر دیتی ہے۔ اٹریفل بنفشی کا ہمیشہ استعمال نزلہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے، علاوہ ازیں یہ اٹریفل ہر قسم کے بخار اور مایخولیا کے عارضہ میں خاص کرمراق اور قونج کے لئے اکسیر اور بے نظیر ہے۔ اٹریفل بنفشی سے معدہ صاف ہو کر باقوت ہو جاتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اٹریفل ہر مزاج کے مریضوں کو موافق آ جاتی ہے۔

اٹریفل بنفشی:

ہوالشانی!

گل بنفشہ، پوست ہر زرد، پوست ہر سیاہ، پوست ہر ژکابی، ہر ایک 10 گرام۔ سقمونیا مشوی 8 گرام، دھنیا خشک تخم، نسوت مجوف ہر ایک 18 گرام، گل نیلوفر، طباشیر، گل سُرخ، پوست بیہڑہ آملہ مقشر ہر ایک 5 گرام، گوند کتیرا، صندل سفید ہر ایک 3 گرام، روغن بادام شریں 3 گرام۔

ترکیب استعمال!

تمام بالادوائیں کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر لیں۔ بعد ازاں عناب ایک سودانہ، لسوڑی ایک سودانہ اور گل بنفشہ 10 گرام کو جوش دے کر بعد ازاں صاف کر کے ڈیڑھ گنا شیرہ مرہہ ہرڑ اور ہموزن تمام ادویہ کے شہد خالص جس سے جھاگ اُتری ہو میں خوب گوندھیں۔ البتہ اول قوام کر لیں۔ اطریفل بن جائے تو سونے یا چاندی کے دونوں ورق شامل کئے جاسکتے ہیں۔

استعمال!

صبح۔ شام 3 سے 5 گرام چاٹ لیں۔

مندرجہ بالا اطریفل نزلہ، بخار اور مانیخو لیا عوارض میں معمولی مطب

ہے۔

نزلہ زکام کی صورت میں جس نے پریشان کیا ہو۔ 10 گرام شہد خالص میں آدھے لیموں کا رس شامل کر کے پی لیں ایسی خوراک دن میں 4 بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ نزلہ زکام مفروز ہو جائے گا۔

اگر نزلہ، زکام بوجہ سردی کے لاحق ہوا ہو تو 20 گرام شہد خالص میں 5 گرام آبِ اورک شامل کر کے لعوق بنالیں اور اسے وقفہ وقفہ سے چاٹ لیں انشاء اللہ شفاء ہوگی اور سر سے ہر قسم کا بوجھ بھی ہلکا ہوگا اور جسم کی ناطقتی کو بھی فائدہ ہوگا اور معدہ کو بھی قوت ملے گی۔

فالج

فالج کے معنی ہیں آدھا آدھا کرنے والا۔ اس عارضہ میں بدن کا نصف حصہ متاثر ہوتا ہے۔

یہ عارضہ عموماً دماغ کی کسی رگ کے بلاسٹ ہو جانے، دماغ میں شریانی جریان خون، کسی دماغی شرائین کا بلاک ہو جانا کسی بھی وجہ سے، دماغ میں رسولیوں کا نمود، باؤ گولہ اور ریشہ جیسی امراض و تکالیف سے لاحق ہوتا ہے۔

فالج کے عارضہ میں شہد خالص سے بنی ہوئی معجون بہت زیادہ نفع بخش تاثیرات کی حامل ہے۔

معجون منظوری محرکی:

ہوالشانی!

خردل، حب الغار، جنطیانا، چند بیدستر، زراوند، سداب، ہینگ
ہیرا، ہر ایک 5 گرام، غسل بلادر، وج، قسط شیریں، شوینیز، عقرقرہ، سونٹھ ہر

ایک 10 گرام۔ شہد خالص 100 گرام۔

ترکیب استعمال:

تمام دوائیں علاوہ شہد خوب کوٹ پیس لیں چھان کر شہد میں خوب ملا لیں معجون تیار ہے اگر چند روز دھوپ میں غسل دے لیں تو بہتر ہے۔ ایک سے 2 گرام حسب ضرورت صبح۔ شام دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نوٹ:

بالا معجون استعمال کرنے سے پہلے شربت شہد ”ماء العسل“ کا استعمال کرائیں۔ بعد ازاں خلط کو پختگی دے کر تنقیہ کریں اور پھر معجون منظوری محرکی کا استعمال عمل میں لاویں۔ اور یہ دوا کسی مُستند حکیم سے بنوائیں خود بنانے کی کوشش نہ کریں۔

اکسیر فالج:

یہ دوا فرہ بٹھنڈے مزاج افراد کے لئے بہتر ہے۔

ہوالشانی!

شہد خالص، آب پیاز سفید، آب اورک ہر ایک 20 ملی گرام لے کر ایک شربت روح افزا والی خالی بوتل میں ڈال دیں، 3 روز بعد یہ بنا مرکب قابل استعمال ہو جائے گا۔

استعمال!

5 ملی گرام صبح۔ دوپہر۔ شام اپنی شروع کریں اور آہستہ آہستہ مقدار خوراک بڑھاتے جائیں یہ خیال رہے کہ بڑھتی دوا سے مریض کی طبیعت پر ناگوار اثر نہ گذرے۔

حب کچلہ بازار سے مل جاتی ہیں لے کر صبح و شام ایک ایک گولی شربت شہد سے لیں۔ مجرب اور معمول مطب ہے۔

معجون ناگر موٹھا فالجین:

ہوالشانی!

ناگر موٹھا، آملہ منقی، پوست بہیڑہ، پوست ہلیلہ زرد، دھنیا، خارخک، راسنا، کٹھ، سیندھا نمک، الاچھی چھوٹی، دیودار مسفوف، زیرہ سفید، اجود، بابڑنگ، زیرہ سیاہ، اجوائن، پہلا مول، پوست چترک، زنجبیل، مکھاں، کالی مرچ، خس، دارچینی، تالیس پتر، جوکھار، تیز پات، ہر ایک دس دس گرام، گوگل مصفی 250 گرام، ڈیڑھ کلو شہد خالص جنگلی۔

ترکیب تیاری:

تمام دوائیں خوب صاف کر لیں اور گوگل کو بطریق معروف طہی صاف کریں بعد ازاں گوگل کو کسی اچھے کھرل میں آہستہ آہستہ رگڑیں حتیٰ کہ کوئی سختی نہ رہ جائے یعنی کوئی گلٹی ٹائپ دوا محسوس نہ ہو تب دیگر مسفوف شدہ

دوائیں ملا لیں اور تھوڑا تھوڑا شہد ملاتے جائیں حتیٰ کہ سارا شہد مل جائے پھر کسی سخت جان اسٹیل کی چمچ سے خوب ملا لیں، بعد ازاں اسے چار ہفتوں کے لیے کسی شیشے کے برتن میں محفوظ کر دیں، ۴ ہفتہ بعد دوا تیار ہو جائے گی تب استعمال میں لائیں اور دعائے خیر سے یاد کریں۔

استعمال:

صبح و شام دود و چمچ چائے والی نیم گرم دودھ جس میں جنسولک شامل کر کے ساتھ لیں۔

دیگر فوائد:

یہ دوا فالج کے علاوہ پیٹ کے کیڑوں، خراب پھوڑوں، ہسٹریا، ہاضمہ کی خرابی، بواسیر، ہڈیوں کی کمزوری، جسمانی کمزوری، جوڑوں کے درد اور رانوں کے تشنج اور ان میں جکڑن کے لیے اکسیر اور بے نظیر ہے۔

غزلیاتِ ملا جامی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ملا جامی رحمۃ اللہ علیہ

کے حالاتِ زندگی اور آپ کی مشہور عالم غزلیات کا سلیس اردو ترجمہ و تشریح

مؤلفہ: راجہ طارق محمود نعمانی

فارسی شاعری کا یہ عظیم شاہکار اردو ادب کے قارئین کیلئے بے پناہ دلچسپی کا حامل ہے!

لقوہ

اس عارضہ میں چہرہ کھچ کر دائیں یا بائیں طرف مائل ہو جاتا ہے اور متاثرہ شخص دونوں لب اور ایک جانب کی پلکیں اچھی طرح سے بند نہیں کر پاتا، کبھی کبھار یہ عارضہ چہرہ کی دونوں طرف بھی وارد ہو جاتا ہے اس صورت میں چہرہ میں گچی کی کیفیت نمایاں نہیں ہوتی البتہ آنکھوں کو بند کرنے اور پلکوں کو آپس میں ملانے میں مشکل ہوتی ہے۔ اور مریض اپنے دونوں لب ملانے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ لبوں کی قوت بھی کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مریض کسی مانع شے کو چوس نہیں پاتا۔ اگر مریض پھونک مارنا چاہے تو پھونک ایک سائیڈ پر ریلیز ہو جاتی ہے۔

یہ عارضہ مقامی طور پر سردی تری کی زیادتی کی بناء پر وارد ہوتا ہے۔ اور یہ مزاجی خلط (بلغمی) دماغ سے اچانک وارد ہوتی ہے، اور دونوں جبڑوں میں کسک ایک یا دونوں کو پُر کر دیتی ہے، لیکن کبھی کبھار اس کا سبب دماغ میں تری کا خلک ہو جانا بھی ہوتا ہے اور اس صورت میں مرض چہرہ

کے دونوں طرف حملہ آور ہوتا ہے ایسی صورت میں بہت کم مریض بچتے ہیں۔

اس عارضہ سے شفاء پانے کے لئے شہد خالص سے تیار کردہ معجون عقاب استعمال کریں۔

معجون عقاب:

ہوالشانی!

لونگ 5 گرام۔ مصطکی اصلی 6 گرام، بگھاں 10 گرام، فلفل گرد 9 گرام، جوز بوا 8 گرام، وج، رائی، شونیز، زنجبیل، عقرقر حا ایک ایک گرام شہد خالص 100 گرام،

ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے تمام دوائیں خوب کوٹ چھان لیں بعد ازاں شہد اچھی طرح سے ملا لیں اور چند روز دھوپ کا غسل دلائیں بس معجون عقاب تیار ہے۔

استعمال!

انگلی سے یہ دوامنہ کے اندر متاثرہ جانب ملیں جس سے منہ میں رال پیدا ہوگی وہ باہر گراتے رہیں۔ انشاء اللہ چہرہ پھر سے اپنے اصل روپ میں آجائے گا۔

نوٹ!

اصلی معجون عقاب کو صبح۔ تمام 2-2 گرام کھانے سے جسمانی کمزوری مٹتی ہے اور زائس شدہ قوتیں بحال ہو جاتی ہیں اور بدن رنگ نکھر آتا ہے یوں لگتا ہے جیسے خزاں زبیدہ جسم پر بہا آگئی ہو۔

معجون لقوہ جدید:

ہوالشانی!

کنڈیاری چھوٹی، کنڈیاری بڑی، پرشٹ پرنی، شاپرنی، خار خشک، برست بیل، پوست ارنی، پوست گبھاری، پوست شیوناک، پوست پاڈھل سب ہموزن۔

تمام دوائیں خوب صاف کر کے کوٹ پیس لیں، اور خشک ہونے کے لیے تین چار روز رکھ دیں جب نمی جاتی رہے تو تین گنا شہد ملا کر دو ہفتہ محفوظ رکھیں بعد ازاں استعمال کر سکتے ہیں۔

استعمال:

صبح دوپہر شام چاٹ لیں یا بعد سبز قہوہ پی لیں۔ یہ دوا لقوہ کے علاوہ جسم سے بے شمار امراض کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، یہ وید حضرات کی خصوصی دوا ہے۔ اس دوا کو ہر قسم کی کمزوری میں اعتماد کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

رعشہ

رعشہ ایک ایسے مرض کہتے ہیں جس میں مریض کا نپتا ہے اور خاص ردھم میں ہلتا ہے۔ یہ مرض ایک لطیف اور ہلکی قسم کا جھٹکے دار تشنج ہے جو ان اعضائے بدنی میں نمایاں ہوتا ہے جو اعضاء باہر کو نکلے ہوئے ہوں مثلاً ہاتھ پاؤں، سر اور زبان وغیرہ۔ یہ مرض عضلاتی نظام کے مخصوص ریشوں میں پیدا ہوتا ہے جس سے پورے عضو میں ارتعاشی حرکت ظاہر نہیں ہوتی۔

اس عارضہ سے شفاء پانے کے لئے شہد خالص کی مدد سے ذیل کا نسخہ بنائیں۔

مجمون قوتِ کمال:

ہوالشانی!

قرنفل، دارچینی، سنبل، سقنפור، انیسوں، مصطکی رومی
اصلی، صندل سفید، صندل سرخ، شونیز، عقرقرح، تخم کاسنی، بہن

سرخ، تخم خشخاش، ہلیلہ سیاہ، کبریا، تخم کرفس، مغز بنولہ، مائے شتر
 اعرابی، تخم دھتورہ بریاں، زنجبیل، جطیانہ، مغز سرکنجشک، کنجد مقرر،
 بابونہ، کندر رومی، آملہ، جوزبوا، ہلیلہ، کبار، جوز ہندی، نانخواہ،
 بھنگرہ سیاہ، رائی ہر ایک 10 گرام، مغز چلغوزہ، خصیۃ الثعلب، بلاد ر
 زہر گرفتہ و بریاں گرفتہ، زراوند طویل، ایتیمون، تخم پیاز سفید، زاروند
 مدحرج، شاہترہ ہر ایک 5 گرام، مصری 4 گرام غنبر شہب اور کستوری
 خالص ہر ایک ایک گرام، ورق طلا 50 عدد، ورق نقرہ 100 عدد،
 زعفران، قفل سیاہ، دار قفل 10 لہ 10 لہ 10 گرام۔

ترکیب تیاری!

ورق سونا چاندی اور کشتہ جات کے علاوہ تمام دوائیں 3 پہر کھرل
 کریں اور کوٹیں، بعد ازاں کشتہ جات اور ورق سونا چاندی ملا لیں پھر شہد
 جس سے گرم کر کے جھاگ اُتاری ہو تمام ادویہ کے وزن سے دُگنی شامل کر
 لیں اور 2 ہفتے پھر غسل مہتاب دیں اور پھر کم از کم 6 ماہ کے لئے محفوظ جگہ پر
 رکھ دیں۔ وقت مقررہ گذر جانے کے بعد معجون قوت کمال کا استعمال رعشہ
 کے لئے کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال!

صبح و شام شروع شروع میں آدھا آدھا گرام دوائیں چند دنوں کے
 وقفہ سے معمولی معمولی مقدار بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ خوراک 2 گرام تک

آجائے۔ اس دوا کے استعمال کے دوران دودھ اور دیسی گھی کا استعمال زیادہ کریں۔

نوٹ!

جسم میں خوابیدہ قوتوں کو بیدار کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ ہمارے شفا خانہ پر یہ معجون ہر وقت تیار رہتی ہے اور ہمارے خاندان میں صدیوں سے معمولِ مطب ہے۔ یہ معجون کسی مُستند معالج سے بنوائیں خود کوشش نہ کریں اس میں شامل چند اجزاء کی احتیاط ضروری ہوتی ہے۔

مشہور مصری قلم کار ”محمد حسین ہیکل“

کی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت پر سب سے جامع کتاب

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

مترجم: انجم سلطان شہباز / تخریج: نوید احمد ربانی

آفسٹ پیپر، دیدہ زیب سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

ناشران:

بالتقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم
Ph: +92 (0544) 814977 - Mob: 0321-5440882
Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

بک کورنر

پنشنرز، پبلشرز، کمپوزرز، ڈیزائنرز، پیکٹس، سٹیکرز، ڈسک، سی ڈ، ڈی وی ڈی، اینڈ لائبریری آرڈر سہولتیں

امراضِ چشم

نظر کی کمزوری

اس عارضہ میں اشیاء اچھی طرح نظر نہیں آ پاتی، کبھی کبھار اُن کی ہیئت بھی بگڑی نظر آتی ہے، یعنی کبھی اصل سائز سے چھوٹی یا بڑی یا میڑھی یا رنگت میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔

اس عارضہ کی صورت میں مریض زیادہ دیر تک لکھ پڑھ نہیں سکتا کیونکہ آنکھیں تھک جاتی ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھانے لگتا ہے۔ تحریر کے الفاظ آپس میں گڈمڈ ہونے لگتے ہیں اور ساتھ ہلکے دردِ سر کی شکایت بھی لاحق ہو جاتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے نمی چشم کی وجہ سے، جنرڈ ہندلی نظر آتی ہے۔

یوں تو شخص صرف خالص شہد آنکھوں میں ڈالنے سے نظر کی کمزوری دور ہو جاتی ہے لیکن اسے اگر خاص طریقہ سے تیار کر لیا جائے تو فوائد نو چند

ہو جاتے ہیں۔

دوائے بصری

برالتانی!

شہد خالص 40 گرام۔۔ ورق سونا ایک گرام۔

ترکیب تیاری!

پہلے شہد کو پکا کر جھاگ اُتار لیں خیال رہے کہ شہد جلنے نہ پائے پھر صاف شفاف چینی کے سفید کھرل میں ڈال لیں پھر ایک ایک ورق ڈالتے جائیں کھرل کرتے جائیں جب سب اوراق سونا شہد میں مل جائیں تو بعد ازاں روزانہ ایک پہر 10 روز تک کھرل کرنے کے بعد دوا کو غسل مہتابی دے لیا کریں۔ 10 روز بعد دوائے بصری تیار ہوگی۔

ترکیب استعمال!

صبح ناشتہ سے پہلے اور سہ پہر بوقت عصر لے لے 22 گرام چاٹ لیا کریں۔ ساتھ غذا میں روٹی مغز بکری، گائے کا گھی اور رات کو ایک چمچ سونف بغیر چھلکے کے پھانک کر دودھ پی لیں، اگر ساتھ 2 سے 3 دانے مغز بادام کھالیں تو بہتر ہے۔



دردِ چشم

عموماً آنکھوں میں عصبی فتور یا آنکھوں کی شدید تھکاوٹ کی وجہ یا تیز روشنی یا لو کی وجہ سے درد شروع ہو جاتا ہے ایسی صورت میں شربتِ شہد صبح- دوپہر- شام استعمال کریں۔

اور رات سوتے وقت چین کا بنا ہوا انجکیشن نما ایپیول ROYAL JELLY پی لیں۔ رائل جیلی شہد کا ایک خاص جوہر ہے جو شہد کی رانی یا لاڈلے شہزادوں کے لئے بطور خوراک استعمال ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی تنی ہوئی ساختیں نرم پڑ جاتی ہیں اور اعصابی و شریانی راستے کھل جاتے ہیں اور رکاوٹیں دور ہونے سے متاثرہ جگہ کا فنکشن نارمل ہو جاتا ہے۔ اور درد رفع ہو جاتا ہے۔

بالا طریقہ سے شہد کا استعمال کرتے وقت ذیل کا نسخہ بھی مقامی طور پر استعمال کرائیں۔

چشمی ڈراپس

ہو الشانی!

شہد خالص صاف شدہ اور سفید پیاز کا پانی ہموزن لے کر خوب

اچھی طرح ملا لیں۔

استعمال!

دوا استعمال کرنے سے پہلے خوب ہلائیں۔ اس ۱۰۰ کو دان میں
3 مرتبہ آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔



نزول الماء ﴿موتیا بند﴾

اس عارضہ میں مریض کی آنکھوں کے سامنے چمھر، پتنگے، مکھی یا بال
جیسی اشکال نمودار ہوتی ہیں ان علامات کو طبی طور پر اصطلاحاً خیالات کہا جاتا
ہے، یہ خیالات یعنی خیالی شکلیں ان تغیرات کے مطابق ہوا کرتی ہیں۔ جتنا
کہ جلدیہ (عدسہ) میں تکرر پیدا ہوتا ہے۔ عموماً اس عارضہ کے لئے
اپریشن تجویز کیا جاتا ہے لیکن شہد کے معجزہ نما شفا فی اثرات مریض کو اپریشن
کی تکلیف سے جان چھڑا دیتے ہیں۔

اس عارضہ میں شہد کی مدد سے تیار کئے ذیل کے نسخہ جات سے
استفادہ کریں۔

معجون کرن

ہو الشانی!

وج۔ زنجبیل اور ہیرا ہینگ 20 لہ 20 گرام افیون خالص

1/2 گرام۔ شہد خالص 150 گرام صاف شدہ۔

ترکیب تیاری!

تمام دوائیں سوائے شہد کے خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھل کریں بعد ازاں شہد میں اچھی طرح ملا لیں اور 2 پہر غُسل آفتابی دے لیں۔

استعمال!

صبح۔ شام 5 گرام، 15 گرام مکھن میں رکھ کر کھالیں۔

معجون کرن کے ہمراہ مقامی استعمال کیلئے سُرْمہ شفاء استعمال

کرائیں۔

نسخہ سُرْمہ شفاء

ہوا الشافی!

ہیرا ہینگ خالص باریک پیس کر شہد میں ایک پہر خوب زوردار

ہاتھوں سے کھل کریں۔ شہد تھوڑا تھوڑا ڈال کر مسح کریں۔

استعمال!

صبح۔ شام آنکھوں میں لگائیں۔

نوٹ!

اس سُرْمہ سے اندھراتا کا مرض بھی جاتا رہتا ہے۔

اندھراتا ﴿شب کوری﴾

اس عارضہ کو عشاء کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ اس عارضہ میں مبتلا مریض رات کو نہیں دیکھ پاتا۔ دن کو بینائی درست ہوتی ہے جوں جوں مغرب کے وقت سورج ڈھلتا ہے ویسے ویسے بینائی جواب دیتی چلی جاتی ہے۔ زیادہ خرابی واقع ہو تو دن کو بھی اگر بادل چھائے ہوں تو مریض دیکھنے سے عاجز ہو جاتا ہے۔

یہ عارضہ کچھ مخصوص اخلاط کی وجہ سے رونما ہوتا ہے جو روح باصرہ کو بوقت شب مکدر، غلیظ و کشیفکر دیتے ہیں جو دن کے وقت بوجہ گرمی آفتاب و حرکات سے تحلیل ہو جاتے ہیں۔

یہ عارضہ کبھی کبھار موروثی بھی ہوا کرتا ہے، اس عارضہ سے شفاء پانے کے لئے شہد خالص سے بنا ذیل کا نسخہ مجرب ہے۔

دوا آب حیات جگری

ہوالشانی!

شہد خالص۔ آب سفید پیاز، آب جگر سیاہ بکری۔ برابر وزن۔

ترکیب تیاری!

تینوں دواؤں کو ملا کر خوب 3 پہر کھل میں کھل کریں۔

استعمال!

صبح۔ دوپہر۔ شام آنکھوں کو ایک ایک سلائی لگائیں۔ دوا لگا کر 20 سے 30 منٹ آنکھیں بند کر کے سکون سے لیٹے رہیں۔

علاوہ ازیں!

رات کو سونے سے پہلے درود شریف بمع بسم اللہ 11 مرتبہ پڑھ کر شہد پر دم کریں اور دونوں آنکھوں میں سلائوں کی مدد سے شہد لگائیں۔

نوٹ!

شہد کو استعمال سے پہلے خوب صاف کر لیں۔

یادداشت

ہر قسم کے امراضِ چشم میں شہد خالص کف گرفتہ استعمال کی جاسکتی

ہے۔



پھولا

اس عارضہ میں آنکھوں میں دھند اور جالا ہو جاتا ہے اس عارضہ کے لئے گشتہ بارہ سنگھار در شیر مدار 5 گرام لے کر شہد خالص کف گرفتہ 15 گرام میں خوب اچھی طرح ملا لیں۔ جب یہ دوا استعمال کرنی ہو تب بھی چند بار زور دار ہاتھوں سے ملا لیا کریں۔

یہ دوا دن میں 3 مرتبہ سلائیوں کی مدد سے آنکھوں میں لگائیں۔
انشاء اللہ پرانے مرض میں 3 سے 4 ہفتوں میں صحت ہوگی، تازہ مرض چند
دنوں میں ہی رفع ہو جاتا ہے۔

نور کا طالب ہوں گھبراتا ہوں اس بستی میں، میں
طفلکِ سیماب پا ہوں مکتبِ ہستی میں، میں
ستارہ صبح کا روتا تھا اور یہ کہتا تھا
ملی نگاہ مگر فرصتِ نظر نہ ملی



دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعائیں

برائے ایصالِ ثواب پرنٹ کروانے کے خواہشمند حضرات یہ کتاب
مناسب تعداد میں اپنے اُن مرحومین کے نام سے طبع کروا سکتے ہیں جو دُنیا
سے رخصت ہو کر ہماری کسی قسم کی خدمت سے بے نیاز ہو چکے ہیں۔
اب صرف ہماری دُعائیں ہی اُن کے درجات بلند کر سکتی ہیں۔

مرتب: قاری ذیشان نظامی

بالتقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

Ph: +92 (0544) 614977 - Mob: 0321-5440882
Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

بک کورنر

پرنٹرز: پبلشرز: کمپیوٹررز: ڈیزائنرز: بکسٹ: سیلرز: اسمول سیلرز: اینڈ لائبریری آرڈر سروس: ڈسٹریبیوٹرز

امراضِ کان

AFFECTIONS OF THE EAR

کان کا درد EAR ACHE-OTHALGIA

کان میں درد عموماً عصبی ہوا کرتا ہے، لیکن کبھی کبھار سوزش بھی اس کی وجہ ہوتی ہے۔ اس عارضہ میں کان کے درد کی لہریں چہرے پر پھیلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ اس عارضہ میں مریض انتہائی پریشان اور بے چین ہوتا ہے۔

اس عارضہ میں شہد خالص سے درج ذیل نسخہ بنا کر استعمال میں لائیں۔

دوائے گوشی

ہوالشانی!

شہد خالص 12 گرام۔ انزروت 10 گرام، نمک لاہوری

8 گرام۔

ترکیب تیاری!

ازدورت اور نمک لاہوری کو خوب اچھی طرح پیس کر کپڑ چھان کر
لیں بعد ازاں شہد خالص صاف شدہ اچھی طرح سے گھوٹ دیں۔

استعمال!

بوقت ضرورت کانوں میں ڈالیں انشاء اللہ فوراً آرام آئے گا۔

نوٹ!

یہ دوا بوقت ضرورت تازہ بنا کر استعمال کریں رکھی ہوئی دوا میں
تبدیلی آ کر ناقص ہو جاتی ہے۔ اس لئے دوا بنانے کے بعد صرف ہفتہ بھر
قابل استعمال ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں!

ہومیو دوا اور شہد سے مرکب دوا بھی قابل تعریف ہے۔

دوائے السکونی

ہوالشانی!

شہد خالص۔ ادویم Q برابر وزن۔

ترکیب تیاری!

دونوں کو خوب ملا لیں۔

استعمال: دوا استعمال کرنے سے پہلے ہر بار خوب ہلا لیں اور کان میں چند قطرے دن میں 3 مرتبہ ڈالیں۔

کان بجنا TINNITUS

یہ عارضہ عموماً کمزوری خصوصاً اعصابی کمزوری، کمی خون، بد ہضمی، فکر و پریشانی یا خشک ادویہ و غذاؤں کے استعمال سے لاحق ہو جاتا ہے۔ اس عارضہ میں مریض کو عجیب و غریب بھنھناہٹ سنائی دیتی ہے یا میوزک کی آواز سنائی دیتی ہے جو کہ خاص ردھم میں ہوتے ہیں۔ اس عارضہ سے شفاء پانے کے لئے شہد خالص سے تیار کردہ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

دوائے گوشم

ہو الشانی!

شہد خالص 10 گرام۔ قلمی شورہ ایک گرام۔

ترکیب تیاری!

مصطفیٰ پانی گرم کر کے اُس میں شہد اور قلمی شورہ ملا لیں۔

استعمال: بوقت ضرورت ہلکا سا نیم گرم کر کے کانوں میں ٹپکائیں

نوٹ!

دوا میں اگر جھالا بنے تو دوا ضائع کر دیں۔

کان بہنا (OTORRHOEA)

اس عارضہ میں عموماً کان کی بیرونی جھلی میں ورمی کیفیت رونما ہوتی ہے اور بگاڑ ترقی پا کر بعد ازاں پیپ کی صورت میں بہنے لگتا ہے۔ جس کے ساتھ ہلکا بخار ہوتا ہے اور بوجہ تکلیف مریض سو نہیں سکتا۔

یہ عارضہ بوجہ غیر جنس کا کان میں پڑ جانا، بد ہضمی، جلدی امراض، بچوں میں دانت رکھنے کے عمل سے لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر بوجہ اندرونی زخم پیپ بہ رہی ہو تو خالص شہد کف گرفتہ ڈالنے سے پیپ ڈھل جاتی ہے اور زخم بھرنے لگتا ہے۔ ”کان درد“ میں درج نسخہ دوائے گوشی بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں اس سے آرام جائے گا۔

MUHAMMAD BIN QASIM

ستہ سالہ جرنیل کی دانتان شجاعت

صنف

صِدَاقِ حَسِينِ صِدِيقِ

بکیر ایڈیٹنگ

گلن شاہ۔ امر شاہ

محمد بن قاسم

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

امراضِ حلق

زخمِ منہ

منہ میں زخم بوجہ سوزش ہوتے ہیں البتہ چھالے بھی زخم بننے کا موجب بن جاتے ہیں۔

سوزش کی صورت میں پہلے منہ کی اندرونی جھلی سُرخ اور ورم زدہ ہو جاتی ہے اور آخر کار یہ صورت مرحلہ وار تغیر پا کر منہ میں چھوٹے چھوٹے زخموں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔

اس عارضہ کا سبب عموماً بچوں میں ٹھنڈک لگ جانا، دانت نکالنا اور بد ہضمی ہے۔ علاوہ تیز مصالحو دار غذائیں یا گرم ماگرم غذا منہ میں ڈال لینے سے بھی زخم ہو جاتے ہیں منہ کی اندرونی جلد کا اتفاقاً اچانک دانتوں تلے آ جانا وغیرہ اس صورت حال کو پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔

اس تکلیف سے شفاء پانے کے لئے شہد خالص سے ذیل کا نسخہ تیار کریں۔

:ہو الشافی!

شہد خالص 150 گرام۔ سہاگہ 20 گرام۔ گلیسرین 10 گرام

ترکیب تیاری!

سہاگہ کو باریک سفوف کر کے شہد اور گلیسرین میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال!

22 گھنٹے بعد متاثرہ جگہوں پر انگلی کی مدد سے لگائیں اور تھوک جو

رال کی صورت میں ظاہر ہو باہر گراتے جائیں۔ انشاء اللہ اس سے زخم بہت جلد مندمل ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں!

دوائے صد برگ (ہومیو)

ہو الشافی!

شہد خالص 50 گرام۔ کیلنڈولا Q 10 ملی گرام۔

ترکیب تیاری!

دونوں دوائیں خوب اچھی طرح ملا لیں۔

ترکیب استعمال!

ہر گھنٹہ بعد پہلے روز انگلی کی مدد سے زخموں پر لگائیں دوسرے روز

دن میں 4 مرتبہ لگائیں، یہ دوامتہ کے زخموں کو درست کرنے میں سب سے

زیادہ موثر ہے۔

نوٹ!

یہ دوا سادہ زخموں کے علاوہ مُتہ کے سرطانی زخموں کے لئے بھی اکسیروبے نظیر ہے۔

حلق کی سوجن و سوزش

PHARYNGITIS SORE THROAT

یہ عارضہ بوجہ خناق یا کسی خراشدار شے سے یا ڈسٹ وغیرہ یا بلند آواز چلا چلا کر بولنے، سردی، اور کبھی کبھار کثرت سگریٹ و شراب نوشی سے لاحق ہو جاتا ہے۔

اس عارضہ میں شہد خالص کو درج ذیل طریقوں کے مطابق استعمال کر کے مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

صبح۔ دوپہر۔ شام 20 گرام شہد کو 250 ملی گرام پانی میں حل کر کے غرارے کریں اس عمل سے حلق کی سوزش ورم دور ہو جائے گا اور آواز بھی صاف ہو جائے گی۔

علاوہ ازیں!

شہد خالص 5 گرام صبح۔ دوپہر۔ شام چاٹنے سے بھی اس تکلیف سے شفاء مل جاتی ہے۔

میلے دانت

معدہ کی خرابی اور کئی مقامی وجوہات اور حفظانِ صحت کے اصولوں سے روگردانی کی وجہ سے دانت میلے ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں شہد خالص سے تیار کردہ ذیل کا نسخہ اکسیر و بے نظیر ہے۔

دوائے لٹھا

ہو الشافی!

شربت شہد خالص 50 گرام، فلفل سیاہ ایک گرام، کاہی زرد 1/2 گرام، زاج بریان 3 گرام، نمک خوردنی 1/2 گرام۔
ترکیب تیاری!

تمام دوائیں خوب پیس کر شربت شہد میں اچھی طرح گھوٹ لیں۔

استعمال!

دوائے لٹھا دن میں 3 مرتبہ دانتوں پر لگائیں۔

نوٹ!

دوا استعمال کرنے سے پہلے ضرور ہلا لیں۔

جو بچے پہلی بار دانت نکال رہے ہوں انہیں ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں اس سے بچہ باسانی دانت نکال لیتا ہے۔

دانتوں بے بی

ہو الشافی!

شہد خالص - زاج سفید بریان -

ترکیب!

دونوں کو خوب یکجان کر لیں -

استعمال!

دن میں 3 مرتبہ انگلی کی مدد سے مسوڑھوں پر مل دیں -



ہلتے دانت

عموماً مسوڑوں کی کمزوری یا ریشہ کی وجہ سے دانتوں کی مضبوطی کمزور

پڑ جاتی ہے ایسی صورت میں شہد خالص سے درج ذیل نسخہ بنا کر استفادہ

کریں -

ہو الشافی!

شہد خالص 20 گرام، زاج سفید بریان 10 گرام، سرکہ

انگوری (ساختہ دھوکو سے) 20 گرام، قافل سیاہ 3 گرام -

ترکیب تیاری!

زاج۔ فلفل سیاہ خوب پیس کر بعد ازاں شہد اور سرکہ شامل کر کے پیسٹ بنالیں۔

استعمال!

صبح۔ شام مسوڑھوں پر لگائیں۔

مندرجہ بالا نسخہ ہلتے دانتوں کے علاوہ دانت درد، پائیوریا کو مفید ہے اور بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کی میل کو بھی صاف کر دیتا ہے۔

یادداشت!

اگر روزانہ دانتوں پر شہد مکمل کر 20 منٹ بعد کھلی کر لی جائے تو دانت اور مسوڑھے ہر قسم کی امراض سے انشورڈ ہو جاتے ہیں۔



امراضِ تنفس

شہد قدرتی طور پر پھیپھڑوں کو طاقت دینے والا ایک بہترین ایجنٹ ہے۔ شہد سینے سے فاسد ردی مواد کو زائل کر دیتا ہے، اسی لئے شہد کو کھانسی اور دمہ جیسی امراض کے معالجاتی مرکبات میں خاص اہمیت حاصل ہے۔

شہد ہر سہ اقسام کھانسی میں مجرب و معمول مطب ہے۔

اعصابی کھانسی

یہ کھانسی عموماً بلغمی کھانسی کے نام سے معروف ہے اس عارضہ میں لنگو میں رطوباتِ بلغمیہ کی تراوش رونما ہوتی ہے یہ کیفیت خصوصاً موسمِ سرما میں عمر رسیدہ بزرگوں میں زیادہ دیکھنے میں آتی ہے جس کی وجہ سے وہ شب بیداری کا شکار بھی ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں شہد خالص کی مدد سے درج نسخہ استعمال کریں۔

لعوقِ حیات

ہواشانی!

شہد خالص آدھا کلو۔ لونگ 3 گرام۔ جانفل یک دانہ،
مصطکی رومی اصلی 6 گرام، عقرقرحا 5 گرام، پیلا مول 10 گرام،
دارچینی 8 گرام، فلفل گرد 10 گرام، زعفران 5 گرام، اجوائن
خراسانی 20 گرام۔

ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے تمام دوائیں خوب پیس کر اچھی طرح سے شہد ملا
لیں اور سہ روزہ غسل آفتابی سے گذاریں۔

استعمال!

صبح۔ شام چھوٹی چمچ چائے والی چاٹ لیں۔

یہ دوا بلغمی کھانسی کو رفع کرنے کے ساتھ ساتھ جسم سے زائل شدہ
قوتوں کو بھی بحال کرتی ہے۔



خشونتکی کھانسی

ایسی کھانسی کو عموماً خشک کھانسی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اس قسم کی کھانسی میں بلغم کا اخراج مفقود ہوتا ہے۔ اس عارضہ میں لنگڑ کی اندرونی جھلیوں میں ایک خاص قسم کی خشونت در کر آتی ہے جس کی وجہ سے بار بار دورے کی صورت میں کھانسی ہوتی ہے اور مریض اس دورے کے بعد نیم جان سا ہو جاتا ہے ایسی صورت میں شہد حاصل پیام شفاء بن کی مریض کی اجیرن زندگی میں بہار لے آتی ہے۔

دوائے بہار

ہوالشانی!

شہد خالص 500 گرام، مغز بیدانہ شیریں 12 گرام، مغز کدو
شریں 10 گرام، کیترا 15 گرام، تخم خشخاش سفید 30 گرام۔
ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے سب دوائیں خوب پیس کر شہد شامل کر لیں اور
خوب اچھی طرح ملا کر شہد شامل کر لیں اور سہ روزہ غسل آفتاب دے لیں۔
استعمال!

مریض ہر وقت اسے تھوڑا تھوڑا چاٹتا رہے۔

موسمی کھانسی

ایسی کھانسی زیادہ تر موسم سرما میں لاحق ہوتی ہے لیکن یہ

عارضہ گرمیوں میں گرم سرد یا سرد گرم ہونے سے بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ اس عارضہ میں ناک کی اندرونی ساخت ورم زدہ ہو جاتی ہے اور اس میں سوزش عود کر آتی ہے اور پھر اس میں سے رطوبات کا اجراء شروع ہو جاتا ہے جیسے حرف عام میں نزلہ زکام کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور یہ کیفیت ترقی پا کر لنگز کو متاثر کر دیتی ہے۔ جس کے رد عمل میں کھانسی کا عارضہ رونما ہوتا ہے۔ ایسی کھانسی جلد جایا نہیں کرتی اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو ایک عرصہ تک جان کو عذاب بنائے رکھتی ہے۔

اس عارضہ میں شہد خالص درج ذیل ترکیب سے استعمال کریں
انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

دوائے راحت

ہو الشافی!

شہد خالص 10 گرام، عرق برگِ ثلثی 10 گرام۔

ترکیب!

دونوں کو باہم ملا لیں۔

استعمال!

ایسی ایک خوراک صبح۔ دوپہر۔ شام استعمال کرائیں۔

دمہ

ایک کہاوت مشہور ہے کہ ”دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے“ لیکن جہاں شفاء کا محور شہد عطیہ خداوندی موجود وہاں ”دمہ دم دبا کر بھاگ جاتا ہے۔“ اس عارضہ میں مریض ایک مسلسل تکلیف دہ زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔ سانس میں دشواری مریض کو ماہی بے آب کی طرح تڑپنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ اس مرض میں لنگڑ کے کونوں کھدروں میں بلغم جم جاتی ہے جو بوجہ نزع بنی رہتی ہے جو کہ شہد خالص کے مسلسل استعمال سے پتلی ہو کر نکل جاتی ہے اور لنگڑ شہد کے استعمال سے قوی ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے آئندہ لنگڑ خانوں میں بلغم جمی موقوف ہو جاتی ہے۔ البتہ ادویاتی طور پر دمہ کے علاج کے لئے شہد خالص سے مرکب درج ذیل دوا بنا کر استعمال کریں۔

دوائے جانِ حیات

ہو الشافی!

زنجبیل 5 گرام، فلفل دراز 6 گرام، فلفل سیاہ 7 گرام،
سہاگہ بریان 3 گرام، میٹھا تیل بہ 2 گرام، گجلی سیماب و گندھک آملہ
سار 3 گرام۔

ترکیب تیاری!

تمام دوائیں خوب اچھی طرح پیس لیں۔ جب دوائیں سفوف بن

جائیں تو مزید فلفل سیاہ 25 گرام لے کر پاس رکھ لیں اور ایک ایک دانہ ڈال کر کھل کریں یعنی جب ایک دانہ پیس کر ختم ہو جائے تب دوسرا دانہ ڈالیں، جب سارے دانے ختم ہو جائیں تو اس کے بعد اس دوا کی 3 پہر کھل میں رگڑائی کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

استعمال!

اس دوا 1/10 یا 6 سے 8 چاول کی مقدار میں روغن گاؤ ملے شہدِ خالص میں ملا کر صبح۔ دوپہر شام چاٹا کریں۔ انشاء اللہ دمہ سے نجات ہوگی۔

علاوہ ازیں!

شربت شہد کو عام پانی کی جگہ استعمال کر لیا کریں۔

TUBERCULOSIS سِل

یہ ایک متعدی مرض ہے۔ یہ عارضہ پہاڑی علاقوں جہاں آب و ہوا صاف شفاف ہو میں مفقود ہوتا ہے۔

اس عارضہ میں عموماً وہ لوگ مُبتلا ہوتے ہیں جو تنگ اور گندی جگہوں پر رہائش پذیر ہوتے ہیں۔ اس عارضہ کی ایک وجہ انتہائی کم عمری کی شادی بھی بیان کی جاتی ہے اس بات میں کہاں تک صداقت ہے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

یہ مرض دائرس کی طرح انسانی جسم کے ہر عضو میں سرایت کر جاتی ہے خصوصاً لنگو، معدہ، امعاء، پردہ ہائے دماغ، رحم، غدود، تلی، جگر، گردے، ٹھیسے مثانہ، اور جلد جسم اور ہڈیاں خاص کر اس مرض کا نشانہ بنا کر مریض کو عبرت کا نشان بنا دیتا ہے۔

شہد خالص اپنے شفا فی اثرات سے اس خطرناک مرض پر بھی نمایاں مرتب کرتی ہے اور مریض دھیرے دھیرے اس مرض کی شکنجہ سے نجات پالیتا ہے۔ اس مرض میں مُجتلا مریض کو صبح۔ دوپہر۔ شام شربت شہد کا استعمال کرنا چاہئے اور ذیل کا نسخہ شفا ئے مرض کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔

دوائے بدنی امتی

ہو الشافی!

رُب بانسہ 20 گرام، رُب السوس خالص 18 گرام، کتیرا 15 گرام، گوند کیکر 20 گرام، سرطان سُوختہ 12 گرام، گنودنتی مدبر 12 گرام، مرجان سُوختہ 10 گرام اور شاخ گوزن سُوختہ 10 گرام۔

ترکیب تیاری!

سوائے رُیوب کے دوائیں خوب پیس کر بعد ازاں رُیوب ملا لیں۔

استعمال!

بالا دوا 3 گرام، 20 گرام شہد خالص میں ملا کر مریض کو صبح۔

دوپہر۔ شام چٹائیں، انشاء اللہ شفاً کامل ہوگی۔

اقوامِ پاکستان کا انسائیکلو پیڈیا

﴿پاکستان کی قوموں، ذاتوں اور گوتوں پر سب سے جامع اور مفصل کتاب﴾

مصنف: انجم سلطان شہباز

”یہ کتاب کسی متعصب غیر ملکی مصنف کی، کسی احمقانہ تصنیف کا ترجمہ نہیں، جسے بغیر نوچے سمجھے بلا تحقیق بے شمار پبلشرز مکھی پر مکھی مار کے، یہ خیال کئے بغیر شائع کرتے رہتے ہیں کہ اگر کسی غیر مسلم مصنف نے اپنے احمقانہ نظریہ کو قلمبند کر ہی دیا ہے تو کم از کم ہمیں اس کو شائع کر کے کسی قوم یا فریق کی دل آزاری نہیں کرنی چاہئے۔ کوئی قوم یا قبیلہ سارے کا سارا، ایک جیسا نہیں ہوتا..... اگر کسی قبیلے یا قوم کے کسی ایک فرد سے کوئی غلط حرکت سرزد ہوئی تھی تو اس کا الزام اس کی ساری قوم پر تصویب دینا یا پوری قوم اور قبیلے کو دیا ہی لکھ دینا، کسی طور بھی مناسب اور مستحسن نہیں.....!!!“

﴿ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل، آفسٹ پیپر، خوبصورت سرورق اور مضبوط جلد﴾

بک انشورم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

امراضِ دل

دل کی جملہ امراض کیلئے ایک نسخہ کیمیاء حاضر ہے۔

دوائے بھی

ہو الشافی!

مرہ بہی بغیر شیرے والا ایک کلو، شہد خالص 250 گرام۔

ترکیب تیاری!

دونوں کو ایک شیشے کے برتن میں اکٹھا کر دیں۔

استعمال!

صبح۔ شام مرہ بہی کا ایک یا دو پیس جو کہ شہد سے لتھڑے ہوں

کھالیں۔

اگر دوائے بھی کے استعمال سے دل تقویت پاتا ہے اور ہر قسم کے

امراضِ دل کے۔ نئے مجرب واکسیر ہے۔

امراضِ معدہ

ضعف معدہ

اس عارضہ میں معدہ کمزور ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کے روزمرہ کے افعال میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے اور رد عمل میں جگر متاثر ہوتا ہے اور پھر پورا جسم متاثر ہوتا ہے اس جسم کو درست رکھنا ہو تو معدہ کو درست رکھنا لازم ہے۔ تقویت معدہ کے لئے درج ذیل دوا استعمال میں لائیں اس سے معدہ کی سردی ختم ہو کر افعال معدہ از سر نو روٹھین میں بحال ہو جائیں گے۔

شربتِ حیاتِ معدی

ہواشانی!

قرنفل 3 گرام، بسباسہ 6 گرام، عود ہندی خام 7 گرام،

الابچی کلاں 5 گرام، دارچینی 8 گرام، مصطکی رومی 5 گرام، بالچھڑ
8 گرام۔

ترکیب تیاری!

سب دوائیں نیم دھڑ پھل کر کے دیگچہ میں ڈالیں اور 3 کلو سادہ
پانی ڈال کر جوش دیں جب ایک کلو پانی خشک ہو جائے تو بقیہ پانی چھان لیں
اور اس میں 4 کلو صاف ستھری شہد ڈال دیں اور آگ پر پکائیں جو جھاگ
بنے اُتارتے جائیں جب دوا شربت کے قوام پر آئے یعنی تار بنائے تو اُتار
لیں اور ٹھنڈی ہونے پر صاف برتن میں محفوظ کر لیں۔

استعمال!

یہ شربت ایک ٹیبل سپون صبح۔ شام نہار منہ چاٹ لیا کریں۔



درد معدہ

یہ درد عموماً عصبی ہوتا ہے اور یہ بد ہضمی کی علامت ہے اس عارضہ
میں کبھی پیٹ میں مروڑ ہوتے ہیں اور درد نما ہوتا ہے۔

اس درد کا دورہ عموماً راتوں کو ہوا کرتا ہے کھانا کھانے کے بعد بھی یہ
درد ہو جایا کرتا ہے۔ اس تکلیف میں مریض کا جی متلاتا ہے، ڈکاریں آتی
ہیں اور عموماً تے ہو جاتی ہے اگر یہ مرض شدت سے حملہ آور ہو تو مریض کو معدہ

کے مقام پر ایسا درد ہوتا ہے کہ مریض بوجہ تکلیف ماہی بے آب کی مانند تڑپنے لگتا ہے اور مقامِ معدہ کو دباتا ہے ایسی صورت میں شہدِ خالصِ بنی دوا استعمال کرائیں۔

دوائے السکونِ معدہ

ہو الشافی!

شہدِ خالص 20 گرام، فلفلِ دراز 10 گرام۔

ترکیب تیار!

فلفلِ دراز کو خوب باریک پس لیں پھر شہد ملا لیں۔

استعمال!

ایک ٹی اسپون مریض کو کھلائیں۔ عموماً پہلی خوراک سے شفاء ہو جاتی ہے اگر آفاقہ محسوس نہ ہو یا کم ہو تو ایک گھنٹہ بعد ایسی ایک اور خوراک دیں انشاء اللہ دردِ معدہ رفقہ چکر ہو جائے گا۔



بد ہضمی DYSPEPSIA

یہ عارضہ نظامِ ہضم میں بگاڑ کے نتیجے میں رونما ہوتا ہے، اس عارضہ میں مقامِ معدہ پر ہلکا درد ہو سکتا ہے، معدہ پر بوجھ کا احساس، ڈکاروں کا آنا،

پرانے عارضہ میں مریض کمزور ہوتا چلا جاتا ہے، گیس ٹریبل کی شکایت عموماً رہتی ہے، شکم تار ہتا ہے، بے چینی رہتی ہے۔

یہ عارضہ عموماً بے وقت، زیادہ کھا لینا۔ بلا ضرورت کھا لینا۔ کھانے کے ساتھ پانی زیادہ پی لینا، غذا اچھی طرح چبا کر نہ کھانا، کھانے کے بعد پانی کا پینا، تمباکو نوشی، شراب نوشی، صدمہ، فکر و الم اور خون کی کمزوری جیسے عوامل کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ خصوصاً دانتوں کا گندار ہنا اس کا اہم سبب ہے۔ اس بد ہضمی کے علاج کرنے سے پہلے دانتوں کی صفائی اور مسوڑھوں کی مضبوطی کی طرف توجہ دیں جو کہ گذشتہ صفحات پر درج ہے۔

بد ہضمی کیسی بھی ہو شربت شہد کو گرم کر کے آہستہ آہستہ پی لیں۔ یہ گرم شدہ شربت شہد صبح۔ دوپہر۔ شام کھانے سے 30 منٹ پہلے نوش فرمائیں اور بعد از طعام ایک ایک چمچ ٹیبل اسپون شہد خالص چاٹ لیا کریں، انشاء اللہ بد ہضمی دور دور تک نظر نہیں آئے گی۔ یاد رکھیں، کسی بھی کھانے کے بعد پانی نہیں پینا اگر بوجہ مجبوری پانی پینا پڑ جائے تو بعد میں کم از کم تین 3 لقمے کھانے کے اور ضرور کھالیں۔



تے VOMITING

تے بذات خود کوئی مرض نہیں البتہ یہ دیگر امراض معدہ و دیگر

امراض جسم کی آمد کا آلازم ہوتا ہے۔

یہ عارضہ عموماً ایسی غذا کھانے سے بھی ہو جاتا ہے جسے کھانے کو جی نہ چاہے، یا غذا باسی ہو یا غذا میں زہریلا پن آ گیا ہو جیسے جسم کا خود کار مدافعتیاتی نظام قے کی صورت میں خارج کر دیتا ہے۔ اس عارضہ میں معدہ میں سوزش ہو جاتی ہے اور جب تک زہریلا مادہ ختم نہیں ہوتا تب قے کو روکا نہیں جاسکتا۔ بہت کم کیسوں میں قے بوجہ آنتوں کی ٹی بی کے نہیں رک پاتی تب اُس کا علاج مختلف ہوتا ہے۔ قے کو روکنے کے لئے شہد خالص سے درج ذیل نسخہ تیار کریں۔

دوائے جام

ہوالشانی!

گلو خشک 10 گرام، شہد خالص 10 گرام۔

ترکیب تیاری!

گلو خشک کو پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے اس میں شہد ملا کر مریض کو نوش کرائیں اس سے سوزش اور زہریلے مادے ختم ہو کر قے رک جائے گی۔ انشاء اللہ!



آنتوں کے امراض

دست DIARRHOEA

اس عارضہ میں بعض وجوہات کی بناء پر نظامِ ہاضمہ میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں بار بار پانی کی مانند یا تکیے دست آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ عموماً پاخانہ مقدار میں کم لیکن حاجت بار بار ہوتی ہے۔

اس عارضہ میں مریض میں گیس ٹریبل کی شکایت، جی متلانا، زبان میلی سانس بدبودار اور کٹھی ڈکاریں اور پیٹ درد کی سی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

یہ عارضہ عموماً بیمار گوشت کھانے خراب سبزیاں کھانے یا پرانا کھانا کھانے سے یا گندہ پانی پینے سے لاحق ہوتا ہے۔

یہ عارضہ کبھی کبھار زیادہ رنج و غم صدمہ یا انتہائی غصہ کرنے سے بھی لاحق ہو جاتا ہے۔

یہ عارضہ کئی اقسام میں مختلف وجوہات کی بناء پر لاحق ہوتا ہے۔
دست کسی بھی قسم کے ہوں ان کے لئے شہد خالص سے بنی گولیاں تریاق کا
کام دیتی ہیں۔

حبِ شکر فیون

ہوالشانی!

شکر ف 2 گرام، افیون 3 گرام، سہاگہ بریاں ایک گرام۔

ترکیب تیاری!

3 پہر کھرل کریں اور بعد ازاں شہد خالص کی مدد سے گولیاں دانہ
جوار کے سائز کی بنا لیں۔

استعمال!

ہر دست کے بعد ایک گولی اُبلے ہوئے سرد پانی سے کھلائیں۔
انشاء اللہ چند خورا کوں میں شفاء ہوگی۔



قبض CONTIPATION

یہ بدنام زمانہ مرض ہے جسے سبھی لوگ واقف ہیں۔ اس عارضہ میں
پاخانہ خشک بدبودار، سیاہی مائل، کم مقدار میں اور دقت سے اخراج پاتا ہے۔ اور

عموماً رفع حاجت کے وقت زور لگانے کی وجہ سے ساتھ خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے اور یہ صورت برقرار رہے تو مرض بوا سیر بھی آن گئے پڑتا ہے، گیس ٹریبل بھی ساتھ ہوتی ہے، مریض کی طبیعت سُست رہتی ہے اور سر میں دھیمادھیمادرد بھی رہتا ہے اور دل میں کمزوری کا احساس ہوتا اور مزاج میں چڑچڑاپن عود کر آتا ہے۔

یہ عارضہ عموماً دوران کھانا اور پہلے پانی نہ پینے اور مسلسل کھانے میں ایسی غذاؤں کے انتخاب سے لاحق ہوتا ہے جس کا طبی مزاج سرد خشک ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دماغی محنت کرنے والے ایسے افراد جو صرف دفتر میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں انہیں ہلکی سی ورزش کا موقع بھی نہیں ملتا وہ بھی اس عارضہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس عارضہ سے نجات پانے کے لئے شہد خالص ایک بہترین مددگار ہے۔ شہد خالص 2 چمچ ٹیبل اسپون گرم دودھ میں حل کر کے پلائیں انشاء اللہ قبض کی علامات رفع ہو جائیں گی۔

اگر روٹین میں صبح ناشتہ میں شہد اور ہر کھانے کے بعد ایک چمچ ٹی اسپون شہد کا چاٹ لیا جائے تو قبض جیسی نامراد مرض کبھی بھی آپ کے نزدیک نہیں آسکتی اور اس طرح شہد خالص استعمال کرنے سے آپ کی صحت و رنگت بھی قابلِ رشک ہو جائیں گے۔



پیٹ کے کیڑے INTESINAL WORMS

آنتوں میں کئی قسم کے کیڑوں کی نمود ہوتی ہے لیکن معروف تین قسم

کے ہیں۔

(i) سوتی کیڑے، چمونے، چڑنے

(ii) کیچوے

(iii) کدودانے

اس عارضہ میں مریض کا شکم زیادہ تر پھولا رہتا ہے اور سخت ہوتا ہے، جلد زردی مائل رنگ کی ہو جاتی ہے۔ مریض ناک کو کھجنا تارہتا ہے، سانس بدبودار ہوتی ہے، کبھی کبھار نیند میں مریض کے منہ سے رالیں بہنے لگتی ہیں، بھوک کی زیادتی ہو جاتی ہے لیکن صحت گرتی چلی جاتی ہے اور مریض اگر بچہ ہو تو کھانا پینا بند کر دیتا ہے اور سوکھتا چلا جاتا ہے، اس عارضہ میں مبتلا بچے رات کو نیند میں چونک کر جاگ جاتے ہیں اور دانت پینے کی عادت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

یہ عارضہ عموماً سبز ترکاریوں اور گندے پانی کے ذریعے کرموں کے انڈے پیٹ میں پہنچنے سے لاحق ہوتا ہے۔ گندے گوشت کے کھانے سے کدودانہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر غذا کسی وجہ سے آنتوں میں زیادہ دیر قیام کرے تو اُس میں گلنے سڑنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے جو کہ کرموں کی

پیدائش میں معاون ثابت ہوتا ہے، بچوں کے ننگے پاؤں گندی جگہوں پر چہل قدمی سے بھی یہ عارضہ جلد لاحق ہو جاتا ہے اس عارضہ سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ حفظانِ صحت کے اصولوں پر مکمل عمل درآمد کیا جائے۔

شہد خالص کی مدد سے ذیل کا نسخہ اس عارضہ سے شفاء کے لئے مجرب واکسیر ہے۔

دوائے مارم

ہوالشافی!

تازہ پلاس پاڑہ 10 گرام پیس کر اس کا رس نچوڑ لیں اور شہد خالص 25 گرام ملا لیں۔

استعمال!

یہ دواساری پلا دیں اس سے پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے مر جائیں گے بعد ازاں ایک دست دے لیں۔



زخم ہائے آنت

تیز خراش والی اغذیہ کے استعمال یا زہریلی غذا کے استعمال سے یا شدید قبض کی صورت میں یہ عارضہ رونما ہو جاتا ہے۔

اس عارضہ میں پیٹ میں درد اس شدت کا محسوس ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے اور تکلیف کی شدت کو برداشت نہیں کر سکتا ایسے وقت میں درج ذیل نسخہ باعث تسکین و شفاء ثابت ہوتا ہے۔

دوائے بارتنگی حقنی

ہوالشانی!

تخم بارتنگ 20 گرام، شہد خالص 50 گرام۔

ترکیب تیاری!

تخم بارتنگ کو ایک کلو پانی میں پکائیں جب پانی 750 ملی لیٹر رہ جائے یعنی ایک حصہ پانی خشک ہو اور تین حصے رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں شہد حل کر لیں۔

استعمال!

اس دوا کو بطور حقنہ استعمال کریں۔ اس دوا کے بار بار استعمال سے اندرونی آنتوں کے سارے زخم درست ہو جائیں گے یا درہے کہ دوران علاج مریض کو غذا نرم زود ہضم کھلائیں۔

امراضِ جگر و طحال

خونِ دل و جگر سے ہے رواں زندگی
خونِ دل و جگر سے ہے جواں زندگی

جس طرح بغیر پٹرول، ڈیزل کے گاڑیاں نہیں چل سکتی اسی طرح ہونا خون انسانی جسم کی مشینری بھی معطل ہو جاتی ہے جس جسم میں خون صاف ستھرا ہوگا وہ ہمیشہ امراض سے محفوظ رہے گا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جسمانی امراض کی ابتدا خون کے فساد سے جنم لیتی ہے اور خون میں فساد تب رونما ہوتا ہے جب وہ حسبِ ضرورت بن نہ رہا ہو یا کسی بھی وجہ سے خون میں زہریلا پن یا کسی قسم کی کثافت شامل ہوگئی ہو۔ اس لئے اگر ہم محض خون کی صفائی کا خیال رکھیں تو ہم روزمرہ لائق ہونے والی عجیب و غریب امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور خون کو صاف اور خالص رکھنے کے لئے شہد ایک عظیم عطیہ خُداوندی ہے۔ غذا کے جوہر سے ہی جگر میں خون بنتا ہے۔ اور اس خون میں تلّی یعنی طحال کی میاوی عمل سے اسے مزید نکھارتی ہے، اور

اگر کسی وجہ سے جگر کا فنکشن سُست پڑ جائے تو صالح خون کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور جس کے ردِ عمل سے جسم انسانی میں کمزوری کا غلبہ پروان چڑھنے لگتا ہے اور پھر انسان، کمی خون، استسقاء اور یرقان جیسے امراض کے شکنجے میں جکڑ جاتا ہے اس غدر میں عموماً طحال کا سائز حدِ اعتدال سے بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے دورانِ خون کا نظام درست نہیں رہتا۔ اگر مناسب طریقہ سے شہد خالص کا استعمال کیا جائے تو جگر طاقت پا کر ان امراض سے نجات پالیتا ہے اور بدنِ انسانی میں ایک نئی خوش کن طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور جسمانی کمزوریاں جسم سے کوچ کر جاتی ہیں۔

جگری تکالیف

اگر جگر کے افعال میں کہیں زیادہ اپ سٹ ہو گیا ہو تو روزانہ صبح۔ دوپہر۔ شام شہد خالص 20 گرام شیر گاؤ میں ملا کر پلائیں اور کوشش کریں کہ مریض صرف شہد ملے دودھ سے گزارہ کر لے۔

علاوہ ازیں!

شہد خالص 25 گرام روزانہ چاٹ لینا جگر کے افعال میں ہر قسم کے فساد کے لئے شفاء رکھتا ہے۔

استسقاء

اس عارضہ میں پیٹ میں پانی کی وافر مقدار قیام کرتی ہے جس کی

وجہ سے پیٹ پھول جاتا ہے اور ساتھ ہاتھوں اور پیروں پرورمی کیفیت رونما ہو جاتی ہے اور مریض دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ عموماً اس عارضہ میں مُجتلا مریض شفاء کی تلاش میں ایک در سے دوسرے در کی طرف مسلسل سفر کرتا رہتا ہے۔ اگر ایسے وقت میں مریض روزانہ 15 سے 20 گرام سے ایک گلاس شربت بنا کر صبح۔ دوپہر۔ شام پینا شروع کر دے تو آہستہ آہستہ اس کے پیٹ سے پانی جذب ہونا شروع ہو جائے اور جسم میں طاقت آتی چلی جائے گی اور اس طریقہ سے شہد خالص کے استعمال سے مریض یقینی طور پر اس جان لیوا مرض سے شفاء پالے گا۔ انشاء اللہ!

ہیکرِ شفاء جو شجر پہ مکاں رکھتی ہے
فرمانِ مصطفیٰ ﷺ سے یقیناً شفاء رکھتی ہے



امراضِ گردہ و مثانہ

شہد چونکہ اپنی مخصوص تاثیر کی بناء پر یورک ایسڈ کو رفع کرتا ہے اسی فعل کی بناء پر شہد گردہ و مثانہ کی پتھریوں کو ریزہ ریزہ کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے اور آئندہ بھی گردہ و مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روک دیتا ہے۔

پتھری گردہ و مثانہ

گردہ میں درد ہو یا گردہ و مثانہ میں درد ہو تو شہد خالص سے بنا درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔
ہوالشافی!

سہاگہ تیلیا 10 گرام، گھی گائے 50 گرام، شہد 100 گرام۔

ترکیب تیاری!

سہاگہ بارک پس کر کڑا ہی میں گھی کے ہمراہ رکھیں اور آگ جلا

دیں جب سہاگہ پھول جائے تو نکال کر پیس کر 100 گرام شہد خالص میں ملا دیں۔

استعمال!

ہر دو روزانہ صبح۔ دوپہر۔ شام ایک ایک گرام چٹاتے رہیں۔ اس دوا کا استعمال درد گردہ کو فوراً آرام ہوگا اور بندش پیشاب رفع ہو کر گردہ و مثانہ صاف ہونا شروع ہو جائے گا اور پتھری آہستہ آہستہ ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔

اگر صرف بندش پیشاب کا عارضہ لاحق ہو تو 50 گرام شہد خالص کا شربت بنا کر 4 گرام سرد چینی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ پیشاب کی بندش ختم ہو کر پیشاب جاری ہو جائے گا۔

فانح انبلس

طَارِقِ بْنِ دِيَّانٍ

عظیم سپہ سالار کی عظمت اور امت مسلمہ کے عروج، کامرانی، فیروز مندی اور خوش بختی کی داستان جمیل

مُصَنَّفٌ صَادِقٌ مَحْمُودٌ صِدِّيقِيٌّ دُرِّصَوْنِيٌّ نَابِئٌ تَارِيخِيٌّ تَصَاوِيرِيٌّ كَسَاةٌ

قیمت :-/480 روپے صرف

موٹاپا

موٹاپا جہاں پر وقار شخصیت کو متاثر کرتا ہے وہاں کئی اقسام کی امراض کا سبب بھی بنتا ہے۔ مٹاپے سے جب تو نڈ سا منے کو نکلتی ہے تو اچھا خاصا انسان نمونہ بن جاتا ہے اور مریض اپنی نظروں میں خود ہی شرمندہ ہوتا رہتا ہے۔

بوجہ مٹاپا جسمانی شریانیں دباؤ کا شکار ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دوران خون کا نظام بگڑ جاتا ہے اور رد عمل میں جسم سے قوت کی کمی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور لنگو میں آکسیجنیٹڈ ہوا کی کمی رہتی ہے ایسی صورت میں دماغی شریانوں کے بلاسٹ ہونے کا خطرہ ہو جاتا ہے۔ اس عارضہ میں مجتلا اکثر خواتین و حضرات پوشیدہ اعضاء پر غیر معمولی دباؤ کی وجہ سے بے اولاد ہیں اور فریبہ خواتین عموماً احتباس طمث کے عارضہ میں گری نظر آتی ہیں اور مردوں میں موٹاپے کی صورت میں فالج، دم کشی، غشی، خفقان کی سی علامتیں آنکھ چھوٹی کھیلتی رہتی ہیں۔

اس عذابِ جان عارضے کا علاج شہدِ خالص سے کریں جو کہ ایک قدرتی علاج ہے۔ مریض کو ابتدائی طور پر 20 گرام شہدِ خالص گرم پانی میں ملا کر صبح۔ شام پلانا شروع کریں اور آہستہ آہستہ معمولی معمولی مقدار بڑھاتے چلے جائیں۔ اس طریقہ سے جسم میں فضول ردی مواد تحلیل ہونا شروع ہو جائے گا اور جسم قدرتی علاج سے حدِ اعتدال پر آ جائے گا اور جسم میں موجود قوتیں بھی ساتھ ہی بحال ہو جائیں گی۔

البتہ اس عارضہ کے لئے شہدِ خالص کی مدد سے تیار کردہ ایک نسخہ بھی درج کیا جا رہا ہے آپ اس سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

دوائے ہولا

ہوالشانی!

شہدِ خالص 250 گرام۔ چونا آبِ نارسیدہ 10 گرام۔

ترکیبِ تیاری!

دونوں کو ملا کر خوب 2 پہر کھل کریں اور کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں اور کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

استعمال!

روزانہ 5 ل۔ 6 ل۔ 5 گرام۔ صبح۔ شام استعمال کریں اور اللہ

تعالیٰ کی شان دیکھیں۔

امراضِ جلد

امراضِ جلد میں شہد کے اثرات معجزہ نما ہیں۔ شہد کف گرفتہ داد، جلد کے ہر قسم کے داغوں اور چھائیوں پر لگانے سے شفاء ہوتی ہے۔

اگر جسم پر کہیں ورم ہو تو گندم کے آٹا کو شہد سے گوندھ کر متاثرہ جگہ پر لپیٹ کر رکھیں ورم تحلیل ہو جائے گا اور یہی تیار مرکب اگر ذنبیل پر لگایا جائے تو ذنبیل جلد پک کر شفا یاب ہو جاتا ہے۔

جلد پر داغ دھبوں کے لئے اگر شہد میں سرکہ اور نمک ملا لیا جائے تو اثر قوی ہو جاتا ہے۔

اگر بالوں پر اسے لگایا جائے تو بالوں کی افزائش میں اضافہ ہو، اگر بالوں کی جڑوں پر لگایا جائے تو سر کو جوڑوں اور لیکھوں سے نجات مل جائے۔ اگر شہد خالص کو قسط کے ساتھ پیسٹ بنا کر منہ پر اور ہاتھوں پر لگایا جائے تو جلد اتنی صاف ہو کہ چاند بھی شرم جائے۔

جلد پر نیلے داغ جو خون کے جمنے کی بناء پر ہوں تو شہد لگانے سے

خون تحلیل ہو کر داغ صاف ہو جاتے ہیں۔

ہر قسم کے زخموں پر لگانے سے شفاء ہوتی ہے آگ سے جلے پر لگانے سے سکون ملتا ہے اور ضائع شدہ خلیات از سر نو زندگی پالیتے ہیں۔

صلاح الدین ایوبی

اسلام کے مایہ ناز فرزند ”سلطان صلاح الدین ایوبی“ کے مجاہدانہ کارناموں، ان کی درویشانہ زندگی اور بارہویں صدی عیسوی میں مسلمانوں اور مسیحوں کی آویزشوں کا ایک جامع اور ولولہ انگیز مرقع

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

مصنف
ہاشم الدلیم

مترجم
پروفیسر محمد یوسف عباسی

504 صفحات پر مشتمل عمدتاً اور خوبصورت سردرق، مضبوط فوم جلدی ہندی اور عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے!

قیمت :- 600 روپے صرف

امراضِ وجع المفاصل

شہد چونکہ دافع یورک ایسڈ ہے اس لئے وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کے لئے ایک مُستند دوا ہے شہد کے استعمال یورک ایسڈ بذریعہ پیشاب جسم سے اخراج پا جاتا ہے اور جوڑوں کے درد کو آرام آ جاتا ہے۔

یورک ایسڈ جسمانی کمزوریوں کی بناء پر جسم میں جہاں بھی جوڑ ہوتے ہیں قیام کر جاتا ہے جو بعد ازاں جم جانے کی وجہ سے درد کا باعث بنتا ہے۔ شہد کے استعمال سے یہ جما ہوا یورک ایسڈ نرم ہو کر بذریعہ پیشاب تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور طبی طور پر جوڑوں کے درد کے لئے مفید وہی دوا ہوگی جو جسم سے یورک ایسڈ کو خارج کرے اور شہد ہی ایسی دوا اور تریاق ہے جو ہر لیے مادوں کو بذریعہ پسینہ اور پیشاب جسم سے خارج کر دیتا ہے اور اس لئے قدرتی طور پر اور طبی طور پر شہد جوڑوں کے درد کے لئے اکیسرو بے نظیر ہے۔

جوڑوں کے درد کے لئے شہد خالص 10 گرام گرم پانی میں شربت بنا کر صبح۔ دوپہر۔ شام استعمال کرنا مفید ہے اور اگر شہد خالص کو روغن

زیتون میں ملا کر متاثرہ مقام پر مالش کی جائے تو یورک ایسڈ جلد از جلد اپنا مقام چھوڑ کر جسم سے اخراج پانے والے راستوں کی طرف رجوع کرتا ہے اور یوں مریض بہت جلد جوڑوں کے درد سے شفاء پالیتا ہے۔

پھلوں اور سبزیوں کے علاج

روزمرہ استعمال کے پھل اور سبزیوں کے خواص جس خوب صورت انداز میں پیش کیے گئے ہیں، ایک کم فہم انسان اسے پڑھ کر، سمجھ کر اور اس پر عمل کر کے انتہائی کم خرچ میں خود کو اور اپنے خاندان کو تندرست و توانا رکھ سکتا ہے۔

مصنف:

پروفیسر حکیم مرزا صفدر بیگ

اعلیٰ کوالٹی، نفیس طباعت، مضبوط جلد بندی کے ساتھ قیمت - 200 روپے

چھپ کر تیار ہے!

ناشران:

بالقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

Ph: +92 (0544) 614977 - Mob: 0321-5440882

Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

بک کانسٹورنٹ

پرنٹرز - پبلشرز - کمپیوٹر ڈیزائن - شائع کنندگان - ڈسٹریبیوٹرز - آرڈر سہولت دہندگان

امراضِ خون

اکثر امراضِ جسم میں نساہِ خون کی وجہ سے جنم لیتے ہیں اس لئے تمام ایسے امراض جو بوجہ خرابیِ خون پیدا ہوں اُن کے لئے شہدِ خالص 10 گرام گرم دودھ گلاس بھر میں ملا کر رات سوتے وقت نوش فرمایا کریں اگر مرض زیادہ بڑھ چکا ہو تو ایسی خوراک صبح۔ دوپہر۔ شام دن میں تین مرتبہ استعمال کر لیا کریں اور پھر خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

امراضِ خون میں چند مریض ایسے ہیں جو کہ امراضِ خبیثہ کے زمرے میں آتے ہیں ایسی صورت میں شہد کے ساتھ متعلقہ مرض کی مددگار ادویہ شامل کر لینی بہتر ہوتی ہیں۔ مثلاً اگر مرض آتشک ہو تو درج ذیل نسخہ کسی مُستند معالج جو کہ فاضل طب الجراحت ہو، سے بنوائیں۔

دوائے فرنگمٹ

ہوا الشافی!..... شہد خالص 250 گرام۔ رسکپور 10 گرام۔ صاف سُتھرا چشمے کا پانی 10 کلو۔

ترکیب تیاری!

ایک برتن لیں جس میں کم از کم 30 کلو پانی سما سکتا ہو۔ پھر شہد کو 10 کلو پانی میں حل کر کے اس برتن میں ڈال دیں اور پھر رسکپور کو ٹکڑے ٹکڑے جو چھوٹے ہوں لیکن سفوف نہ بنے تو موٹے کپڑے کا ٹن ٹائپ میں باندھ کر پوٹلی بنا لیں پھر اس پوٹلی کو سوتر سے باندھ کر برتن میں اس طرح لٹکائیں کہ پوٹلی برتن کے پیندے سے قدرے اونچی رہے پھر برتن کے نیچے ہلکی آگ روشن کر دیں اور جب پانی اتنا خشک ہو جائے کہ پوٹلی پانی میں پوشیدہ نہ رہ سکے تو آگ بند کر دیں اور پوٹلی جب ٹھنڈی ہو جائے تو پوٹلی سے دو انکال کر دھولیں اور کھل میں ڈال دیں اور تھوڑا تھوڑا بھيڑکا دودھ ڈالتے جائیں اور کھل کرتے جائیں اس طرح کم از کم آدھا کلو دودھ کھل کرتے ہوئے جذب کرنا ہے اور بعد ازاں گولیاں بقدر ایک ایک رتی کے بنالیں۔

استعمال!

ایک گولی صبح خالی پیٹ مویر منقی میں رکھ کر نگل لیں۔ اگر مرض بہت زیادہ ہو تو دوسری خوراک بوقت عصر اسی طرح نگل سکتے ہیں۔ اس دوا کے ساتھ بطور غذا گندم کی روٹی دیسی گھی میں چوری بنا کر استعمال کریں۔ چنے کا شوربہ اور مرغ دیسی اور بکرے کا شوربہ جس میں نمک کی مقدار کم ہو استعمال کریں۔

اس مرض میں دودھ، ہی لسی اور چاول سے پرہیز کریں۔

امراضِ خاصِ مردانہ

مردوں کی پوشیدہ امراض پر میری تصنیف ”امراضِ خاصِ اپنا علاج خود کیجئے!“ میں شہدِ خالص سے تیار کردہ کئی نسخہ جات کا ذکر ہے، اس لئے مردانہ امراض میں مجتلا حضرات کو چاہئے کہ میری تصنیف کا مطالعہ کریں اس کے باوجود مردانہ مرض کے سلسلہ میں مشورہ یا خصوصی دوا درکار ہو تو ہمراہ جوانی لفافہ خط لکھیں اگر ملنا ہو تو بھی پہلے خط لکھ کر وقت لے لیں۔

میں ان صفحات پر شہد کی مدد سے مردانہ امراض کے لئے چند نسخہ جات پیش کروں گا جو کہ قیمتی نسخہ جات سے بھی کہیں زیادہ مؤثر ہیں۔
 قوتِ مردانہ میں کمی واقع یا خزانہ منی کی پیدائش میں کمی کے لئے مشہور عالم نسخہ درج ذیل ہے استعمال کریں اور دیکھیں جوانی کی خوابیدہ سرمستیاں کس طرح انگڑایاں لے کر بیدار ہوتی ہیں۔

دوائے متوری

ہوالشافی!

شہدِ خالص 750 گرام۔ آبِ پیاز سفید 250 گرام۔

ترکیب تیاری!

دونوں کو مٹی کی ہنڈیا میں نرم آٹھ پر پکائیں جب پانی خشک ہو کر
صرف شہد رہ جائے تو محفوظ کر لیں۔

استعمال!

صبح۔ شام 10-10 گرام چاٹ لیا کریں۔

علاوہ ازیں!

اگر آپ معمول بنالیں کہ وظیفہ زوجیت کے بعد گرم دودھ میں
10 گرام شہد ملا کر پی لیا کریں تو آپ کبھی بھی قوتِ باہ کی کمی کا شکار نہیں
ہونگے۔

جریانِ منی

اگر جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو تو شہد خالص کی مدد سے درج ذیل
نسخہ تیار کریں، جس کے استعمال سے گرتا ہوا جسم سنبھل جائے گا اور چہرے
پر رونق آجائے گی۔

دوائے نقرہ

ہوالشانی!

شہد 100 گرام۔ عرق نقرہ 03 گرام۔ چھلکا اسبغول

50 گرام۔ روغن بادام 20 گرام۔

ترکیب تیاری!

دوائیں پہلے روغن بادام سے چرب کر لیں اور شہد میں ورق نقرہ
ایک ایک کر کے حل کرتے جائیں بعد ازاں چرب شدہ سفوف ملا دیں۔

ترکیب استعمال!

3 گرام صبح۔ شام کھالیں۔

یہ دوا جریانِ متنی کے علاوہ اعصاب کو قوت دے کر دل و دماغ میں
احساسِ فرحت پیدا کرتی ہے۔



مردانہ امراض کے علاج میں مقامی دوا کو بھی خاص اہمیت حاصل
ہے اسلئے طلائے قوتی کا ذکر یہاں ضروری ہے۔ جس کا نسخہ درج ذیل ہے۔

طلائے قوتی

ہو الشانی!

شہد خالص 40 گرام۔ سیماب 2 گرام۔ ہیرا ہینگ 5 گرام۔

ترکیب تیاری!

پہلے ہینگ کو خوب کھل کر لیں پھر سیماب خدھ کر کے شامل کریں اور
بعد ازاں تھوڑا تھوڑا شہد ملا کر کھل کرتے رہیں حتیٰ کہ سارے کا سارا شہد ختم ہو

جائے اور بعد اس عمل کہ اُس وقت تک کھرل کرتے رہیں جب تک چمک ختم نہ ہو جائے۔

ترکیب استعمال!

رات سوتے وقت حسب ضرورت عضو خاص کی بالائی سمت پر لیپ کر کے اوپر پان کا پتہ کچے دھاگے سے باندھ دیں۔
خصوصی نوٹ!

اگر آپ کو جریان منی یا احتلام شدید کا عارضہ لاحق ہو تو پہلے اُن عوارض کا علاج کر لیں بعد ازاں طلائے قوتی کا استعمال کر سکتے ہیں ورنہ اس کا استعمال ذکاوت حس پیدا کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔

ذکر اللہ واوتے

ذکر اللہ کے اُن بندوں کے جن کی کشش جن کی عظمت سے کون متاثر ہوئے بغیر رہ سکتا ہے۔ ان کی معنوم اور معصوم زندگی، ان کی پاکیزہ جوانی، ان کی بہادری اور صبر و تحمل کا اندازہ ان کی زندگی کے اچھوتے اور ول پر اثر کر دینے والے واقعات سے لگایا جا سکتا ہے..... بے شک ایسے واقعات ہر مسلمان کیلئے مشعل راہ ہیں

504 صفحات پر مشتمل، خوبصورت سرورق، مضبوط فوم جلد بندی اور عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے!

قیمت :-/480 روپے صرف

امراضِ نسواں

امراضِ نسواں کے موضوع پر میری ایک تصنیف ”امراضِ نسواں اپنا علاج خود کیجئے!“ مارکیٹ میں موجود ہے، خواتین اگر اُس کتاب کا مطالعہ کر لیں تو وہ کئی پیچیدہ امراض سے بچ سکتی ہیں اور ایک خوبصورت اور صحت مند زندگی کا حصہ بن سکتی ہیں، محض اس دور میں طبی معلومات کے فقدان کی وجہ سے خواتین و حضرات پوشیدہ امراض کا شکار ہو جاتے ہیں اگر آپ کے پاس پوشیدہ امراض کے سلسلہ میں علم ہوگا تو آپ ابتدا میں ہی اُس کی روک تھام کے لئے موثر منصوبہ بندی کر سکیں گے ورنہ یہی امراض ترقی پا کر زندگی کا روگ بن جاتے ہیں۔ خواتین کو کسی بھی پوشیدہ مرض کے سلسلہ میں مشورہ یا دوا درکار ہو تو جوابی الفاظ کے ہمراہ خط لکھ سکتی ہیں۔

شہد کی مدد سے چند امراض کا علاج ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

بندشِ حیض

اس عارضہ میں حیض درد سے یا کم آتا ہے یا کبھی بند ہی ہو جاتا ہے یا

لبے وقفوں سے نمودار ہوتا ہے اور اس حیضی عارضہ کی وجہ سے خواتین میں کئی اور امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور پھر ایسی پیچیدہ صورت حال بن جاتی ہے کہ اچھا بھلا معالج بھی علاج کرتے وقت چکرا جاتا ہے۔

لعوق تریاقِ بندش

ہوالثانی!

تخم حطمی۔ مویز منقی۔ انجیر زرد۔ تخم ترب۔ ابہل۔ ہلیلہ
کابلی۔ تخم کاسنی۔ تخم شبت۔ ہنس راج۔ بادیان۔ حب القرطم۔ ہر
ایک 10 گرام۔ سنبل الطیب 8 گرام۔ گل سرخ 25 گرام۔ تخم
خر بوزہ 15 گرام۔ پوست خیار شہنہ 35 گرام۔ تخم کرفس 6 گرام۔
کیسر۔ دارچینی۔ ناخواہ۔ تخم سداب ہر ایک 7 گرام۔ مکو۔ جنگلی
پودینہ۔ گاد زبان۔ تخم گندنا۔ انیسوں۔ تخم دھنیا ہر ایک 9 گرام۔
ترکیب تیاری!

سب دوائیں نیم دھڑ پھل کر کے رات کو پانی میں ترکردیں صبح جوش
دے کر کپڑے کی مدد سے چھان لیں اور اس پانی میں شہد خالص 1/2 کلو ملا
کر پکائیں حتیٰ کہ پانی خشک ہو کر صرف شہد رہ جائے۔
استعمال!

یہ تیار شدہ شہد 5 گرام صبح۔ دوپہر۔ شام عرق سونف کی مدد سے
استعمال کریں۔

نوٹ!

یہ دوا جہاں بندش حیض کے عوارض کے لئے موثر ہے وہاں یہ خون میں شامل زہریلے مادوں کو خارج کر دیتا ہے۔



دوائے کنجی رحم

یہاں ہم ایسا نسخہ پیش کر رہے ہیں جو کہ رحم کی زیادہ تر تکالیف میں موثر ہے، اگر کبھی کوئی علاج بہتر رزلٹ نہ دے رہا ہو تو دوائے کنجی رحم کو استعمال کر کے دیکھیں۔

ہو الشافی!

ریوند خطائی جو انتہائی باریک پارچہ بیزم اسے روغن گاؤ میں چرب کر لیں اور ہموزن شہد خالص میں حل کر لیں۔

استعمال!

بالا مرکب میں فٹیلہ تر کر کے جمول کرائیں۔

اس دوا کے استعمال سے رحم کے اور ام۔ زخم یا کسی بھی قسم کا مواد اندر رکا ہو جو بوجہ تکلیف ہو صاف ہو جاتا ہے اور حیض کے کھل کر آنے میں یہ دوا معاون ہے۔



بے اولادی

عموماً خواتین میں رحم کے افعال میں نقائص کی وجہ سے حمل نہیں قرار پاتا، ایسی صورت میں شہد ایک بہترین دوا ثابت ہوتی ہے شہد کے استعمال سے رحم اصلاح پاتا ہے اور مادہ ردیہ اخراج پا جاتے ہیں اور رحم میں نطفہ قبول کرنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

بے اولادی کے لئے شہد خالص سے تیار کردہ درج ذیل دوا کا استعمال کریں۔

دوائے ہری بھری

ہوالشانی!

آکسن ناگوری 15 گرام۔ شہد خالص 15 گرام۔ روغن گاؤ
10 گرام۔ شیر گاؤ 50 گرام۔ مصری 10 گرام۔

ترکیب تیاری!

آکسن کو پہلے آدھا کلو صاف پانی میں جوش دیں جب پانی
125 گرام رہ جائے تو چھان کر اس میں بقیہ ادویہ ملا کر بوقت شام پی لیں۔

نوٹ!

یہ دوا حیض کے ایام ختم ہونے پر استعمال کرنی ہے۔

امراض اطفال

کان بہنا

عموماً بچوں میں کان بہنے کی شکایت دیکھنے میں آتی ہے ایسی صورت میں شہد خالص سے درج ذیل نسخہ بنا کر استعمال کرائیں۔

دوائے گوشکی

ہوالشانی!

شہد خالص 10 گرام۔ برگ نیم 20 گرام۔

ترکیب استعمال!

برگ نیم کو شہد میں جوش دیں جو بھاپ بنے اُسے بچوں کے کانوں کی طرف موڑیں۔

نیند میں ڈرنا

عموماً بچے سوتے ہوئے رو پڑتے ہیں ایسی صورت میں تھوڑا تھوڑا صبح۔ دوپہر۔ شام بچے کو شہد چٹائیں انشاء اللہ یہ شکایت موقوف ہو جائے گی۔ یہ عارضہ عموماً بوجہ تیزابیت و بدہضمی کے رونما ہوتا ہے جو شہد سے اصلاح پا کر یہ تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

کھانسی

بچوں میں عموماً خراش یا سوزش کی وجہ سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے اس صورت میں شہد خالص کو قدرے نمک ملا کر آگ پر رکھیں جب شہد شق ہو جائے تو صاف پانی لے کر تھوڑا سا پلائیں۔

شہد چونکہ سوزش اور ام کے لئے تریاق ہے اس لئے کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

ہچکی

عموماً بچے زائد غذا لینے کی صورت میں ہچکی میں مبتلا ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں فوراً بچے کو شہد خالص چٹادیں انشاء اللہ فوراً ہچکی رک جائے گی۔

پیٹ کا درد

عموماً بچے پیٹ کے درد لی وجہ سے بے چین اور روتے رہتے ہیں انہیں کسی پل چین نہیں آتا ایسی صورت میں بچوں کو درج ذیل نسخہ بنا کر استعمال کرائیں۔

دوائے چین

ہوالشانی!

شہد خالص 10 گرام۔ عرق گلاب 20 گرام۔ عرق
سونف 18 گرام۔ عرق پودینہ 15 گرام۔

ترکیب تیاری!

شہد میں عرقیات کو اچھی طرح ملا لیں۔

استعمال!

ہر 3 گھنٹے بعد بچے کو تھوڑا تھوڑا چٹادیں۔

دانت رکھنا

بچوں کو ہمیشہ دانت رکھنے کے زمانہ میں صبر آزما دور سے گذرنا پڑتا ہے اگر ایسے وقت میں شہد خالص سے تیار کردہ ذیل کا نسخہ استعمال کرادیا جائے تو بچہ آسانی سے اس عمل لے گذر جاتا ہے اور بچے کی صحت بھی قابل

رشک رہتی ہے۔

ہو الشافی!

شہد خالص کو مکھن میں ملا کر روزانہ بچے کے مسوڑھوں پر دن میں 3 مرتبہ مل دیا کریں۔ انشاء اللہ نونہال ہنستا مسکراتا اس دور سے گذر جائے گا۔

مشہور امریکی مصنف ”ڈیل کارنیگی“

کی 16 ارب سے زائد فروخت ہونے والی معروف کتاب

**HOW TO WIN FRIENDS &
INFLUENCE PEOPLE**

کاسلیس اُردو ترجمہ

میٹھے بول میں جادو ہے

مترجم: سید ریحان عارف

آفسٹ پیپر، دیدہ زیب سرورق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

ناشران:

بالقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم
Ph: +92 (0544) 614977 - Mob: 0321-5440882
Email: showroom@bookcorner.com.pk - Web: www.bookcorner.com.pk

بک کورنر

پرنٹرز: پبلشرز: کمپ: ڈیزائنرز: بیسٹ: سٹریٹ: ڈیزائنرز: لائبریری: آرڈر: سٹیشنرز:

حمیات

تقریباً ہر قسم کے بخار بوجہ اندرونی سوزش کے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ اندرونی سوزش کی وجہ سے خون میں زہریلا پن عود کرتا ہے جس کی وجہ سے خون میں جوش کی کیفیت رونما ہوتی ہے جس کے رد عمل میں جسم گرم ہو جاتا ہے، چونکہ بنیادی طور پر بخار بوجہ سوزش ہوتا ہے اور شہد سوزش کا تریاق ہے اس لئے تقریباً ہر قسم کے بخار کے لئے شہد تریاق ہے۔

عام بخار ہو یا ملیریا

شہد خالص 15 گرام۔ پانی میں شربت بنا کر صبح۔ شام پیتے رہیں اگر قبض ہو تو پہلے قبض کشادہ استعمال کر لیں۔

اگر ٹائیفائیڈ ہو تو مریض کو جب بھی غذا کی طلب ہو 15 گرام شہد خالص دودھ میں حل کر کے پلا دیں۔ دودھ نیم گرم ہونا ضروری ہے۔

متفرقات

وقتِ نزاع

جب موت چند قدم کے فاصلے پر ہو تو شدید پیاس سے حلق خشک ہو رہا ہوتا ہے جس کی وجہ سے سفرِ عدم کی طرف مشکل پیش آ رہی ہوتی ہے ایسے وقت میں شربتِ شہد وقفہ وقفہ سے منہ میں ڈالتے رہیں تو اس انتقالِ جہاں میں کچھ آسانی پیش آ جاتی ہے۔ جوں جوں حلق تر ہوتا جائے ہوئے مسافر کو کلمہ طیبہ کہہ کر پڑھاتے رہیں۔

تُو عرب ہو یا عجم ہو ترا لاَ اِلٰهَ اِلَّا

لَعَنَتِ غَرِيبٌ، جب تک ترا دل نہ دے گواہی!

نیلے جلدی داغ

عموماً چوٹ یا کسی بھی وجہ سے زیر جلد خون جم کر نیلا یا نیلا سیاہی مائل

داغ بن جاتا ہے۔ ایسی صورت میں شہد خالص لیکر اُس میں عام نمک ملا کر
مٹاثرہ مقام پر لگا دیں۔ انشاء اللہ آفاقہ ہوگا۔

زخم ہر قسم

زخم چاہے کسی بھی وجہ سے ہو، زخم پر شہد خالص کاٹن پر لگا کر مٹاثرہ
حصہ پر باندھ دیں اور ساتھ صبح۔ دوپہر۔ شام شہد خالص چاٹ بھی لیں۔

حفظِ ما تقدم برائے وبائی امراض

اگر روزانہ صبح نہار منہ شربت شہد پی لیا جائے تو انسان ہر قسم کے
وبائی امراض سے انشورڈ ہو جاتا ہے۔

آگ سے جھلس جانا

مٹاثرہ مقام پر شہد خالص کا لپ کر دیں اور پٹی روزانہ صاف
کر کے بدلتے رہیں۔ شہد سطحی جلد کو درست کرنے کے ساتھ ساتھ اگر
ڈیب برنگ ہو گئی ہے تو اُسے بھی اندرونی حصوں میں مرمت کر دے گی یوں
جلد اور زیر جلد عضلات از سر نو صحت مند حالت میں آ جائیں گے۔

ڈیب برنگ میں شہد خالص کے اثرات معجزہ نما ہیں۔ میں سمجھتا
ہوں اس مقام پر دنیا کی کوئی دوا شہد کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ایسی برنگ

جس میں بڈیاں تک نمایاں ہو گئی تھیں ہم نے انہیں بھی درست ہوتے دیکھا ہے یہ رب کائنات کی شان ہے اللہ تعالیٰ نے شہد میں ایسی حکمت رکھ دی ہے جس کا بدل کوئی نہیں۔

علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست
وائے محرومی! خزف چین لب ساحل ہوں میں

زہر کا تریاق

شہد خالص زہریلے اثرات کا قدرتی انٹی ڈوٹ ہے۔ اگر کسی قسم کی زہریلی چیز کھالی گئی ہو تو گرم پانی میں شربت شہد بنا کر پلائیں یہ شربت وقفوں سے پلاتے رہیں جب تک معدہ میں زہریلے اثرات ہوں گے مریض مسلسل تے کرتا رہے گا اور یوں زہریلے اثرات تے کے ذریعے ختم ہو جائیں گے۔

اسی طرح اگر ایفون کھانے سے زہریلا اثر پیدا ہو گیا ہو تو بالاطریقہ سے علاج کریں۔

اگر کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو تو تو کانے والی جگہ پر فوراً شہد خالص لگا دیں اور مریض کو وقفوں سے شہد چٹانا شروع کر دیں۔

اگر بچھو ڈنگ مار لے تو شہد خالص میں لہسن صاف کردہ ملا کر رگڑ لیں اور مریض کو چٹا دیں انشاء اللہ آفاقہ ہوگا۔

قصہ مختصر ہر پیلے اثرات جسم پر چاہے غذا کی وجہ سے کسی نباتاتی یا کسی پرندے، جانور، کیزے، مکوڑے کے کاٹنے سے ہوں شہد خالص ایک مکمل تریاق ہے۔

تریاق تپ دق T.B

ہوالشانی!

سہاگہ بریاں 5 گرام۔ ملٹھی 5 گرام۔ ہلدی 6 گرام۔ شیر
عشر آدھا گرام۔ شہد خالص 50 گرام۔
ترکیب تیاری!

سوائے شیر عشر اور شہد کہ دوائیں خوب باریک کر لیں بعد ازاں
سفوف شدہ ادویات میں شیر عشر ڈال کر ایک پہر کھل کریں بعد ازاں شہد ملا
لیں۔ روزہ غسل آفتاب دے کر ہفتہ بھر اندر محفوظ رکھیں، بس تیار ہے۔
استعمال!

ایک گرام دوا دن میں 3 مرتبہ ہمراہ نیم گرم دودھ کے لیں۔

معجون کھجور مصریانہ

ہوالشانی!

تیز پات، چھوٹی الائچی، دارچینی دس دس گرام ملٹھی، مصری،

چھوہارے بغیر گھٹلی کے، مویز منقہ ہر ایک 80 گرام، مکھاں 40 گرام۔
تیاری۔

چھوہاروں میں اس قدر سیل پر رگڑیں کہ مرہم سی بن جائے اور اس
میں کوئی ریشہ نظر نہ آئے تب دیگر دوائیں خوب باریک کر کے سفوف
بنا کر آدھا کلو شہد خالص جنگلی ملا لیں، پھر تین سے چار ہفتے کے محفوظ مقام پر
رکھ دیں بس دوا تیار ہے۔

فوائد: بے ہوشی، نشہ، سرگھومنا، کھانسی، دمہ، بخار، متلی تے بچکی، خون آمیز
تھوک آنا، پسلیوں میں درد، پیاس کی شدت، کھانے میں بے رغبتی کی
شکایات کے لیے موثر ہے، یہ معجون مادہ تولید میں اضافہ کرنے کے ساتھ
ساتھ اُس کی اصلاح بھی کرتی ہے۔ جریان خون چاہے کسی بھی مخرج سے ہو
فائدہ دیتی ہے۔ یہ دوا خصوصی طور پر گلے کی خرابی ورمی کیفیت سوجن یا خراش
کی صورت میں ہونے والی کھانسی کے انتہائی مفید ہے۔ یہاں تک کہ تپ
دق کی کھانسی کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ نمونیا میں بھی دیگر ادویہ کے ساتھ بطور
مددگار دوا دینے سے مرض پر جلد قابو پایا جاسکتا ہے۔

معجون پوماہ

ہو الشانی!

اٹل بید، زنجبیل، مکھاں، کالی مرچ، تالیس پتر، زیرہ سفید، پوست

چترک، شناق ہر ایک دس گرام۔ چھوٹی الائچی، دارچینی ایک تین گرام، اور شہد خالص 250 گرام۔
تیاری۔

تمام پہلے خوب صاف کر کے گرد وغیرہ جھاڑ لیں بعد ازاں سفوف بنائیں اور شہد میں ملا کر اچھی طرح مکس کریں اور دو سے تین ہفتوں کے لیے کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ بعد ازاں دوا استعمال میں لاسکتے ہیں۔
فوائد۔ یہ دوا کچی بلغم نکالنے کے لیے اور کھانسی نزلہ زکام کے لیے خصوصاً سردیوں کے ہونے والے عوارض کے بہت مفید ہے۔
استعمال۔

عام حالتوں میں صبح شام ایک ایک چمچ چائے والی دارچینی لونگ کے قہوہ کے ہمراہ لیں اور شدید حالتوں میں یہ دوا دن میں تین سے چار مرتبہ بھی لے سکتے ہیں، یہ دوا جسمانی قوت میں بھی اضافہ کرتی ہے جس کی وجہ سے قوت مدافعت میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

اکسیر سُرعتِ مردانہ

ہو الشافی!

شہد خالص آدھا کلو۔ چھلکا اسبغول۔ ستاور۔ مغز پنبہ دانہ۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید ہر ایک 30-30 گرام۔

ترکیب تیاری!

سوائے چھلکا اور شہد کے بقیہ ادویہ خوب کوٹ پیس لیں پھر بعد میں چھلکا سمت شہد میں ملا دیں ہفت روزہ غسلِ آفتاب دیں اور ایک ماہ تک کمرے میں محفوظ رکھیں بس تیار ہے۔

استعمال!

10 گرام دوا ایک گلاس دودھ میں حل کر کے رات سوتے وقت

استعمال کریں۔

چھپا کی چھو

ہو الشافی!

شہد خالص 25 گرام۔ ناگ کیسر 5 گرام۔

ترکیب تیاری!

ناگ کیسر کو خوب باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔

استعمال! 5 گرام کی خوراک دن میں 4 مرتبہ دیں عموماً اس دوا سے

مریض ایک دن میں ہی شفاء پا جاتا ہے۔

تریاقِ سوزاک

ہو الشافی!

شہد خالص 100 گرام۔ اجوائن دیسی 10 گرام۔ لوبان
کوڑیا صاف بخدہ 10 گرام۔

ترکیب تیاری!

لوبان اور اجوائن کو خوب پیس کر شہد میں ملا کر سہ روزہ غسلِ آفتاب
دے کر ایک ہفتہ کمرے میں محفوظ رکھیں تیار ہے۔

استعمال!

ایک گرام دوا دن میں 4 مرتبہ عرقِ سونف میں ایک کپ میں
ملا کر دیں۔

اس دوا سے سوزاک نیا ہو یا پرانا انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ اس دوا سے
پیشاب کا جل کر ٹیس مار کر آنا بھی درست ہو جاتا ہے۔

مرہم بوا سیر

ہو الشافی!

مازو بغیر سوراخ والے۔ مرد اسنگ۔ کتھ سفید۔ کافور۔
افتیون۔ بادیان، ہموزن شہد خالص حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری!

علاوہ شہد تمام دوائیں خوب پیس کر شہد میں ملا کر مرہم بنا لیں۔

استعمال!

صبح۔ شام یہ مرہم بوا سیری مسوں پر لگائیں۔



کمی دودھ

ہو الشافی!

شہدِ خالص آدھا کلو۔ زیرہ سفید اور سونف 40 گرام۔ تخم
ترب 20 گرام۔

ترکیب تیار!

سوائے شہد کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر شہد میں ملا لیں اور
سہ روزہ غسلِ آفتاب دے کر 10 روز کے لئے محفوظ کر دیں بس تیار ہے۔
استعمال!

5 گرام دوا دن میں 4 مرتبہ روغنِ گاؤ ملے دودھ سے کھلائیں۔
اس دودھ سے بھی زیادہ آئے گا اور جو بچہ دودھ پی رہا ہے اُس کی
صحت بھی قابلِ رشک ہو جائے گی۔



مقوی دماغ

ہو الشافی!

شہد خالص سوا کلو۔ رب السوس 100 گرام۔ فلفل سیاہ
25 گرام۔ سونف مقشر 75 گرام۔ بادام مقشر 200 گرام۔
ترکیب تیاری!

تمام دوائیں سوائے شہد کے خوب کوٹ پیس لیں بعد ازاں شہد میں
خوب اچھی طرح ملا کر ہفت روزہ غسل آفتاب دیں۔ اور 15 روز کمرے
میں محفوظ رکھیں، بس تیار ہے۔

استعمال!

5 گرام دوا صبح۔ شام نیم گرم دودھ میں ملا کر پی لیں۔
اس دوا کے استعمال سے دماغ قوت پا کر جسم میں خوابیدہ قوتوں کو
بیدار کر دے گا اس دوا کے استعمال سے اعضائے رئیسہ تو اس کے دائرہ اثر
میں بہت جلد شفاء پاتے ہیں۔

شہدِ طلائی ﴿جسمانی قوت کیلئے﴾

ہوالشانی!

شہد خالص ایک کلو۔ آبِ سلطانی 10 گرام۔ سونا خالص ایک
گرام۔

ترکیب تیاری!

پہلے سو، کا برادہ بنا لیں پھر آبِ سلطانی میں سونا کا برادہ ڈال

دیں چند روز میں سونا آبِ سلطانی میں حل ہو جائے گا تب یہ حل شدہ محلول
شہد میں اچھی طرح ملا لیں اور چند روز کے لئے محفوظ رکھ دیں۔

ترکیبِ استعمال!

ہمیشہ استعمال سے پہلے دوا کو اچھی طرح ہلا کر ملا لیا کریں۔

روزانہ 5 گرام۔ پانی میں ملا کر پی لیا کریں۔ یہ شربت جسم کو
بہت زیادہ قوت دیتا ہے اس شربت سے معدہ میں قوت ہضم بڑھ جاتی ہے۔
دوا اپنا اثر خود بتاتی ہے۔



دمہ

ایسا دمہ جس میں ضعفِ گردہ موجود ہو تو ذیل کا نسخہ بنا کر استعمال
کرائیں۔

دوائے دمہِ کلوی

ہو الشافی!

شہد خالص 800 گرام۔ فلفل سیاہ 10 گرام۔ گندھک آملہ
سار 50 گرام۔ کالا نمک 50 گرام۔ نمک مدار 30 گرام۔ نمک
تمباکو خوردنی 50 گرام۔ عام نمک کھیوڑی 50 گرام۔

ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے تمام دوائیں پس کرا ایک پہر کھل کریں بعد ازاں شہد اچھی طرح ملا لیں اور سہ روزہ غسل آفتاب دیں اور ہفتہ تک کمرے میں محفوظ رکھیں بس تیار ہے۔

استعمال ابتداء میں آدھا گرام گرم پانی یا گرم قہوہ سے دن میں 3 مرتبہ استعمال کرائیں دوا کی خوراک آہستہ آہستہ بڑھا کر ایک گرام تک لے جانی جاسکتی ہے۔ اگر ساتھ قبض ہو تو قبض کا پہلے علاج کر لیں۔



عرق النساء ﴿لنگڑی کا درد﴾

یہ درد کمر یا کولہوں سے چلتا ہوا گٹھنے کے اطراف سے گذرتا ٹخنوں تک چلتا رہتا ہے جس سے مریض پریشان اور لاچار ہو جاتا ہے۔ یہ درد چونکہ اعصابی نظام کی ایک خاص رگ میں عدم توازن کی بناء پر رونما ہوتا ہے اس لئے عام درد کش ادویہ سے آرام نہیں آتا، اس پریشان کن تکلیف سے نجات پانے کے لئے ذیل کا نسخہ بنا کر استعمال کریں۔

دوائے عرق النساء کمالی

ہو الشافی!

شہد خالص 100 گرام۔ تخم حزل، سُرنجان شریں اور ستِ مصر
ہر ایک 10 گرام۔

ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے تینوں ادویہ کو خوب باریک پیس کر ایک پہر خوب
اچھی طرح کھل کر لیں۔ بعد ازاں شہد اچھی طرح ملا لیں اور دو کو سہ روز
غسل آفتاب دے لیں بعد ازاں 15 روز کے لئے کمرے میں محفوظ کر دیں
بس دوا تیار ہے۔

استعمال!

1/2 گرام ہر 3 گھنٹے بعد کھلائیں جب درد رک جائے اور پاخانے
کی حاجت شروع ہو جائے تو دوا کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔

نوٹ!

یہ دوا خواتین کے حیض کو بھی نارمل کرتی ہے علاوہ ازیں پرانے
نزہ۔ گیس ٹربل۔ اور قبض کے لئے مجرب ہے۔



رحم، پیٹ کی رسولیاں

اگر پیٹ میں رسولیاں ہوں۔ پیٹ بڑھا ہو۔ مٹاپا اور جسمانی
دردوں کے لئے درج ذیل نسخہ اکیلا ہی کافی ہے۔ اسی دوا سے بندشِ حیض کا

کامیابی سے علاج ممکن ہے۔

دوائے رسولی

ہوالشانی!

شہدِ خالص 300 گرام۔ اہبل 50 گرام۔ رائی باریک
25 گرام۔ مرکبی 25 گرام۔

ترکیبِ تیاری!

سوائے شہد کے بقیہ ادویات کو پیس کر ایک پہر کھل کر کریں اور بعد
ازان شہد ملا کر 10 روز کے لئے کمرہ میں محفوظ کر دیں بس دوا تیار ہے۔

استعمال!

1/2 گرام سے ایک گرام تک دوا کھلا کر قہوہ پلا دیں۔



شربت بہارِ نسواں

ہوالشانی!

شہدِ خالص ایک کلو۔ بندال ڈوڈہ 5 گرام۔ کپاس کی ڈوڈی
40 گرام۔ میتھے 25 گرام۔ تخم سن 25 گرام۔ اجوائن 30 گرام۔
سوئے 30 گرام۔ بچٹھ 25 گرام۔

ترکیب تیاری

سب دوائیں سوائے شہد کے ادھ کوٹی کر کے 2 کلو پانی میں بھگو
دیں پھر نرم آنچ پر پکائیں جب پانی صرف 500 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان
ہن کر شہد شامل کرے پھر پکائیں جب قوام درست ہو تو اتار لیں۔
استعمال!

حیض کے ایام سے دو روز پہلے یہ شربت دن میں تین بار پینا شروع
کریں اور یہ دو از زیادہ سے زیادہ ہفتہ بھر میں ختم ہو جانی چاہئے۔
فوائد!

اس شربت کے استعمال سے خواتین کے رحم سے متعلق اکثر امراض
شفاء پا جاتے ہیں جن میں بندوش حیض اور جملہ امراض حیض۔ بانجھ پن
دیرینہ بھی دور ہو کر حمل ٹھہر جاتا ہے۔



دوائے قوتی معدی

ہوالشانی!

شہد خالص 300 گرام۔ دار چینی اور تیز پات 50 گرام۔
جلوتری 10 گرام۔ زعفران ایک گرام۔
ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے بقیہ ادویہ کو خوب کوٹ پیس کر 2 گھنٹے کھرل کریں

بعد ازاں شہد خوب ملا کر 15 دن کے لئے کمرے میں محفوظ کر دیں بس دوا تیار ہے۔

استعمال!

2 گرام۔ دو اہر 3 گھنٹے بعد کھلا کر قہوہ پلا ڈیں۔

فوائد!

تازہ خون پیدا ہوتا ہے۔ جسمانی کمزوری دور ہو کر جسم چاق و چوبند ہو جاتا ہے۔ کھانے کے بعد فوراً حاجت ختم ہو جاتی ہے۔ بدن کو طاقت ملتی ہے اور جسم کا ڈبلا پن بھی رفع ہو جاتا ہے۔ معدہ قوت پا کر اپنے افعال بہتر طور پر انجام دینے لگتا ہے جس کی وجہ سے جگر پر بھی مثبت اثر مرتب ہوتا ہے۔



معجونِ جوانی ﴿غریب نواز﴾

یہ دوا کم قیمت ہونے کے باوجود عموماً قیمتی نسخہ جات سے بہتر نتائج مرتب کرتی ہے جو لوگ اپنی صحت کے لئے زیادہ بجٹ نہیں رکھتے وہ اس اسراری نسخہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ نتائج آپ کو حیرت میں ڈال دیں گے۔

ہوالشانی!

شہد خالص 350 گرام۔ تیز پات 15 گرام۔ دار چینی

10 گرام۔ رائی باریک 50 گرام اور لونگ 50 گرام۔ زعفران خالص
ایک گرام۔

ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے تمام ادویہ کو باریک پس کر کم از کم 2 پہر کھرل کریں
بعد ازاں شہد شامل کریں اچھی طرح ملائیں اور 15 روز کے لئے تاریک جگہ
پر محفوظ کر دیں۔

استعمال!

3 گرام دوا دن میں 3 سے 4 مرتبہ چاٹ کر قہوہ پی لیں۔

فوائد!

مجنون جوانی سے جہاں قوت مردانہ کو ترقی ملتی ہے وہاں معدہ، دل
اور جگر کو بھی قوت ملتی ہے۔ اس لئے مردانہ قوت کے ساتھ اس دوا سے تازہ
خون تیزی سے بنتا ہے۔ اگر ساتھ جریان منی کا عارضہ ہو تو وہ بھی دور ہو
جاتا ہے۔



قوتِ مردمی کیلئے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول نسخہ برائے مردانہ طاقت درج

ذیل ہے۔

ہو الشافی!

لوبان ایک رطل - قرنفل نصف اوقیہ - تاج نصف اوقیہ سب کو فٹہ
بیچہ کر کے دو رطل شہد میں ملا کر معجون بنا لیں۔

استعمال!

صبح - شام بقدر جواز ہندی استعمال کریں۔



معجون ملاٹھی تخمی

ہو الشافی!

تخم رازیانہ - تخم الرشاد - تخم پیاز - تخم شلغم - تخم سویا -
تخم کرفس - تخم نعناع - تخم خردل اور کلونچی ہر ایک 10 گرام -
مصطلگی - لونگ، قرفہ، عقرقرحا، انیسوں، بسباس ہر 3 گرام،
عود ہندی، کستوری خالص ہر ایک نصف گرام، زعفران ایک چوتھائی
گرام۔

ترکیب تیاری!

ہر دو کو جدا جدا کوٹیں پھر سب کو ملا کر چھان لیں۔ بعد ازاں
100 گرام، چینی کا توام کر کے ادویہ میں ملا دیں، بعد ازاں شہد خالص
200 گرام ملا کر ایک ماہ کے لئے دانہ گندم میں دوا والا برتن دبا کر محفوظ کر

دیں۔ 30 روز بعد دو اتیار ہوگی۔

استعمال!

صبح۔ شام ایک ایک گرام استعمال کریں۔

فوائد!

مقویٰ معدہ ہے۔ خزانہ مٹی میں اضافہ کرتی ہے۔ کمی خون دور کرتی ہے۔ تعفن معدہ و حلق کو دفع کرتی ہے۔ دانتوں کو جھاتی ہے۔ گیس ٹربل ختم کرتی ہے۔ مقویٰ قلب ہے۔ بوا سیر کو مفید ہے۔ گردہ مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتی ہے۔ عضو تناسل میں سختی پیدا کرتی ہے اور قوت باصرہ کو طاقت دیتی ہے۔



مفرح ابریشم درونجی

ہواشانی!

ابریشم۔ درونج، زرنبار، مرجان شاخ، کہربا، مروارید ناسفتہ، بہن سرخ و سفید، قافلہ کبار، بالچھڑ، سازج ہندی، قرفہ، جندبید ستر ہر ایک 3 گرام، لونگ، اسارون، حب بلسان، اسطوخودوس، سلجھ، افتیمون ہر ایک 4 گرام، حریر محرق 2 گرام، مشک خالص، کالی مرچ، زنجبیل ہر ایک، ایک ایک گرام، شہد خالص

600 گرام۔

ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے تمام ادویہ خوب کوٹ کر ایک پہر کھرل کر لیں بعد
ازاں شہد ملا کر پنج روزہ غسل آفتاب دے کر 3 ہفتوں کے لئے کمرے میں
محفوظ کر دیں بس دوا تیار ہے۔

استعمال!

ایک ایک گرام۔ صبح۔ شام کھائیں۔

فوائد!

سوداوی امراض کے لئے تریاق ہے اس کے استعمال سے بدن
سے سوداوی اخلاط زائل ہو جاتی ہیں۔ یہ دوا جسم سے سُدہ جات کو بھی شفاء
دیتی ہے۔ دماغ کو قوت دیتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے دماغ فریش
اور جسم چاق و چوبندر ہتا ہے اور خون وافر مقدار میں بنتا ہے رطوبات حیات
کا ناقص ہونا موقوف ہو جاتا ہے۔



مجمون زراوندی

ہواشانی!

زروائد، سداب، ہینگ، شطیرج، حب الغار، خردل،

جندبیدستر ہر ایک 5 گرام، عسل بلادر، وج، قسط شریں، شونیز، زنجبیل، عققرقہا ہر ایک 10 گرام، شہد خالص 300 گرام کف گرفتہ۔
ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے بقیہ ادویہ کو خوب کوٹ کر 2 پہر کھرل کریں بعد ازاں شہد اچھی طرح ملا کر ہفت روزہ غسل آفتاب روزانہ 4 گھنٹے کا دیں۔ سایہ زن سے دوا کو محفوظ کر رکھیں، غسل آفتاب کے بعد دوا کو کمرے میں 30 دن کے لئے محفوظ کر دیں بعد از 30 روز دوا تیار ہوگی۔
استعمال!

صبح۔ شام ایک ایک گرام کھلائیں حسب برداشت آہستہ آہستہ دوا بڑھائی جاسکتی ہے۔
فوائد!

تمام اعصابی امراض خصوصاً فالج، لقوہ اور ریشہ کونا فاع ہے اور علاوہ ازیں پھلپھری اور خدر کے لئے بھی مفید ہے۔
خبردار!

یہ دوا کسی مستند معالج سے بنوائیں۔ خود ڈرائی نہ کریں۔



غرغره کرفسی

ہوا الشافی!

پوست جڑ کرفس، اصل السوس، صخر، پودینہ، مویزج،
عقرقرحا، زنجبیل، رائی، وج، ایارج فیکرا، سب برابر وزن شہد خالص
حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری!

تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر شربت شہد میں ملا لیں۔

استعمال!

شربت شہد غرغره کرفسی سے دن میں 3 سے 4 مرتبہ غرارے کریں۔

فوائد!

دماغ سے ردی مواد کو صاف کرتا ہے جس کی وجہ سے فالج و لقوقہ اور
مرگی کے لئے مفید ہے۔

لاسنے بال

ہوالشانی!

خون تیرہ شریان بکری۔ شہد خالص اور روغن زیتون ملا کر بالوں
پر لگانے سے بال لہجے ہو جاتے ہیں۔

سُرمہ آشوب چشم

ہوالشانی!

پتہ بیل سیاہ، شہد خالص، آرد لوبیا سب کو برابر وزن ملا کر 3 پہر کھل کریں اور سرمہ کی مانند آنکھوں میں لگائیں۔

ڈھلکی آنکھ کیلئے

دوائے پتہ!

ہو الشافی!

پتہ بیل، پتہ کرگس، پتہ گرگ، پتہ خرگوش، پتہ چکور، پتہ مرغ، پتہ مولا چڑی، شہد خالص۔

ترکیب تیاری!

سوائے شہد کے جملہ ادویہ کو خوب کوٹ پیس کر 3 پہر کھل کریں بعد ازاں شہد ملا کر ایک پہر کھل کریں۔

استعمال!

صبح۔ شام آنکھوں میں ڈھلکاؤ والی سمت میں بطور کا جل استعمال

کریں۔

زخم چشم

ہو الشافی!

بیرے کا پتہ شہد خالص میں خوب اچھی طرح کھل کر کے بطور

کا بیٹل استعمال کریں زخم درست ہو جائے گا۔

مُنہ کے زخم

ہو الشافی!

آبِ چولائی میں شہد کا شربت بنا کر غرارے کریں۔ زخم دور ہو جائے گی اور مُنہ کی دُکھن سے نجات مل جائے گی۔

موتی دانت

ہو الشافی!

نمک، کونلہ کیکر، شکر کو پیس کر شہد میں پیسٹ بنالیں۔

استعمال!

صبح۔ شام دانتوں پر ملیں۔ دانت صاف ہو جائیں گے۔

گلاب بیٹھ جانا

ہو الشافی!

حب صنوبر، بادام مقشر، تخم السی اور آرد باقلا کو خوب باریک کر کے شہد میں پیسٹ بنالیں اور یہ پیسٹ تھوڑا تھوڑا زبان کے نیچے رکھ کر لعاب چوستے رہیں، آفاقہ ہوگا۔ انشاء اللہ!

اصلی شہد کو پرکھنے کا طریقہ

سب سے بہترین طریقہ تو یہ ہے کہ اپنے سامنے شہد چھتے سے
اتر وایا جائے۔

بصورتِ دیگر!

شہد میں روئی تر کر کے اس کو جلائیں اگر شہد خالص ہوگا تو روئی
سالم جل جائے گی اگر مصنوعی ہوگا تو کوئلہ نما بن جائے گا۔

علاوہ ازیں شہد سنار کو دیں جیسے خالص سونا چیک کیا جاتا ہے ویسے
ہی تیزاب میں شہد کو چیک کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ معتبر ہے۔



شہد کے معجزاتی اثرات اور جہلم

جہلم کی رہنے والی ایک خاتون امتیاز بیگم جن کی عمر بوقت علاج 50 سال کے لگ بھگ تھی اور ان خاتون کے میاں میوہ ہسپتال لاہور میں بطور ڈرائیور اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے تھے۔ اس خاتون خانہ کو ایک ایسی جلدی مرض نے آن گھیرا جس کی وجہ سے اُن کا سارا جسم پھوڑوں سے بھر گیا جن کا سائز بھی ایک روپیہ اور دو روپے جتنا تھا۔ یہ پھوڑے پیپ سے بھرے رہتے تھے اور خاتون بوجہ اس مرض کے ایسی صورت حال میں مبتلا تھی جسے نہ زندہ کہہ سکتے ہیں نہ مردہ کیونکہ وہ چلنے پھرنے سے بوجہ مرض معذور تھی حتیٰ کہ کپڑے بدلنے سے لاپچار تھی۔ اسی لئے جسم کو ایک چادر سے لپیٹے رہتی تھی۔

لاہور کے معروف ماہر امراض جلد نے بھی اس علاج میں اپنی بے بسی کا اظہار کر دیا تب مریضہ اپنے آخری ایام گزارنے جہلم چلی آئی تاکہ بچوں میں رہتے ہوئے اپنے سفرِ آخرت پر روانہ ہو سکوں۔

لیکن جسے اللہ رکھے اُسے کون چھلے؟

مریضہ جہلم آ کر کسی حوالے سے پاک فیملی ہسپتال پہنچ گئی، جہاں موجود ڈاکٹرز نے اس کا معائنہ کیا اور سابقہ ہسٹری کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر میجر یوسف صاحب کے مشورہ سے طب نبوی سے مریضہ کا علاج معالجہ شروع کیا گیا اور بطور علاج مریضہ کے جسم پر شہد اور روغن زیتون کے مرکب کا ضمد کیا گیا گو یہ ایک مشکل عمل تھا کیونکہ رستے ہوئے پھوڑوں پر یہ ضمد باعثِ اذیت تھا لیکن ڈاکٹرز کی توجہ اور مریضہ کی اُمیدِ صحت سے علاج جاری رہا۔ اور کچھ عرصہ بعد مریضہ کو آفاقہ محسوس ہونے لگا اور یوں یہ علاج تقریباً 90 دن میں مکمل ہو گیا اور رستے ہوئے جا بجا پھوڑے یوں جسم سے غائب ہو گئے جیسے انکا وجود ہی نہیں تھا۔

جہاں ماڈرن طب بھی عاجز آ گئی وہاں صدقے جائیں رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے ارشادات سے ہمیں وہ شفاء ملتی ہے جس کے سامنے دورِ جدید کی سائنس بھی بے بس ہے۔

جدید سائنس کی بے بسی کو دیکھتے ہوئے میں نے سوچا کہ ”طبِ نبوی اور جدید دور“ کے حوالے سے ایسی تحریر آپ کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں جو کہ قرآن و سنت کے محور میں رہے۔ جسے آپ اپنے قریبی بکسال سے طلب کر سکتے ہیں۔



راہِ عمل!

انسان اس رنگ و بو سے مہکتی دنیا میں مختلف اسباب کی بناء پر کئی قسم کے مسائل میں مبتلا ہو جاتا ہے، جن میں اہم مسئلہ اچھی صحت کا ہے، اس سلسلہ میں متاثرہ شخص جب کسی خاص مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو صحت مند رہنے کے لیے وہ معالجین کے طرف رجوع کرتا ہے، اور عموماً ایسے میں مریض غیر مستند معالجین جو بڑے بڑے بورڈ لگا کر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں میں جا کر پھنس جاتا ہے اور پھر حصولِ شفاء کے لیے ایک معالج سے دوسرے معالج کی طرف سفر کرتے کرتے کبھی کبھار شفاء جیسی نعمت سے مایوس ہو جاتا ہے، حالانکہ اس میں ادویات کی شفاء بخش اثرات میں کوئی کمی تو نہیں ہوتی لیکن دو تجویز کرنے والے بے شمار معالج جو خاص امراض کے ماہر بنے نظر آتے ہیں انہوں نے کبھی کسی طبی درسگاہ کی چوکھٹ پر قدم بھی نہیں رکھا ہوتا اور لقمان بن کر دکھی انسانیت کو لوٹانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

ہمارا ادارہ ایسے مایوس مریضوں کو شفاء کی خوشخبری سناتا ہے جہاں مستند تجربہ کار معالجین علاج کو عبادت سمجھ کر مکمل تشخیص کے بعد نسخہ تجویز کرتے ہیں، اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز کسی بھی پوشیدہ پیچیدہ مرض میں مبتلا ہے تو فون پر یا بذریعہ خط یا وقت لے کر مطب پر تشریف لاسکتے ہیں۔

☆.....☆.....☆

اختتامیہ

شہد کے شفاء بخش اثرات اور شہد سے بننے والے مرکبات کی فہرست اتنی طویل ہے اگر ان سب کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جائے تو یہ تصنیف کئی جلدوں پر بکھر جائے گی۔ اس تصنیف میں اتنا مختصر اور موثر تعارف کرانا مقصود تھا کہ عوام الناس شہد کے معجزہ نما شفا فی اثرات سے مستفید ہونا شروع ہو جائیں۔

میری کسی بھی تصنیف میں کوئی بات جواب طلب ہو یا سمجھ نہ آرہی ہو تو آپ بلا جھجک جوابی لفافہ کے ساتھ خط لکھ سکتے ہیں آپ کو ہر قسم کا طبی مشورہ ارسال کر دیا جائے گا۔

فقط

طالب نظرِ کرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور آپ کی پُر خلوص دعاؤں کا متمنی
ڈاکٹر شہزادہ ایم۔ اے بٹ

0333-5825288



قارئین کا شکریہ

ملک بھر سے قارئین خطوط کے ذریعے میری تصانیف کے لئے جس پسندیدگی کا اظہار کیا ہے اُس کے لئے میں سب کا مشکور ہوں۔ آپ کی دُعاؤں اور رب کریم کے خصوصی کرم سے ہی میں یہ تصانیف آپ کی خدمت میں پیش کر پایا ہوں ورنہ میں ناچیز اس قابل کہاں۔ سب بھائی بہنوں کے خطوط تو اس باب میں شامل نہیں کئے جاسکتے البتہ چند خطوط کو شامل کیا جا رہا ہے۔ بقیہ دوستوں کو خطوط کے ذریعے جوابات ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ آپ خلوص و محبت سے دُعا گور ہیں انشاء اللہ میں آپ کی خدمت میں خوبصورت اور تحقیقی تصانیف پیش کرتا رہوں گا۔

میں یہاں ڈاکٹر چمن سلطان صاحب کا شکریہ ادا کرنا نہیں بھولوں گا جو کہ گوجرخان کی ایک معروف سماجی شخصیت ہیں۔ اُن کی خصوصی توجہ سے اس نئے ایڈیشن کو کافی حد تک اغلاط سے پاک کر دیا گیا ہے۔ میں اس سلسلے میں اُن کا خصوصی طور پر مشکور ہوں کیونکہ انہوں نے اپنے قیمتی وقت کی پروا نہ کرتے ہوئے میری اس تصنیف میں اصلاح کیلئے ہمہ وقت کئی روز تک مصروف رہے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل انہوں اس کا رخیہ کا اجر کثیر عطا فرمائے۔ آمین!

والسلام

ڈاکٹر وحکیم شہزادہ ایم اے ہٹ

خطوط

تاریخ: 18-09-2002

بخدمت جناب پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ صاحب

السلام وعلیکم!

میں نے آپ کی پیاری اور انمول کتاب امراض خاص اپنا علاج خود کیجئے! تھوڑے عرصے پہلے مارکیٹ میں سے خریدی ہے میں نے اس کتاب کے ذریعے اپنی بہت ساری بیماریوں سے نجات پائی ہے میں یہ سچ کہہ رہا ہوں، اللہ جانتا ہے۔ اللہ عزوجل آپ کو دنیا اور آخرت میں اس کا اجر دے گا۔

والسلام!

محمد فیاض

ریلوے روڈ لکڑ منڈی چوک محلہ بستی بیچ

مکان نمبر 1434 ملتان

تاریخ: 12-09-2002

محترمی جناب ڈاکٹر بٹ صاحب

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ۔ مزاج اقدس

آپ کی تحریر کردہ کتاب شوگر اپنا علاج خود کریں۔ پڑھی آپ کی تحقیق اور معلومات پر جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے خدا آپ کو جزائے خیر دے آمین!

والسلام

محمد حنیف علوی معرفت

خالد کال پوائنٹ (PCO)

نزد پرانی چوگی نمبر 4 بھاو لنگر روڈ چشتیاں ضلع بھاو لنگر



تاریخ 03-01-2003

جناب ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم!

آپ لکھی کتاب ”امراض خاص“، کا مطالعہ کیا، بہت زیادہ مفید معلومات حاصل ہوئیں، اس کتاب کے مطالعہ کے بعد میں نے دوستوں کو بہت سے مشورے جس کی وجہ سے میں ان میں حکیم مشہور ہو گیا ہوں، میرے ایک دوست کی ایک ماہ بعد شادی ہے، اس کے لئے خصوصی طور پر

حب برہم بنا کر ارسال کریں اگر آپ مناسب خیال کریں تو ساتھ کوئی جنسی کمزوری کی کوئی دوا بھی ارسال کر دیں، جناب کی نوازش ہوگی۔
میں اور میرا دوست آپ کے ہمیشہ مشکور رہیں گے۔

ارشاد علی مغل

سمن آباد لاہور



محترم ڈاکٹر بٹ صاحب

السلام علیکم!

امید ہے آپ خیریت سے ہونگے۔

میں نے چند روز پہلے اپنے دوست کے پاس آپ کی تحریر کردہ کتاب ”امراض نسوان“ کے موضوع پر پڑھی انتہائی مفید کتاب تھی، مجھے میری زوجہ کے بارے میں مشورہ درکار تھا، میں چاہتا ہوں کہ آپ سے مل کر اپنا مسئلہ ڈسکس کروں، برائے مہربانی مجھے ٹائم اور ایڈریس ارسال کریں تاکہ میں آپ سے ملاقات کر سکوں، واپسی لفافہ ارسال ہے اور موبائل نمبر بھی، میں شدت سے آپ کے جواب کا منتظر ہوں۔

آپ کے لیے دعا گو

یعقوب ناز

(ملتان)

ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ صاحب

اسلام علیکم!

مزاج گرامی!

میں نے آپ کی تحریر کردہ بک جو مردانہ امراض کے حوالہ سے ہے پڑھی، یقیناً بہت اچھی کتاب ہے آپ مبارک باد کے لائق ہیں، یہ صرف ایک کتاب ہی نہیں بلکہ بھنگی ہوئی نسل کو راہ راست پر لانے کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

میری عمر اس وقت 65 سال ہے، وقت کے ساتھ میں اعصابی کمزوری میں مبتلا ہو گیا ہوں چونکہ میں گذشتہ 30 سالہ خاتون سے نکاح کیا ہے، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ حقوق زوجیت اچھے طریقے سے ادا ہو جائیں آپ سمجھ گئے ہوں گے، اس کے لئے کوئی بہترین نسخہ بنا کر مجھے VPP کر دیں یا مجھے بنک اکاؤنٹ نمبر دیں میں آن لائن رقم جمع کرا دیتا ہوں۔ جیسے آپ آسانی سمجھیں، میں آپ کے خصوصی توجہ کا طلب گار ہوں۔ کبھی حیدرآباد آنا ہو تو ضرور مجھے خدمت کا موقع دیجئے گا۔

خیر اندیش
11-06-2003

حاجی اے ڈی مٹھو

حیدرآباد سندھ



14-05-2004

محترم بھائی صاحب

السلام علیکم!

میں نے ایک سہیلی کے گھر آپ ایک کتاب پڑی دیکھی جو مردانہ امراض کے حوالہ سے تھی کچھ ورق گردانی کی، تو مجھے محسوس ہوا کہ آپ میرا ایک مسئلہ حل کر سکتے ہیں، بات کچھ یوں ہے کہ گذشتہ سال میرے بیٹے کی شادی ہوئی، اور ایک ماہ بعد پتہ چلا کہ وہ ازدواجی حقوق ادا کرنے سے عاری ہے، چند حکما سے علاج کروایا لیکن کوشش بے سود رہی، اگر سمجھتے ہیں علاج ممکن ہے تو دو ارسال کر دیں یا ہمیں بتائیں ہم کہاں آپ کو مل سکتے ہیں، رقم کی پروا نہیں کرنی بچہ صحت یاب ہو جائے، ہم آپ کو خوش کر دیں گے۔ ہم آپ کے حوصلہ افزاء جواب کے منتظر ہیں۔

فقط آپ کی دعاؤں کی طالب

راشدہ اقبال

پشاور



برادر م حکیم صاحب

السلام علیکم!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ ہم نے آپ کا شہد والا کتاب پڑھا، اس

میں لکھا تھا کہ ہم آملیڈ سے خاص اور پاپائیوسٹ مشورہ دلا سکتے ہیں۔ اس لیے میں چھٹی آپ کو لکھ رہا ہوں۔ یہ کتاب میں 40 سال کا ہوں اور خود کو بیوی کے قابل نہیں سمجھتا برا لگنے مہربانی میرا کوئی حل کریں میں آپ کو آپ کے بچوں کو بہت دعاؤں گا۔ اپنے ڈوا خانہ کا پہلا بتائیں تاکہ میں آپ کے پاس حاضر ہو جاؤں۔ اور میرا ایک دو سلاٹ ٹا سٹر ہے اس کی شاوی کو 15 سال ہو گئے ہیں اس کیلئے دوا چاہیے کیا بغلوں میں ان کو آٹا پڑھے گا یا عرف جبرو آجائے، ضرور بتائیں تمہیں آپ کا بھلا ہوگا۔ کہا لانا معاف کرنا کوئی غلطی ہو گئی ہو تو معافی چاہتا ہوں اللہ، آپ حالت کس اور اپنی صحت کیسے ہے؟

میں نے آپ کو لکھا ہے کہ آپ کو آپ کا فرما رہا ہوں اس کے لیے یہ دوا لے لیں کہ آپ کو آپ کے صوفی مذاکرہ سنی آپ آج

2004-04-23

عزت مآب جناب حکیم صاحب
السلام علیکم!

مذراج بخیر، آج ہی لیاقت بازار سے آپ تصنیف ”امراض خاص“، جو مردانہ امراض کے موضوع پر تھی ہمیں نے پڑھی اسی موضوع پر کئی اور بکس بھی پڑھنے کا اتفاق ہوا، لیکن آپ کی تحریر میں کچھ خاص بات ہے، کہ مجھ جیسا

سُست شخص بھی قلم اٹھانے پر مجبور ہوں اور آپ کو اس کاوش پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، یقیناً بہت مصنف ایسے ہیں جن کی تحریر میں روانی ہوتی ہے۔

میرے ساتھ آفس میں ایک دوست ہیں اُن کا ازدواجی مسئلہ تھا، آپ کے پاس آنا مشکل ہے اگر زندگی رہی تو کبھی شرفِ ملاقات حاصل ہو جائے گا۔ سردست میرے دوست بہادر کا مسئلہ ہے، ہے تو شرمناک بات پر بتائے بغیر اس کا حل ممکن نہیں، وہ یوں ہے کہ بہادر عرصہ 9 سال سے شادی کے بندھن میں بندھا سوائے چند ماہ کے بقیہ ماہ و سال وہ وظیفہ زوجیت درست طور پر ادا کرنے سے قاصر ہے اور خاص بات ہے جب وہ باہر کسی گرل فرینڈ کے پاس ہوتا ہے تو کسی قسم کی مردانہ کمزوری نہیں محسوس کرتا آپ بات سمجھ گئے ہونگے، آپ کی کتاب پڑھ کر مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میرے دوست کا یہ نفسیاتی مسئلہ ضرور ٹھیک ہو جائے گا۔ اپنا فون نمبر ضرور لکھیں تاکہ میں تفصیلی بہادر سے آپ کی بات کرادوں۔ یاھو! ID کی ہو وہ بھی لکھ دیں تاکہ برائے راست آنے سامنے بہادر کے ساتھ cam پر ڈسکس ہو جائے۔

فقط دعا گو

اپنی دعاؤں میں شامل رکھیے گا۔

دلپذیر خان

سریاب روڈ۔ کوئٹہ

جناب معالج امراض خاص ہٹ صاحب
السلام علیکم!

جناب ہٹ صاحب مارچ 2007 میں آپ کی لکھی کتاب امراض خاص اپنا علاج خود کیجئے پڑھی تھی، ضرورت تو اُس وقت تھی کہ مشورہ کر لیتا لیکن آخر کا جب شرمندگی حد سے بڑھی تو جناب کی طرف رجوع کرنا پڑھا، جناب میں پانچ بچوں کا باپ ہوں، صحت اچھی کھانے پینے کی کوئی کمی نہیں، پھر گذشتہ پانچ سالوں سے میری مردانہ قوت کم ہوتی چلی گئی اب بات اُس محاورے کے مصداق ہو گئی ہے کہ ”نہ وئی مردان نہ وئی زنان“، بات اشارے سے سمجھادی ہے اُمید ہے آپ کو سمجھ آگئی ہوگی۔

میں چونکہ اسلام آباد سرکاری کام سے دورہ پر آ رہا ہوں تو میں چاہتا ہوں کہ آپ سے مل کر اپنا باقاعدہ علاج کرا لوں۔ آپ کی کتاب پڑھ کر مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں آپ کی دوا سے صحت یاب ہو جاؤں گا۔

جوابی لفافہ ارسال ہے مجھے اپنا فون نمبر ضرور دیں جناب کی نوازش ہوگی۔

فقط خیر اندیش

ایم ڈی پیر

قلات، بلوچستان



عزت مآب ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ صاحب سے کلمہ شہادت لکھوانے کے لیے
السلام علیکم!

جناب آپ کی تصنیف امراض نسواں پڑھ کر بہت مفید لگتی تھی،
میرے بھی کچھ مسائل تھے۔ وہ ڈسکس کرنا چاہتی ہوں۔ ہارہ سال سے میرے
سے ماہانہ ایام کا پر ایلم ہے کہ جب بھی مخصوص ایام شروع ہوتے ہیں مجھے
عجیب و غریب غولوں سے واسطہ پڑنا شروع ہو جاتا ہے، بھوک بڑھ جاتی
ہے، انیس ٹانگ کی قوت برقرار رہتی ہے جبکہ پائیس ٹانگ یوں لگتی جیسے
فانچ ہوئے کو ہے اور کبھی تو چلتے وقت لڑکھڑا جاتی ہوں، اور مجھے اس کیفیت
سے انتہائی خوف محسوس ہونے لگتا ہے، مرض کی شدت کی صورت میں کبھی
رکھاریہ خیال کرتی ہوں میں اس دنیا میں نہیں ہوں بلکہ کسی نامعلوم دنیا میں
بہرہ زہی ہوں، جیسے پانی پر کوئی بہتا ہے، میری مرض کی بہتری انتہائی طویل
اور افسانوی سی لگتی ہے اس لیے آپ مجھے اپنا فون نمبر دیں تاکہ میں تفصیلاً
آپ سے ڈسکس کر سکوں، اگر میرا مرض قابل علاج ہو تو مجھے فوراً جواب
دیں، میں رہتی زندگی تک آپ کی ممنون رہوں گی۔

فقط آپ کی ایک ہمشیرہ

راشدہ مغل

فیصل آباد



حسین شاہکار تھیں، مجھے ان کے مطالعہ سے روحانی اور جسمانی دونوں فائدہ ملے یعنی دین بھی اور دُنیا بھی دونوں کے معاملات میں قابلِ قدر فائدہ ہوا، بلکہ طبِ نبوی میں نے کئی سیٹ لیکر دوستوں کو گفٹ کیے ہیں، سب دوستوں نے تعارف کی ہے یہاں تک ہمارا ایک دیوبندی مسلک کا دوست ہے وہ بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں، خاص کر اُسے حدیثِ نور نے متاثر کیا، اور دراصل اُس کے خوشگوار رویے اور تبدیلی کو دیکھ کر میں دوستوں کو مزید گفٹ کرنے پر راغب ہوا۔

میرے ایک دور کے کزن ہیں تقریباً پندرہ سال ہو گئے ہیں شادی ہوئے لیکن اولاد جیسی نعمت سے ابھی تک محروم ہیں، میں انہیں آپ کے پاس لانا چاہتا ہوں برائے مہربانی مجھے جوانیِ خط میں آگاہ کریں کہ آپ کا کلینک کہاں ہے اور ہم کب مل سکتے ہیں اپنے فون نمبرز بھی ضرور ارسال کریں تاکہ رابطہ رہے۔

ہمارے ساتھ سفید داغوں والی ایک مریضہ بھی آنا چاہتی ہے کیا اُس کا علاج ممکن ہے؟ اگر ہے تو بتائیے گا تاکہ میں اُن کو ساتھ لیتا آؤں۔
جس طرح آپ کا چہ چاہارے دوستوں میں چل رہا امید ہے جب آنا ہوا تو ہمیں اپنی گاڑی ٹویوٹا ہائی ایس لانی پڑے گی کیونکہ لگتا ہے پندرہ کے قریب آپ کے فین آپ سے ملنا اور کچھ طبی مشورہ اور علاج کروانا چاہیں گے۔

اجازت دیں آپ کا جواب ملنے پر مزید گفتگو فون پر ہوگی۔

فقط آپ کی دعاؤں کا طالب

شاہد اختر گلگت شہر

07-05-2004



جناب حکیم صاحب

السلام علیکم!

آپ کا تعارف ایک دوست کی وجہ ہوا میں نے آپ کی دو کتابوں کو پڑھا ہے، بہت اچھی معلوماتی کتابیں تھیں، آپ نے لکھا ہے کہ اپنا علاج خود کیجئے مگر اصل دوا لانا پھر اُسے ویسے بنانا جیسے آپ نے لکھا ہے مشکل لگتا ہے، ڈر رہتا ہے کہ کہیں دوا خراب نہ ہو جائے یا بنانے میں کوئی غلطی رہ جائے پھر فائدہ کی بجائے الٹا نقصان ہو جائے۔ مجھے اپنا ایک خاص پرابلم ہے وہ میں آپ سے ملاقات میں مشورہ کرنا چاہتا ہوں اور مکمل علاج چاہتا ہوں۔

میرے ایک دوست کا چھوٹا بھائی ہے اُسے پولیو ہو گیا ہے کیا اس کا علاج ممکن ہے، اگر اس بچے کا علاج ہو جائے تو ہم ساری زندگی آپ کے تابع دار رہیں گے۔ اگر آپ فرمائیں تو ہم بچے کو بھی ساتھ لائیں، ہمیں وقت اور اپنا پتہ جہاں آپ علاج کرتے ہیں وہ بتائیں۔

بہت سی باتیں اور مشورے کرنے ہیں وہ ملاقات پر کروں گا مجھے

.....خاص امراض کیلئے پرائیوٹ مشورہ.....

ہمیں روزانہ خواتین و حضرات کے بیسار خطوط ملتے ہیں جن کا ذکر مریض شرم و حیا کی بناء پر اپنے معالج سے نہیں کرتے، اس لئے آپ بھی اپنی پوشیدہ امراض کو روک بنانے سے بچیں، ہم سے مشورہ طلب کریں آپ کے مرض کے علاج کا حل آپ کو ارسال کر دیا جائے گا۔ اگر آپ چاہیں گے تو مناسب اور خالص ادویہ سے تیار کردہ نسخہ بنا کر آپ کو بذریعہ ڈاک ارسال کر دیا جائے گا۔

خط و کتابت کرتے وقت جوابی لفاظہ ضرور ارسال کریں!

خط و کتابت کا پتہ:

روحانی معالج، حکیم و ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ

سرائے عالمگیر ضلع گجرات (پاکستان)

موبائل: 0333-5825288

مرد کبھی بوڑھا نہیں ہوتا

یہ جاننے کیلئے

حکیم وڈاکٹر شہزادہ ایم اے ہٹ

کی مردوں کے جنسی امراض پر لکھی کتاب

امراض خاص مردانہ

اپنا علاج خود کیجئے!

کا مطالعہ کیجئے! جس سے آپ جان جائیں گے کہ کھوئی ہوئی

طاقت کو دوبارہ کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب آپ کو

نام نہاد معالجن سے بے نیاز کر دے گی۔

عمدہ کاغذ پرنٹس پر رنگ اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ چھپ کر تیار ہے!

ناشران:

بک کانسٹورم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم شہر، پاکستان

فون نمبر: 0544-614977 موبائل: 0321-5440882، 0321-5777931

ہریتھ سیریز میں ہماری بہترین کتابیں

یہ کتاب آپ کی سب سے زیادہ ضروری کتابوں میں سے ایک ہو سکتی ہے!

☆ تحفہ شادی (دولہا دلہن کیلئے پختہ نسخہ) پروفیسر حکیم مرزا صفدر بیگ

☆ جنسی مسائل، اپنا علاج خود کیجئے! پروفیسر حکیم مرزا صفدر بیگ

☆ حمل سے پیدائش تک پروفیسر حکیم مرزا صفدر بیگ

☆ شادی کے ابتدائی ایام پروفیسر حکیم مرزا صفدر بیگ

☆ شادی کے بعد کی سب سے زیادہ ضروری کتابیں پروفیسر حکیم مرزا صفدر بیگ

☆ شہد سے اپنا علاج خود کیجئے! پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بیٹ

☆ شوگر، اپنا علاج خود کیجئے! پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بیٹ

☆ امراضِ خاصہ، اپنا علاج خود کیجئے! پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بیٹ

☆ امراضِ نسوان، اپنا علاج خود کیجئے! پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بیٹ

☆ کمزور، اپنا علاج خود کیجئے! پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بیٹ

☆ آدابِ مباشرت ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ

☆ بالوں کی بیماریاں پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بیٹ

☆ بیوٹی گائیڈ (باتصویر) شاہین نواب

☆ خوش ذائقہ شیف شاہد بیٹ

☆ پتھروں کا انسائیکلو پیڈیا انجم سلطان شہباز

ان مشنوں کے سبب

یہ کتابیں آپ کی سب سے زیادہ ضروری کتابوں میں سے ایک ہو سکتی ہیں!

بالتقابل اقبال لائبریری، کٹر سٹریٹ، جہلم پاکستان
 Ph: 0544-6-4977-0321-5440882-0323-5777931
 WWW.BOOKCORNER.COM.PK

بک کورنر

انستابوں کو اپنا سب سے بڑا راز رکھیں

- خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (اللہ کی تلوار) صادق حسین صدیقی سرحدی
- محمد بن قاسم (فاتح سندھ) صادق حسین صدیقی سرحدی
- طارق بن زیاد (فاتح اندلس) صادق حسین صدیقی سرحدی
- سلطان محمود غزنوی (بہت حکم) صادق حسین صدیقی سرحدی
- صلاح الدین ایوبی (فاتح بیت المقدس) ہیر لڈلیم / مترجم: محمد یوسف عباسی
- امیر تیمور (جس نے دنیا ہلا ڈالی) ہیر لڈلیم / مترجم: محمد عنایت اللہ
- چنگیز خان (دہشت اور جنون کا نشانہ) ہیر لڈلیم / مترجم: سید ذیشان نظامی
- سقراط (عظیم فلسفی) کورا میسن / مترجم: آفہ صدیق حسن
- سکندر اعظم (عظیم فاتح) انجم سلطان شہباز
- شیر شاہ سوری (شیر دل بادشاہ) انجم سلطان شہباز
- سلطان محمد فاتح (فاتح قسطنطنیہ) ڈاکٹر محمد مصطفیٰ صفوت
- حیدر علی (سلطنت خدا اور کابالی) کتاب: مزید رکھنا شہباز
- سلطان ٹیپو شہید (شیر میسور) سید ارتضیٰ علی کرماتی
- خلیفہ ہارون الرشید راجہ طارق محمود نعمانی

بکس کانسٹورن

پتہ: 0544-614977-9321-3440882-0321-61779311

WWW.BOOKCORNER.COM

بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول اقوال، حکایات، واقعات پر مبنی

زندگی سنوارنے والی سبق آموز کہتا بین

- قرآنی حکمے موتی _____ مرتب: علی اصغر
- جنت کے حسین مناظر _____ مرتب: علی اصغر
- ذکر اللہ والوں کے _____ مرتب: محمد فیروز
- اقوال علی رضی اللہ عنہ کا انسائیکلو پیڈیا _____ مرتب: محمد مغفور الحق
- شیخ سعدی کی باتیں _____ مرتب: محمد مغفور الحق
- حکایات سعدی _____ شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ
- حکایات رومی _____ مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ
- روحانی حکایات _____ مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
- اقوال زریں کا انسائیکلو پیڈیا _____ مرتب: سید ذیشان نظامی
- عظیم لوگوں کے سنہرے اقوال _____ مرتب: امر شاہد
- فن تقریر (انعام یافتہ تقریر) _____ پروفیسر نوید اے کیانی
- گفتگو تقریر ایک فن _____ ڈیل کارنیگی
- پریشان ہونا چھوڑیے جینا سیکھئے! _____ ڈیل کارنیگی
- میٹھے بول میں جادو ہے _____ ڈیل کارنیگی
- کامیاب لوگوں کی دلچسپ باتیں _____ ڈیل کارنیگی
- 39 بڑے آدمی _____ ڈیل کارنیگی
- ماتیں نہ مانیں _____ ڈیل کارنیگی
- موت کا منظر (مرنے کے بعد کیا ہوگا؟) _____ خواجہ محمد اسلام

فیس طباعت، اسٹیٹنگ، ڈیزائننگ، پرنٹنگ اور سبھوٹ بائند

ناشران: بکت کاڈر شوزروم، بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ، جہانم پاکستان
فون نمبر 0544-614977, 621953 موبائل 0323-5777931

عظیم مسلم شخصیات کی زندگی پر مستند کتابیں

ان کتابوں کے خریدنے کی سب سے سہولت

محمد حسین بیگل
محمد حسین بیگل
محمد حسین بیگل
محمد حسین بیگل
ڈاکٹر طہ حسین
حافظ ناصر محمود
حافظ ناصر محمود
حافظ ناصر محمود
کاملن اعظم سوہدروی
کامران اعظم سوہدروی
کامران اعظم سوہدروی
سید شاہد حسین بخاری
راجہ طارق محمود نعمانی
راجہ طارق محمود نعمانی
راجہ طارق محمود نعمانی
راجہ طارق محمود نعمانی
علامہ شبلی نعمانی
پروفیسر مرزا صفدر بیگ

حیات محمد ﷺ
سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
سیرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا
حضرت ادیس قرنی رضی اللہ عنہ
حضرت رابعہ بصری رضی اللہ عنہ
حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ
حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
حضرت عبدالرحمن جامی رضی اللہ عنہ
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ
حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ
حضرت شمس تبریز رضی اللہ عنہ مع دیوان شمس تبریز
سوانح مولانا زوم رضی اللہ عنہ
حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ

نقش طباعت، اسٹیشن ہاؤس، رورکھ، لاہور اور نیویٹا پبلشرز

ناشران: بکت کاڈر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ، جہانم پاکستان
فون نمبر 0323-5777931، 0544-614977، 621953 موبائل

قادیانیوں کی ایک نظر

بانی و ناشر شاہد حمید کی بی بیوں کی محنت

صفحہ 704 قیمت -/600 صرف روپے

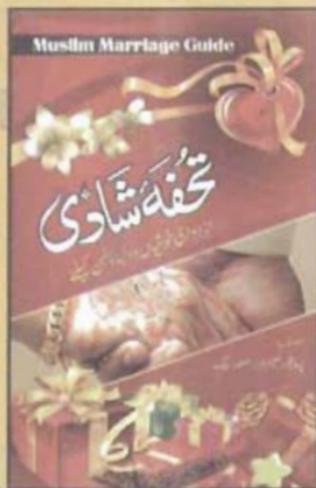
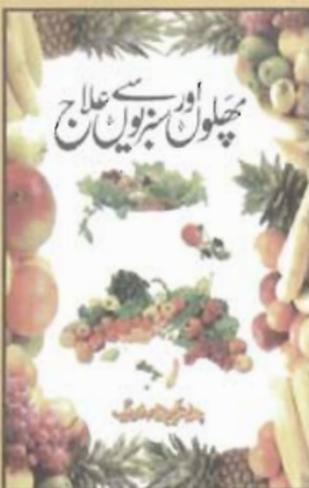
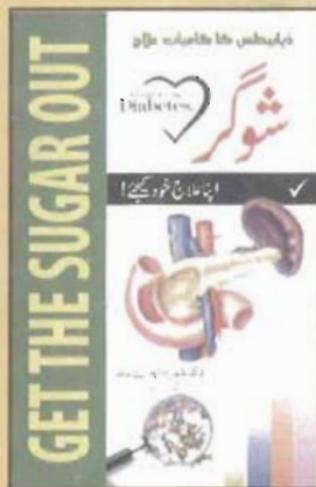
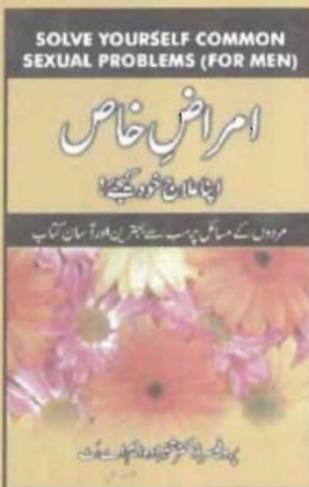
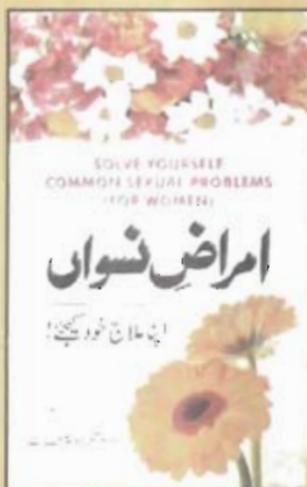
حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب
حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب
حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب
حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب	حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی کی کتاب

کتاب ایک نظر میں

☆ تاریخ مرزا ☆ مرزا قادیانی کی پیشین گوئیاں ☆ قادیانی مرتد پر قہر خداوندی ☆ مرزا قادیانی اور نبوت
 ☆ مرزا قادیانی کی غلطیاں ☆ مرزا قادیانی کی کہانی مرزا اور مرزائیوں کی زبانی ☆ آئینہ قادیانیت
 ☆ مسلمانوں کے مرزائیت سے نفرت کے اسباب اور مرزا قادیانی کے مقصد و اقوال ☆ العقیدہ ختم نبوت کی اہمیت
 ☆ ختم نبوت کے دو مفہوم اور تکمیل رسالت کے عملی تقاضے ☆ مرزائیت حضرت خلافت محمد اقبالؒ کی نظر میں
 ☆ مرزائیوں سے چند سوال ☆ ختم نبوت کے تقاضے ☆ فقہ قادیانیت اور اہمیت مسلمانوں کی ذمہ داریاں
 ☆ قادیانیت نے عالم اسلام کو کیا عطا کیا؟ ☆ مرزا غلام احمد سے مرزا ناصر احمد تک ☆ قرآن اور ختم نبوت
 ☆ مرزا غلام احمد قادیانی کے تیس (۳۰) جھوٹ ☆ مسلمانوں اور قادیانیوں کے قبضہ خاں پر سائنسی رپورٹ

☆ اشاعت و تخریریں ☆ قادیانی پیشگوئیوں کا انجام ☆ وزیراعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کی تقریر
 ☆ قادیانیوں کی ایک کارزار شوروم مالقہ ان اقبال لا ابرہہ کی ایک سیدہ بی بیہ نام پاکستان

خوبصورتی اور معیاری کتابیں



Rs. 300.00